

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

بخت

## (Game of the luck)

شمع الہی

کچھ لوگ نصیب کے سیاہ ہوتے ہیں  
کہ انہیں تعلق تو ملتا ہے مگر محبت نہیں

Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"تم۔۔؟، تم یہاں کیا کر رہے ہو؟، کیا آج بھی رخصتی کے لئے آئے ہو؟"

وہ خوبصورت سی نظر آتی انتہائی مارڈن سی لڑکی تھی جو شدید غصے میں اپنے سامنے کھڑے ستائیس سالہ  
نوجوان پر بھڑک رہی تھی، جو اپنے حلئے اور شکل و صورت سے نہایت عام نظر آتا تھا۔

"کیا تم جانتے ہو مجھ میں اور تم میں کیا فرق ہے؟، تم ایک 12th فیل دیہاتی، پنڈو آدمی ہو اور میں اپنی  
یونی کی ٹاپر گولڈ میڈلسٹ، 'دالائف' میڈیسن کمپنی کی سی ای او کی سکریٹری ہوں، میری ایک مہینے کی

## Posted On Kitab Nagri

سیلری ڈیڑھ لاکھ ہیں، اور یہ جو میں نے لباس پہنا ہے، جانتے ہو اس کی قیمت کیا ہے؟، ساری زندگی بھی تم کماؤ گے نائب بھی تم صرف میرے ایک جوتے کی قیمت نہیں چکا پاؤ گے، تو تم ہی بتاؤ کیا تم مجھے ڈیزور کرتے ہو؟"

اس نے سامنے والے کو بے شمار زہریلے تیر سے لہو لہان کرنے کے بعد استہزاء انداز میں پوچھا تھا جو اسے اپنی جلتی آنکھوں سے لب بھینچے دیکھے گیا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"تو پھر آئندہ اس وقت آنا اس دروازے پر جب اس قابل ہو گے، جو تم مرنے کے بعد بھی نہیں ہو پاؤ گے، اس لئے بہت جلد تمہارے پاس ڈائورس پیپر پہنچ جائے گے، بھلا اس رشتے کو کھینچ کر کیا فائدہ؟، جس کا انجام ہی کچھ ناہو، ہے نا؟" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اس نے کہنے کے بعد ایک آخری تلخ نگاہ اس پر ڈال کر مڑتی کھٹ کھٹ کرتی اندر کی جانب بڑھ گئی تھی اس نے اپنی سرخ ہوتی نظریں اٹھا کر اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جن کی آنکھوں میں شرمندگی تھی، اس سے پہلے کے وہ ہمیشہ کی طرح اپنی فیملی کی کئی گستاخیوں پر معافی مانگتے وہ انہیں روک گیا

"ماموں اس میں آپکی کوئی غلطی نہیں ہیں"

وہ ٹوٹے شکستہ لہجے میں کہتا باہر کی جانب بڑھ گیا تھا

"کیا ہوا؟ کیا کہا تمہارے ماموں نے؟"

وہ جیسے گیٹ کھولتا اندر داخل ہوا آنگن میں کھٹیا بچھائے تایا ابا نے بے ساختہ پوچھا



## Posted On Kitab Nagri

"اور کیا کہے گے؟، آپ کو اس کی صورت دیکھ کر ہی جان لینا چاہئے کہ انہوں نے کیا کہا ہو گا؟"

کچن سے نکلتی تائی امی نے اس کا شکستہ وجود دیکھ تلخی سے کہا

"اور وہ ہی کیا دنیا کے کوئی بھی ماں باپ اپنی بیٹی ایسے ویلے، نکمے، کم عقل، نکھٹو، نالائق کو نہیں دے

گے، منحوس نہیں تو!، پیدا ہوتے ہی اپنے باپ کو کھا گیا، اور ماں ساری زندگی پیٹ کاٹ کاٹ کر اسے

پڑھاتی رہی کہ کچھ بڑا کرے گا، مگر اسے لور لور گھومنے سے فرصت جو نہ تھی، اور اپنے ماں کو بھی ہارٹ

اٹیک دے گیا، اللہ ایسی اولاد سے تمام والدین کو محفوظ رکھے"

www.kitabnagri.com

---\*---\*

منحوسیت کا خطاب عموماً ہمارے معاشرے میں اکثر عورتوں کو ملتا ہے

www.kitabnagri.com

مگر ایک چھوٹا بچہ بھی تھا جو ابھی پیدا ہی ہوا تھا

اور منحوسیت کا خطاب لے گیا،

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ جس وقت پیدا ہوا تھا اسی وقت اس کے والد کی وفات ایکسڈنٹ سے ہو گئی تھی،

لوگ کہتے تھے اس پر نحوست کا سخت کالا سایہ تھا،

اس لئے اس سے کتراتے تھے،

والدین اپنے بچوں کو اس سے دور رکھتے تھے،

رشتہ داروں نے اس کی وجہ سے قطعہ تعلق کر لیا،

اس سخت دھوپ میں صرف اس کی ماں تھی جو ابر رحمت کی طرح اس پر سایہ فلک تھی،

اسے ہر ممکن طور پر لوگوں کی بے رحمی سے بچانے کی کوشش کرتی تھیں، بلکل اس مرغی کی طرح جو اپنے بچوں کو اپنے پروں میں چھپائے چیل سے بچاتی ہیں،

## Posted On Kitab Nagri

مگر اب اس کی زندگی میں اس کی ماں نہیں رہی تھی،

اب کوئی ابر رحمت نہیں تھا،

ہر کسی نے اسے دھتکار دیا تھا،

اور اب اسے بھی یقین ہونے لگا تھا کہ وہ ایک انتہائی منحوس انسان تھا

---\*---\*

"چیرمین احسان خان آپ اب کس کو دالائف میڈیسن کمپنی کے نئے سی او او کے لئے چنے گئے"

www.kitabnagri.com

بے شمار چینلز کے کیمروں کے روشنی میں ڈوبے بچپن سالہ احسان خان سے کسی اینکر نے پوچھا

"جو اس کمپنی کے لائق ہو گا کمپنی اور وقت خود اسے چن لے گی"

## Posted On Kitab Nagri

نہایت نرم اور مسکراتے لہجہ میں انہوں نے جواب دیا تھا

"سر کمپنی کے لائق کون ہیں؟ کیا آپ کا پوتا حدید خان؟"

www.kitabnagri.com

اب کی مرتبہ کسی دوسرے اینکرنے پوچھا

"دالائف کمپنی آف میڈیسن کے لائق تو کوئی ایسا ہی شخص ہوگا، جو حساس ہو، درمندی دل رکھتا ہو، لوگوں کے دکھوں کو اپنا دکھ سمجھتا ہو، میڈیسن اللہ کے حکم سے لوگوں کو زندگی دیتی ہیں، کوئی ایسا شخص ہی دالائف میڈیسن کمپنی کا سی ای او ہو سکتا ہے جو لوگوں کی زندگیوں کے دکھ دردنا صرف سمجھتا ہو، بلکہ انہیں دور کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو، اب یہ تو وقت ہی بتائے گا کہ وہ شخص کون ہوگا؟"

www.kitabnagri.com

چیرمین احسان خان نے جیسے مسکرا کر کہتے ہوئے اپنی بات ختم کی۔

-----\*-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

نہایت ہی کمزور، کم ظرف، ہمت و حوصلہ سے عاری وہ جنوری کی آواخر کی وہ سیاہ سرد بختریں رات تھی، [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

نہایت ہی سیاہ تاریک رات بلکل اس کی قسمت کی طرح سیاہ،

وہ ایک انتہائی ناکارہ، ناکامیاب، سیاہ بخت شخص تھا،

جس کے بخت نے کبھی اس کا ساتھ نہیں دیا تھا،

ہاں البتہ منہ کے بل گرانے کو ہر وقت تیار رہتی تھی،



وہ تھک گیا تھا،

اپنی سیاہ تاریک بخت کے ساتھ چلتے چلتے،

وہ پور پور زخمی ہو چکا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

اب اس میں مزید چلنے کی اور گھسیٹنے کی ہمت نہیں تھی،  
وہ اب اپنے اس سیاہ بخت سے آزادی چاہتا تھا،  
وہ شہر میں ڈیمپ کے کنارے کھڑے سوچ رہا تھا۔  
اور اب اس کے پاس جینے کی کوئی وجہ بھی تو نہیں بچی تھی،

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اس کی مہربان ماں جو کسی ڈھال کے مانند تھی،

اسے چھوڑ گئی تھی،

اور دوسری اس کی منکوحہ اس جیسے ناکارہ، نااہل سے چھٹکارا چاہتی تھی،  
اس کے پاس اب صرف یہی ایک راستہ رہ گیا تھا۔

وہ بذل بن کر پیدا ہوا،

بذل بن کر جیا،

اور اب بذل بن کر مرنے والا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی پل آگے کی جانب جھکتا اس نے خود کو ڈیمپ کی جانب پھینک دیا تھا۔

مگر قسمت نے یہاں بھی اس کا ساتھ نہیں دیا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

پانی اسے اپنے اندر دھیرے دھیرے لے رہی تھی تاکہ اس کی روح نکال کر اسے کنارے پہ چھوڑ جائے۔

مگر پانی یہ کر نہیں پائی کیونکہ۔۔۔



اس کے تقدیر سے جڑے کچھ لوگ وہاں تھے،

Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

جنہیں قسمت نے اس کے لئے چنا تھا۔

جس نے موت کی وادی میں جاتے نخل خان کو بچا لیا تھا۔

"کیوں بچایا مجھے، مر جانے دیا ہوتا، زندگی سے زیادہ آسان تو مرنا ہے"

کنارے پہ کئی لمحہ بے دم سے پڑے ہونے کے بعد وہ اٹھتے ہوئے سسکتے ہوئے اس شخص پر غرایا تھا



## Posted On Kitab Nagri

جس نے اسے بچانے کا گناہ کیا تھا

"پاگل ہو کیا تم؟، لوگ لاکھوں روپے خرچ کر دیتے ہیں، اپنی زندگی بچانے کے لئے اور تم یوں ہی

فری میں اپنی زندگی گنوانے پر تلے ہوئے ہو"

معاذ جو ٹھنڈ سے بری طرح کانپ رہا تھا

بری طرح اسے دھکیلتا پھر کر بولا تھا

www.kitabnagri.com

"وہ لوگ اپنی زندگی بچانے کے لئے لاکھوں اس لئے خرچ کر دیتے ہیں کیونکہ ان کی زندگی ان لاکھوں

کروڑوں روپے سے زیادہ قیمتی ہوتی ہے مگر میری زندگی کی تو کوئی قیمت ہی نہیں ہیں گنوا دیا تو کیا ہوا؟"

وہ دوبارہ زمین پر گر تا اذیت اور خود ترسی سے بولا

"یہ فیصلہ کرنے والے تم کون ہوتے ہو؟، اس زندگی پہ تمہارا کوئی حق نہیں ہے، یہ زندگی تمہیں اللہ

نے دی ہے، اور یہ اللہ کی امانت ہے، اس پر تم اپنی مرضی نہیں چلا سکتے، اس پر صرف اللہ کی مرضی

چلتی ہیں بے وقوف لڑکے، اگر مرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو اس طرح بزدلوں کی طرح کیوں مر رہے ہو

بلکہ اس کے خلاف جد جہد کر کے مرو جس نے تمہیں مرنے پر مجبور کیا ہے، مرنا ہی ہیں نا تمہیں تو پھر

کوشش کرتے ہوئے مر جاؤ نا، موت بھی ملے گی اور افسوس بھی نہیں ہوگا"

## Posted On Kitab Nagri

حسان زمین پہ گرے نخل کا کالر مٹھی میں دبوچے غراتے ہوئے بولا تھا،  
جس پر نخل اپنے جلتے دل و دماغ اور بھگتی آنکھوں سے حسان کو سنا جا رہا تھا

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

-----\*-----\*-----\*

"امی یہ نخل ہے، میرا دوست گاؤں سے آیا ہے کچھ دن یہی رہے گا ہمارے ساتھ"  
بیلن ہاتھ میں تھامی سکیںہ بیگم کو حسان نے ڈرتے ڈرتے اپنے ساتھ کھڑے نخل کا تعارف کروایا تھا۔  
حسان نخل کو بری طرح لفظوں سے رگیدتا، اس کے عقل ٹھکانے لے ہی آیا تھا  
جس پر نخل کے دل سے فی الحال خود کشی کا خیال نکل گیا تھا  
حسان اسے پھر سے تنہا نہ چھوڑتے ہوئے خود کے ساتھ گھسیٹتا اپنے گھر لے آیا تھا  
اور ابھی معاذ کے گھر کے تمام افراد کے سامنے کھڑا نخل بری طرح نروس تھا۔

جن کے یہاں یقیناً جوینٹ فیملی سسٹم تھا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اور حسان کی امی یقیناً یہاں کی ہیڈ تھیں

جو بیلن کو کسی ہتھیار کی طرح تھامے نخل کو شدید ناگواری سے گھوری جا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیا لگتا ہے معاذ ہمارا گھر کوئی دارالامان ہے جہاں ہر دوسرے دن تم سڑک سے کسی لاوارث کو

گھراٹھالاو گے [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)"

سکینہ بیگم کے قطعی ناگواری سے کہنے پر نخل بری طرح شرمسار ہوا تھا

"تائی جان آپ جسے لاوارث کہہ رہی ہیں آپ جانتی نہیں کہ وہ کون ہے؟"

تبھی بیچ میں ایک شرارتی سانظر آتا لڑکا کودتا ہوا بولا تھا

"اب کونسی نئی کہانی بنانی ہے تبریز؟"

سکینہ بیگم آنکھیں نکالتی تبریز پہ مارنے کے لئے بیلن اٹھا گئیں تھیں

"یہ کہانی نہیں ہیں یور آنر، یہ جو معصوم سانظر آتا بچہ ہے ناں یہ کوئی اور نہیں ہیں، آپ خود اس سے

پوچھ سکتی ہیں، بچہ آپ کا نام کیا ہے؟"

تبریز کسی وکیل کی طرح کہتا اس کی جانب متوجہ ہوا جو سہا ہوا تھا،

جس پر نخل نے دیکھا تھا کہ ساتھ ہی گھر کے سارے افراد اس کی جانب دیکھ رہے تھے جس پر اس کی

زبان بے ساختہ پھسلی

"نن۔۔۔ نخل خان"

"دیکھا آپ نے یہ کوئی اور نہیں بلکہ ہمارے حسان خان جو کہ دالائف کمپنی آف میڈیسن کے سی ای

اوہ ہیں یہ ان کے پوتے ہیں، دا نخل خان"

## Posted On Kitab Nagri

تبریز نے بات ختم کرتے سب کی جانب دیکھا جہاں سب حیرت سے نخل کو دیکھ رہے تھے

اور خود نخل منہ کھولے تبریز کو۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"کیوں بکو اس کر رہا ہے؟"

سب سے پہلے تائی امی ہی تھیں جو تبریز کے جھانسنے نکلتے غرائی تھیں

اور ساتھ ہی اسے ایک زوردار بیلن بھی بازو پہ کھانا پڑا تھا

"میں کوئی بکو اس نہیں کر رہا، تائی امی، میں اس کمپنی میں کام کرتا ہوں تو میں بہتر طریقے سے جانتا

ہوں [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)"

تبریز رونی سی صورت بنائے اپنا بازو سہلاتے ہوئے جھلا کر بولا

"کیا سوچ کہہ رہے ہو؟، یہ احسان خان کا پوتا ہے"

اگلے ہی پل تائی امی جو ناک بھونیں چڑھائی ہوئی تھی اپنا تیور بدلتی آنکھوں میں رشک سمائے نخل کو

دیکھیں گئی تھیں [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

جو اس افتاد پر شدید حیران پریشان تھا

"اور نہیں تو کیا بلکہ کمپنی کا اگلا سی ای او بھی ہمارے نخل خان ہی ہونگے"

تبریز نے مزید تڑکا لگاتے ہوئے مشہور زمانہ پیش گوئی کی۔

## Posted On Kitab Nagri

"یہ اتنی اچھی خبر اتنی دیر سے کیوں سنائی، چل ہٹ سامنے سے، کتنا پیارا بچہ ہے یہ اور میں یوں ہی

ناراض ہو رہی تھی [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)"

جسے سن کر سکینہ بیگم اگلے ہی پل نخل کے لئے موم کی ڈھیر کی طرح پگھلتی  
راستے میں کھڑے تبریز کو سامنے سے ہٹاتی نخل کی جانب بڑھی تھیں

"بیٹا تمہارا بہت بہت شکریہ، اپنے عالیشان محل کو چھوڑ کر ہماری چھوٹی جیسی کٹیا میں آنے کی"  
سکینہ بیگم کے نہایت پیار سے کہنے پر اس نے پریشانی سے حسان کو دیکھا جو مسکرا کر اسے ریلیکس رہنے

کا اشارہ کر رہا تھا، [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اور وہ بھلا کیسے ریلیکس رہتا کیونکہ دیکھتے ہی دیکھتے سکینہ بیگم نے اسے گھر کا سب سے بہترین کمرہ رہنے  
کے لئے دیا تھا،

Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہاں موجود سارے افراد کے لئے وہ نہایت ہی اہم ہو گیا تھا،

جو کل تک جانوروں تک کے لئے نہایت غیر اہم تھا  
وہ جس کی زندگی میں ہر کسی نے اسے بس پیروں تلے رولا ہی تھا،  
اب جیسے اسے سر آنکھوں پہ بٹھایا جا رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"مم۔۔ میں کسی احسان خان کو نہیں جانتا۔۔"

اور جب اس نے پریشانی سے اٹکتے ہوئے معاذ سے کہا

"تبریزیوں ہی مذاق کیا کرتا ہے، تم پریشان ناہو، بلکہ اس مذاق کا لطف اٹھاؤ، امی اور یہ سارا گھر تمہاری

جم کر مہمان نوازی کرنے والی ہیں"

حسان ہنس کر اس کے کاندھے کو تھپتھپا کر کہتا بولا تھا۔

"مذاق۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)"

اس نے پریشانی سے دور جاتے حسان کی پشت کو گھورا تھا

وہ نہیں جانتا تھا کہ عنقریب یہ مذاق اس کی ساری زندگی پلٹنے والی تھی۔

قسمت ہمیشہ کی طرح اس کے ساتھ پھر ایک نئی چال چلنے والی تھی۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ایسی چال جو عقل و فہم سے پرے تھا۔

بے شک قسمت کسی شطرنج سے کم نہیں ہوتا،



## Posted On Kitab Nagri

جو ہمیں اگلے ہی پل دھکادے کر کس مقام پر کھڑا کرے اور ہمیں کیا بنادیں پتا ہی نہیں ہوتا۔

بادشاہ بنادے، وزیر بنادے، یا وقت کا غلام۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ تو قسمت ہی جانے یا پھر قسمت نامی شطرنج کو چلانے والا کھلاڑی۔۔

-----\*-----\*-----\*

نخل کو معاذ کے گھرایڈ جسٹ ہونے میں کوئی دقت پیش نہیں آئی تھی،  
بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ وہ پہلا گھر تھا جہاں نخل کو کسی قسم کی دقت پیش نہیں آرہی تھی۔

www.kitabnagri.com

کیونکہ معاذ کا گھر انہ اسے سر آنکھوں پہ بٹھائے ہوئے تھا،  
جس پر اسے قطعی یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ وہی تھا کہ جس کے ساتھ اتنا اچھا سلوک ہو رہا تھا،  
اسے لگتا جیسے کہ وہ کوئی نہایت ہی دلفریب خواب دیکھ رہا ہو۔



## Posted On Kitab Nagri

اس گھر کا نام تغلق ہاؤس تھا

جو کہ معاذ کے دادا کے نام پر رکھا گیا تھا۔

پانچ مرلے کا تغلق ہاؤس، جس میں پانچ بھائیوں کی فیملیز اوپر نیچے کر کے بستی تھی،

www.kitabnagri.com

ان کے بچے اتنے سارے تھے، کہ نخل کے سامنے ہر دوسرے دن کوئی نا کوئی نیا فرد آجاتا تھا، جن سے وہ پہلی مرتبہ مل رہا ہوتا،

ساتھ ہی تغلق ہاؤس میں اس نے طرح طرح قسم کے افراد کو دیکھا،

مگر یہ سچ تھا کہ وہ پہلی مرتبہ اپنی زندگی میں خوش تھا،

کیونکہ وہاں کوئی ایسا نہیں تھا، جو اسے منحوس سمجھتا تھا،

کوئی ایسا نہیں تھا جو اس کے سائے سے بھاگتا تھا،

کوئی ایسا نہیں تھا جو اس سے نفرت کرتا تھا۔

www.kitabnagri.com

بلکہ اس کے الٹ تغلق ہاؤس کے لوگ اس کے ساتھ نہایت ہی نرمی اور محبت سے پیش آتے۔

اور ان سب کی ہیڈ معاذ کی امی سکینہ بیگم جو سب سے بڑی تھی،

نخل کی عادت، فرماں برداری، نرم طبیعت دیکھ اس پر قربان ہوئے جارہیں تھیں۔

## Posted On Kitab Nagri

معاذ ایک مشہور و معروف گیرج چلاتا تھا،

جہاں کارز کامیک اوور کیا جاتا تھا، کارز کو موڈیفائیڈ کیا جاتا تھا،

معاذ اگلے ہی دن اسے بھی ساتھ لے گیا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"ہیلو نخل۔۔۔"

گیرج میں داخل ہوتے ہی وہ خوش گوار حیرت میں گھرا تھا،

کیونکہ وہاں عموماً سارے کام کرنے والے لڑکے اسے جانے پہچانے لگے،

کیونکہ وہ سبھی لڑکے تغلق ہاؤس کے تھے۔

گیرج بہت بڑا اور خوبصورت، تھا نخل کو پسند آیا تھا

"بوتز آج سے نخل بھی ہمارے ساتھ ہی کام کرے گا"

نخل کے ارد گرد جمع ہو کر نخل کو دوش کرتے لڑکوں سے معاذ مسکراتے ہوئے بولا تھا

"کیا واقعی۔۔۔"

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

لڑکوں نے سن کر خوشی کا اظہار کیا تھا

"مگر معاذ بھائی مجھے کام نہیں آتا"

معاذ کی بات سن کر نخل نے ایک نظر خوشی کا اظہار کرتے لڑکوں کو دیکھ پریشانی سے معاذ سے کہا تھا

"کوئی بات نہیں سیکھ لو گے، ویسے تمہیں کچھ تو آتا ہو گا؟"

## Posted On Kitab Nagri

معاذ نے مسکرا کر تسلی دیتے ہوئے کہا

"مجھے کچھ نہیں آتا۔۔۔ کیونکہ کوئی بھی مجھے کام نہیں دیتا تھا، اس ڈر سے کہی میری نحوست کی وجہ سے

ان کا کاروبار ناٹھپ ہو جائے"

نخل نے دھیمے لہجہ میں کہا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

نخل کی بات سن کر وہاں موجود سب کی مسکراہٹ سمٹی تھی

"آپ کو بھی رسک نہیں لینا چاہئے معاذ بھائی"

"آہ نخل کمال کی بات کرتے ہو تم بھی انسان نفع و نقصان کسی دوسرے کی قسمت کے سبب نہیں اٹھاتا تھا

بلکہ ہر انسان اپنا نفع و نقصان اپنے ہی اعمال کے سبب اٹھاتا ہیں، تمہیں کتنی مرتبہ یہ بات سمجھنا

پڑے گا؟"

نخل کی بات سن کر معاذ نے بری طرح جھڑکا تھا اسے،

"معاذ بھائی صحیح کہہ رہے ہیں، مجھے یقین ہیں کہ تم بہت جلد ہی سب کچھ سیکھ جاؤ گے"

عفان نے مسکرا کر کہتے ہوئے اس کے کاندھے کو تھپکا تھا

اس نے نم آنکھوں سے ان سبھی کو دیکھا جو مسکرا کر نجانے اس کا ہمت و حوصلے بڑھانا چاہتے تھے یا

یقین؟

مگر ان میں سے کوئی نہیں جانتا تھا کہ نخل کی قسمت نے تو اس کے لئے کچھ اور ہی پلان کیا ہوا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

نخل کی قسمت تو نخل سے کوئی اور ہی کام لینا چاہتی تھی۔  
قسمت کبھی بھی ہماری محتاج نہیں ہوتی، بلکہ ہمیں اپنا محتاج کر جاتی ہیں۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

-----\*-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

## Posted On Kitab Nagri

"دالائف میڈیسن کمپنی کے سیکنڈ فلور پر صبح کے وقت شروعاتی کام کی کافی گہما گہمی تھی، وہی ہیڈ آفس میں باس کے چیئر پر بیٹھے احسان خان سے وہ پریشانی سے کہہ رہی تھی

"سر انٹرنیٹ پر سی ای او کو لے کر مختلف قسم کی افواہیں گردش کر رہی ہیں، ایک نے تو یہاں تک اپنے ویب سائٹ پر کہا کہ نیا سی ای او حدید خان منتخب ہو چکے ہیں"

یسیرہ حیات ہاتھ میں پکڑے ٹیب پہ اسکرول کرتی ہوئی پریشان سی بڑے سے ڈیکس کے پیچھے بیٹھے احسان خان سے کہہ رہی تھی [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

یسیرہ حیات دالائف کمپنی آف میڈیسن کے چیئر مین احسان خان کی سیکرٹری تھی۔

"میم آپ کو یہ دیکھنا چاہئے"

تبھی باہر سے ایک امپلوئی اندر داخل ہوتے ہوئے بولی تھی

ساتھ ہی ہاتھ میں موجود سیل فون یسیرہ کی جانب بڑھایا تھا

سیل فون پر ایک ویڈیو چل رہا تھا

جسے دیکھ یسیرہ کی آنکھیں حیرت سے پھٹی تھی

"کیا ہوا؟، کچھ مسئلہ ہے کیق؟"

"سر کیا آپ کا حدید سر کو چھوڑ کر بھی کوئی دوسرا پوتا ہے؟"

آنے والی امپلوئی نے تجسس سے پوچھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جس پر یسیرہ نے بھی چہرہ سیل فون سے اٹھا کر احسان خان کو دیکھا تھا۔  
جو اس سوال پر حیران نظر آرہے تھے

-----\*-----\*

سیاہ مخملی چاند ستاروں سے جڑا آسمان نہایت ہی خوبصورت سماں پیدا کر رہا تھا،  
تغلق ہاؤس کے وسیع لان کے ساتھ جڑے پلے گراونڈ میں اس وقت کافی ہنگامہ پر باتھا،  
کیونکہ تغلق ہاؤس کے سارے لڑکے سسٹر ڈے نائٹ ہونے کے سبب رت جگا منانے کے موڈ میں  
تھے جو ہر سٹر ڈے نائٹ کو منایا جاتا تھا، [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اس وقت تو وہ گروپ میں بے فٹ بال کھیلنے میں مصروف تھے۔  
ان سے کچھ فاصلے پر ہی گھر کے بقیہ افراد چیئر لگا کر بیٹھے ان کے گیم کو انجوائے کر رہے تھے اور ان کا  
حوصلہ بڑھا رہے تھے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اور ساتھ ہی ہانیہ جو معاذ کی سب سے چھوٹی بہن تھی،  
اپنا سیل فون تھامے ان کا ویڈیو بنا رہی تھی اور ساتھ کمٹری بھی کر رہی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ جو یوٹیوب ویلوگر تھی، اس کی سب سے بڑی ہابی یہی ہوتی کہ اپنے گھر کے افراد کی غیر معمولی ویڈیوز بنانا کر یوٹیوب میں اپلوڈ کرنا، [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) جس کی وجہ سے وہ ایک مشہور یوٹیوبر بن چکی تھی،

میلینز سے زیادہ اس کے فالوورز تھے، جس کے سبب وہ دوستوں میں اترانے سے ہرگز نہیں چوکتی تھی "گائز----اسٹاپ--اسٹاپ---اٹ۔"

تبھی وہاں تبریز بھاگتے ہوئے آیا تھا جو کچھ دیر پہلے اپنے کمپنی کا امپورٹینڈ کال اٹینڈ کرنے کے غرض سے کھیل چھوڑ کر سائیڈ میں گیا تھا۔

وہ سب گیم روکتے ہوئے تبریز کی جانب متوجہ ہوئے جس کے چہرے پہ کافی سنسنی چھائی ہوئی تھی "کیا ہوا؟"

علی نے پوچھا

(معاذ کے ابوضیا تغلق سے چھوٹے بھائی نیاز تغلق کا بڑا بیٹا، ان کے کل چار بچے تھے تین بیٹا، علی، احمد، ارباز اور ایک بیٹی ادینہ)

"مذاق مذاق میں عبدالرزاق ہو گیا"

تبریز نے اپنے مخصوص شرارتی لہجہ میں کہنے کی کوشش کی البتہ اس کے چہرے سے پریشانی جھلک رہی تھی



## Posted On Kitab Nagri

"سیدھے سیدھے بات کرو"

معاذ کے ڈپٹے پر تبریز رونی شکل بناتا،

اپنا سیل فون ان سبھی کے سامنے کر گیا تھا

جہاں ایک ویڈیو یوٹیوب پہ چل رہی تھی،

اور وہ ویڈیو کسی اور کی نہیں بلکہ نخل کی اور تبریز کے مکالموں کی تھی،

جس میں وہ نا صرف یہ نیوز دے رہا تھا کہ نخل احسان خان کا پوتا ہیں بلکہ پیشن گوئی بھی کر رہا تھا کہ دا

لائف میڈیسن کا آنے والا سی سی یو بھی نخل خان ہی بنے گا، [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

نخل کی شکل ویڈیو میں نظر آرہی تھی اور تبریز کی پشت،

ان سبھی نے حق حق ہو کر اس ویڈیو دیکھا اور ساتھ جب ان کی نظریں ویڈیو سے نیچے ویوز کی جگہ گئی تو

وہاں میلیں ویوز دیکھ ان کے ہوش اڑے تھے۔

"یہ کس نے اپلوڈ کیا؟"

سمیر نے بے ساختہ پوچھا تھا

"کیا آپ نہیں جانتے؟"

تبریز نے برا سامنہ بنائے گردن موڑ کر ہانیہ کو دیکھا تھا جو اپنے سیل فون میں گھسی نظر آرہی تھی

"خیر کوئی بڑی بات نہیں ہیں، یہ تو صرف ایک مزاق تھا نا؟"

## Posted On Kitab Nagri

ارباز نے جیسے دوسروں سے زیادہ خود کو تسلی دیتے ہو کہا تھا  
"مگر لوگوں نے اسے مذاق نہیں سمجھا، مجھے ابھی خبر ملی ہیں کہ یہ فوٹیج نیوز میں بھی جلائی جا رہی ہیں  
ہمارے کمپنی میں تو کافی کھلبلی مچی ہیں کہ یہ نیوز کتنا سچ ہیں؟"

تبریز نے فوراً تسلی کا بیڑا غرق کیا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"کیا ہوا بچوں سب ٹھیک تو ہیں ناں؟"

معاذ کے ابو ضیا صاحب نے انہیں گیم روک پریشانی سے سرگوشی کرتے دیکھ پوچھا تھا

"جی تایا ابو سب ٹھیک ہیں گیم نیوٹرل ہو گیا ہیں کل پھر سے کھیلے گے"

فیض (نیاز تغلق سے چھوٹے بھائی کا بیٹا) نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا تھا

"ٹھیک ہیں رات بھی کافی ہو گئی ہیں اب سونے چلتے ہیں"

تایا ابو کے کہنے پر سبھی بڑے اٹھ کر اندر جانے لگے تھے۔

بڑی تائی امی سرکل کی شکل میں کرسیوں پہ بیٹھی باتوں میں مصروف لڑکیوں کو ڈانٹ کر اٹھا رہی تھیں

اور انہیں اپنے کمرے میں جانے کی تلقین کر رہی تھیں

لڑکیاں اتنی جلدی کمرے میں جانا نہیں چاہتی تھی مگر تائی امی کے بیلن کا خوف انہیں کرسیوں سے اٹھا  
گیا تھا۔

"کیا ہوا آپ سب لڑکیوں کی طرح کا نا پھونسی کیوں کر رہے ہیں؟"

## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ اپنے چینل کے لئے کسی نئے سنسنی خیز ویڈیو کی تلاش میں ان کے قریب جاتی تجسس سے پوچھ رہی تھی

جس پر سبھی خاموش ہوتے ہوئے ہانیہ کو گھورنے لگے تھے کیونکہ اسی کے سبب نخل سے جڑا مذاق

میڈیا میں وائرل ہوا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"آپ لوگوں کی شکل دیکھ کر تو لگتا ہے جیسے دال میں کچھ کالا ہیں"

ہانیہ ان سبھی کو اپنی جانب گھورتا دیکھ پریشان ہونے کے بجائے اور مزے سے بولی

"دل میں کچھ کالا نہیں ہیں بلکہ دال پوری ہی تمہارے سبب کالی ہو گئی ہیں چڑیلن"

تبریز نے چڑ کر کہا تھا

"میں نے تم سے نہیں پوچھا سڑے ہوئے اسٹبری کے بیج"

ہانیہ فوراً ٹرٹخ کر بولی

"ہانیہ اندر جاؤ"

ہانیہ اور تبریز جن کے درمیان ہمیشہ چھتیس کا آکڑا رہتا تھا مزید ایک دوسرے پر گولہ باری کرتے معاذ

نے ہانیہ کو ڈانٹتے ہوئے کہا تھا

"جار ہی ہوں"

ہانیہ منہ بسور کر کہتی، تبریز کو وارنگ دیتی نگاہوں سے دیکھتی پیر پٹختے وہاں سے گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"اب کیا ہو گا؟"

ان سبھی نے سوالیہ نگاہوں سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا اور پھر سبھی کی نظریں شدید پریشانی سے زرد پڑتی نخل کے چہرے پہ جار کی تھی

"پریشان مت ہو کچھ نہیں ہو گا"

نخل کی زرد رنگت دیکھ معاذ نے فوراً اسے تسلی دی تھی

"ہاں بالکل پریشان مت ہونا نخل بس کچھ نہیں ہو گا، احسان خان تم پر کیس کر دے گے اور تمہیں بس

کچھ سالوں کی جیل ہو جائے گی، ہیں نا معاذ بھائی؟، اس کے علاوہ اور تو کچھ نہیں ہو گا"

تبریز نے بھی معاذ کے سے انداز میں نخل کو تسلی دی تھی جس پر نخل کا چہرہ جیل لفظ سن کر مزید زرد ہوا تھا۔

جس پر سبھی لڑکوں نے تبریز کو تیز نظروں سے گھورا تھا، جو فوراً ان سب کی نظروں کے سامنے سے نودو

گیارہ ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

دیر رات تک ان سبھی نے اس مسئلے کو ڈسکس کیا تھا،

احسان خان سے جا کر معافی مانگنے کے علاوہ کوئی حل نہیں نکلا۔

## Posted On Kitab Nagri

"اگر جو کبھی سکینہ بیگم کو اب یہ پتا چل جائے کہ نخل احسان خان کا بیٹا نہیں ہیں تو وہ کیا کرے گی؟، کیا وہ بھی اس سے نفرت کرے گی؟، کیا گھر کے سارے افراد اس سے نفرت کرنے لگے گے؟، جیسا کہ اب تک اس سے دوسرے لوگ کرتے آئے تھے؟"

بستر پر لیٹے کروٹ پر کروٹ بدلتے اس کے ذہن میں یہی سوال گردش کر رہے تھے۔  
نخل کی اصلیت صرف گھر کے لڑکوں کو ہی پتا تھا کہ تبریز نے مذاق کیا تھا، مگر بقیہ لوگ اسے سچ میں احسان خان کا پوتا سمجھنے لگے تھے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اور اب اگر اس کی اصلیت سب کے سامنے آگئی تو کیا وہ پھر سے دھتکارے جائے گا، جیسا کہ اب تک دھتکارے جاتا رہا تھا۔

سچ تو یہ تھا وہ اتنی محبتوں کے حاصل ہونے کے بعد انہیں کھونا نہیں چاہتا تھا۔  
مگر اگر اس کی قسمت نے ایک مرتبہ پھر یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ اسے منہ کے بل گرانا ہے تو وہ بھلا کیا کر سکتا تھا،

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کیا وہ واقعی میں ایک بد قسمت انسان تھا؟

جس کی قسمت میں بس ٹھوکر کھا کر گرنا اور ٹھکرائے جانا لکھا تھا،

-----\*-----\*-----\*-----\*-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک بڑا سا ہال تھا  
جس میں قطار در قطار مخملی کرسیاں دروازے تک رکھی تھیں،  
جہاں لوگوں کا امڈتا ہوا ہجوم تھا۔  
بڑی بڑی حشیت اور پوسٹ کے لوگ،  
کیمرہ لئے میڈیا،  
اسٹیج کے وال پر بڑا سا بنیر لگا تھا جس پر لکھا تھا  
"دالائف کمپنی آف میڈیسن"  
جی ہاں آج دالائف میڈیسن کمپنی کے سی ای او کو منتخب کیا جانے والا تھا۔  
موجود سی ای او التمش خان نئے سی ای او کا اعلان کرنے والے تھے۔  
اور انہی بھیڑ میں دور سے دیکھنے پر نخل خانصاف نظر آ رہا تھا  
جو معاذ کے ساتھ کافی پریشان سا نظر آ رہا تھا  
"ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟"  
نخل کو ڈر تھا کہ کوئی اسے پہچان نالے  
کیونکہ ہانیہ کی بنائی ہوئی ویڈیو کے وجہ سے وہ کافی مشہور ہو چکا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"معافی مانگنے جو حرکت ہم سے انجانے میں سرزد ہوئی اس کی معافی بھی تو مانگنا ہے نا، اور ایک بات کمپنی سے تمہارے لئے کال بھی آیا تھا"

معاذ آخری بات پہ بے ساختہ ہچکچایا تھا

"کس لئے کال آیا تھا؟ اور یہ پہلے کیوں نہیں بتایا آپ نے؟"

معاذ کی آخری بات پر نخل کارنگ اڑا تھا

"وہ تمہیں بلارہے تھے"

معاذ نے نخل کی آڑی رنگت دیکھ کہا تھا

"مگر کیوں؟"

"یہ تو میں بھی نہیں جانتا، اچھا رکھو میں تبریز کو ڈھونڈو اس نے کہا تھا کہ وہ ہم سے یہاں ملے گا"

نخل مزید کوئی سوال کرتا

معاذ وہاں سے غائب ہوا تھا

"معاذ بھائی"

اس نے مڑ کر بے ساختہ دور جاتے معاذ کو پریشانی سے پکارا تھا،

تاکہ وہ یہاں سے جلد از جلد غائب ہو سکے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

مگر سامنے سے آتی ہستی کو دیکھ اس کی آواز گلے میں گھٹی تھی  
وہ ہستی کوئی اور نہیں تھی بلکہ اس کی بیوی تھی۔  
جو اسے بھی دیکھ کر لمحہ بھر کے لئے جیسے ٹھٹکی تھی

مگر اگلے ہی پل وہ اس کی جانب بڑھی

"یہاں کیوں آئے ہو؟ کیا یہاں بھی رخصتی کے لئے گڑ گڑا کر بھیک مانگنے کے لئے؟ یا وہ گھٹیا حرکت  
جو تم نے انجام دی اس پر اعزازی سند سے نوازے جانے کے لئے؟"

اس کی بیوی زہر خندانہ میں ایک مرتبہ پھر جیسے اسے ذلیل کرنے پہ تلی تھی  
"میں خود سے نہیں آیا، مجھے بلایا گیا ہے"

نخل کا لہجہ خود بخود اسے دیکھ سپاٹ ہوا تھا  
اور کمال کی بات یہ تھی کہ

اب کی مرتبہ اس نے اپنے دل اور وجود میں ہمیشہ کی طرح اسے سامنے پا کر کوئی ہل چل ہوتی محسوس  
نہیں ہوئی تھی

"اوہ تو تم بولنے بھی لگے ہو؟ کیا تمہاری کھوئی ہوئی چابی مل گئی ہیں؟"  
اس کا لہجہ مزید حقارت زدہ ہوا تھا جس پر وہ ضبط سے لب بھینچ کر رہ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"یسیرہ چلیں ابھی اسٹیج پہ مجھے اناونس کر کے بلایا جانے والا ہیں، میں چاہتا ہوں اس اہم موقع پر آپ میرے ساتھ رہیں"

تبھی حدید خان پیچھے سے آتا ان دونوں کے درمیان حائل ہوتا،  
نخل کی جانب دیکھے بنا،

اس کی بیوی کے سامنے اپنے بازو کا حلقہ کمر پہ بناتا ہوا بولا،

حدید کے لہجے میں بلا کا اعتماد تھا

جیسے اسے یقین تھا اس کی آفر کو ہر گز بھی ٹھکرایا نہیں جانے والا تھا،

آخر کوئی ٹھکراتا بھی کیوں؟

وہ دالائف میڈیسن کمپنی کا نیا سی ای او بننے والا تھا

اور تبھی نخل نے دیکھا

اس کی بیوی اس پر ایک حقارت زدہ نظر ڈال کر حدید خان کے بازو کے حلقے میں ہاتھ دے کر آگے بڑھ گئی تھی۔

آنکھیں بھینچ کر اس نے جیسے اپنے اندر کے اشتعال پر قابو پایا تھا،

بے شک اس کے اندر بہت کچھ بدل گیا تھا

مگر اب بھی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اپنی بیوی کی کہنی تھام کر اس غیر مرد کے پہلو سے گھسیٹتا

## Posted On Kitab Nagri

اور وہاں سے لے جاتا کیونکہ اس کی بیوی نے اسے ایسا کرنے کے حق سے کبھی نوازہ ہی نہیں تھا وہ جلتی آنکھوں سے ان دونوں کو دیکھا گیا تھا جواب اسٹیج پر پہنچ چکے تھے۔

یسیرہ اسٹیج پر پہنچ کر نہایت ہی غیر محسوسانہ انداز میں حدید کے پہلو سے اپنا بازو کھینچ گئی تھی اور احسان خان کی جانب بڑھ گئی

جو ڈانس پہ موجود مائیک کے سامنے جا کھڑے ہوئے تھے

البتہ حدید یسیرہ کا اس طرح اپنے پہلو سے ہاتھ نکالنا محسوس کر گیا تھا جس کے سبب اس کی پیشانی پہ لاتعداد بل پڑے تھے

"چیرمین احسان خان صاحب ایک افواہ پچھلے کچھ دنوں سے گردش کر رہی ہیں، آپ اس کے متعلق کیا کہنا چاہئے گے؟"

تیسری قطار میں بیٹھے ایک نیوز رپورٹر نے سوال کیا تھا

"کیا واقعی نخل خان آپ کا پوتا ہے؟"

"اگر ہے تو پھر موجودہ سی ای او کون بنے گا؟، نخل خان یا حدید خان؟"

احسان خان پر بقیہ میڈیا نے بھی سوالات کی بوچھاڑ کر دی تھی

ان کے سوالات سن کر احسان خان کے لبوں پر دھیمی سی مسکراہٹ ابھری تھی

## Posted On Kitab Nagri

"میں نے اس سے پہلے بھی کہا تھا کہ میڈیسن کمپنی کا سی ای او وہی شخص بنے گا جس کے سینے میں ایک درد مند دل موجود ہو، جو میڈیسن کمپنی کے لائق ہو اور آج میں یہاں علان کرنے آیا ہوں کہ موجودہ سی ای او کون ہو گا؟"

احسان خان نے اپنی ازلی نرم مسکراہٹ لبون پہ سجائے کہا  
"سر آپ نے جواب نہیں دیا کہ نخل خان آپ کا پوتا ہے یا نہیں؟، کہی وہ کوئی فیک پرسن تو نہیں ہیں، کیونکہ ہم نے آپ کے اس پوتے کے متعلق تو کبھی کچھ سنا ہی نہیں تھا، یہ اتنے دنوں سے کہاں غائب ت؟"

رپوٹر کے پوچھنے پر

نخل جس کی نظری اب تک یسیرہ پر تھی،

اپنے متعلق سوال سن کر جیسے اس کے دل کی دھڑکن رکی تھی

اس کی نظریں یسیرہ سے ہٹ کر احسان خان پر جا گئی

ہال میں موجود سبھی کی طرح وہ بھی منتظر خوفزدہ نظروں احسان خان کو دیکھے گیا تھا

"جی ہاں۔۔۔ نخل خان۔۔۔ میرا پوتا ہے۔۔۔"

جواب کیا تھا؟

جس نے وہاں موجود کئی لوگوں کی سانسیں روک دی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ان لوگوں نے رکی ہوئی سانسوں کے ساتھ حیران گی سے احسان خان کو دیکھا تھا جس میں سرفہرست صرف نخل، یسیرہ، معاذ، تبریز ہی نہیں تھے بلکہ حدید خان بھی تھا۔

"کسی فیملی ایشو کے سبب نخل منظر عام پر نہیں آیا تھا، اور میں ضروری نہیں سمجھتا کہ اپنا فیملی ایشو آپ سے ڈیسکس کروں"

احسان خان کا لہجہ اب کی مرتبہ قطعی تھا  
"ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ آنے والا سی ای او کون ہو گا؟، مس یسیرہ حیات کیا آپ میرے دوسرے پوتے نخل خان کو سٹیج تک لائینگے؟"  
"جی؟"



یسیرہ نے جیسے بے یقینی سے سنا تھا  
"میرے کہا کہ کیا آپ زحمت کرے گیں پلیز؟"  
"یس سر آفلورس"

یسیرہ ٹھٹھک کر ہوش میں آتی فوراً ڈائس سے اترتی نخل کی جانب بڑھی تھی۔  
جو دم سادھے اپنی جانب آتی یسیرہ کو دیکھ رہا تھا۔  
سارے کیمرے، اور لوگ نخل کی جانب متوجہ تھے

## Posted On Kitab Nagri

اور نخل حیرت سے گنگ ایک مرتبہ پھر اپنی تقدیر کی نا سمجھ آنے والی پہلیوں میں گم تھا۔

-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com



## Posted On Kitab Nagri

"اب جب آپ سب جان گئے ہیں کہ میرے دو پوتے ہیں، اور آپ کو یقیناً یہ سوال پریشان کر رہا ہے کہ میرے ان دو پوتوں میں سے کونسا پوتا سی ای او کے طور پر چنا جائے گا؟، اور سچ کہوں تو یہ میں بھی نہیں جانتا، میرے ان دونوں پوتوں میں سے کون سی ای او کے لائق ہے، اس لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میرے ان دونوں پوتوں کو ایز آ سی ای او کمپیٹیشن کے طور پر چنا جاتا ہے، ان دونوں میں سے جس کی کارکردگی اچھی ہوں گی، اسے آنے والے مہینے میں سی ای او کے لئے چن لیا جائے گا"

دالائف میڈلسن کمپنی کے چیئر مین احسان خان کے اس عجیب و غریب علان پر سبھی دنگ رہ گئے تھے۔



"یہ جھوٹ ہے ناں؟، نامیرا کوئی بھائی تھا، اور نا ہی ڈیڈ کے علاوہ آپ کا کوئی دوسرا بیٹا تو پھر یہ آپ کا نیا پوتا کہاں سے آگیا؟"

حدید خان نہایت ہی شدید غصے میں تھا، وہ ٹیبل کے پیچھے بیٹھے پر سکون سے احسان خان سے پوچھ رہا تھا "اگر جھوٹ ہے بھی تو میرا نہیں خیال کہ آپ کو اس سے کوئی نقصان پہنچا ہے"



## Posted On Kitab Nagri

احسان خان نے نہایت اطمینان سے جواب دیا تھا

"مجھے نقصان نہیں پہنچا؟، آپ کیسے کہہ سکتے ہیں؟، جس میں آپ اپنے منہ بولے پوتے کو شریک

کر رہے ہیں نا اس پر صرف اور صرف میرا حق ہے"

حدید جیسے سن کر مزید غصے میں آتے ہوئے بولا

"میں آپ کے حق میں کسی کو شریک نہیں کر رہا ہوں، بے شک میری ساری پر اپرٹی، بینک بیلنس کے

حقدار صرف آپ ہو مگر اس کمپنی کے سی ای او کا حقدار صرف وہی شخص ہو گا جو لائق ہو گا، وہ چاہئے

آپ ہو یا نخل ہو یا کوئی تیسرا"

احسان خان نے اب کی مرتبہ نہایت ہی سختی سے کہا تھا جس پر حدید نے سختی سے لب بھینجا

"اچھا تو کیا وہ آپ کا فیک پوتا مجھ سے زیادہ لائق ہے؟، وہ بھی کیا آکسفورڈ ڈگری ہولڈر ہے یا نہایت

ہی تجربہ کار ہے؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حدید خان غصے سے احسان خان سے کہہ رہا تھا،

اور ایک جانب کھڑی یسیرہ جو پریشانی سے انہیں دیکھ رہی تھی

حدید خان کے اس طرح کہنے پر اس کے اندر جیسے ایک تلخی سی بھری تھی۔

"آپ کو ان سب چیزوں کو چھوڑ اب خود پر توجہ دینی ہوگی، تاکہ آپ خود کو اس پوسٹ کے لائق

ثابت کر سکے"

## Posted On Kitab Nagri

"لائق کا کیا مطلب ہے وہ تو میں ہوں ہی، آپ کے اجڈ سے نظر آتے فیک پوتے سے کئی زیادہ لائق نظر آتا ہوں میں۔۔۔"

حدید خان نے نخل کو دیکھا تھا جو شکل وہ حلیے سے اس پوسٹ کے لائق تو دور وہ تو صحیح سے ایجوکیٹڈ بھی نہیں لگتا تھا،

اور اس کے گرینڈ پاپا ایک ایسے شخص کو اس کے برابر کمپیٹیشن لا کر کھڑا کر رہے تھے، جو اس کے برابر تو دور کی بات تھی،

اس کمپنی کے ادنیٰ سے ادنیٰ ورکر کے بھی برابر نہیں لگتا تھا،

"۔۔۔ اور ایک بات آپ کو بتا دوں چاہئے کچھ بھی ہو جائے اس کمپنی کا سی ای او تو میں ہی بنوں گا، اپنا حق میں کسی دوسرے کو لینے نہیں دوں گا، چاہئے اس کے لئے مجھے کچھ بھی کیوں نا کرنا پڑے"

حدید غصے سے کہتا ٹیبل پہ رکھا اینٹک واز کو ہاتھ سے گرتا

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا تھا۔

"یسیرہ پلیز نخل خان کو بلا دیں"

احسان خان کے تھکے تھکے سے لہجہ میں کہنے پر یسیرہ غصے سے باہر کی جانب بڑھی تھی تاکہ نخل کو بلا سکے جو اس سارے فساد کی جڑ تھا

"نخل خان آپ کو آپ کے گرینڈ پاپا بلا رہے ہیں"

## Posted On Kitab Nagri

آفس کے باہر تبریز اور معاذ کے ساتھ پریشان کھڑے نخل سے اس نے نہایت جھٹتے لہجہ میں کہا تھا

"جاؤ جاؤ اپنے دادا کے پاس جاؤ"

تبریز نخل کو آنکھ مارتے ہوئے بولا تھا

وہ تو نخل ہی جانتا تھا کہ یسیرہ حیات نے کس کاٹ دار لہجہ میں کہا تھا

"تو مبارک ہو تم کامیاب ہوئے اپنے گھٹیا پلاننگ میں، آخر محنت بھی تو کافی کی ہو گی تم نے، نہیں؟"

نخل نے جیسے ہی آفس روم کا دروازہ وا کیا یسیرہ نے تلخ لہجہ میں کہا

جس پر نخل رکتا خاموش نظروں سے اسے دیکھا گیا

"میں تو تمہیں بے وقوف سمجھتی تھی، مگر تم تو نہایت ہی مکار نکلے اور اپنی مکاری میں کامیاب بھی

ہو گئے مگر میں تمہیں بتا دوں کہ تم مزید اس سے زیادہ کامیاب نہیں ہو سکتے، جس طرح میں نے خود کو

تم سے بچایا ہے اسی طرح اس کمپنی کو بھی بچاؤں گی، صرف تیسرے ہی دن تم یہ کمپنی اور میری لائف

دنوں سے نکل جاؤ گے وہ بھی ہمیشہ کے لئے"

www.kitabnagri.com

یسیرہ اس کی آنکھوں میں وارننگ دیتی نظروں سے دیکھتی،

تنفر بھرے انداز کہہ کر واپس پلٹ گئی تھی۔

وہ تھکا تھکا سا اندر کی جانب بڑھاتا تھا

"مبارک ہو نخل"

## Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھ احسان خان نے دھیمی سی مسکراہٹ لبوں پہ سجائے کہا  
"آپ نے ایسا کیوں کیا؟، میرے جھوٹ کو سچ کیوں بنایا؟"  
"یہ تو مجھے بھی نہیں پتا"

وہ اسے دلچسپ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولے

جس پر وہ حیران ہوا تھا

"کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟"

"ہاں میں وہی تھا جب آپ نے سوسائٹی کی کوشش کی تھی"

احسان خان کی بات سن کر

ایک لمحہ کے لئے جیسے نخل ساکت ہوا تھا

"تو آپ مجھ پر ترس کھا رہے ہیں؟"

اگلے ہی پل جیسے وہ سب کچھ سمجھتے ہوئے بولا

ہاں وہ اسی لائق تھا کہ اس پر ترس کھایا جائے

"میں کیوں ترس کھاؤں گا آپ پر کیا آپ اپنا ہیج ہو؟، اور آپ یقین مانو نخل کہ میں اپنی یہ کمپنی کسی کو

ترس کھا کر تو ہر گز نہیں دوں گا"

احسان خان گردن نفی میں ہلاتے ہوئے بولے تھے

## Posted On Kitab Nagri

"تو پھر یہ کیا ہے سر؟"

اب ایک مرتبہ وہ پھر حیران ہوا تھا

"یہ آپ کے لئے ایک موقع ہیں، ایک چانس، یوں سمجھے کہ آپ کی قسمت جس سے آپ کو کافی شکایت ہے اس نے آپ کو یہ چانس دیا ہے اپنی بد قسمتی کو خوش قسمتی میں بدلنے کا، زمین سے آسمان تک پہنچنے کا موقع، اب آپ پر ہے کہ آپ اس موقع کا استعمال کس طرح کرے گے؟"

احسان خان اسے دلچسپ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہہ رہے تھے

جو حیرت زدہ سا ان کی بات سنے گیا تھا

"مگر سر میں اس لائق نہیں ہوں، میں نے تو اپنی ٹویلتھ بھی پاس نہیں کی، میں کیسے۔۔۔؟؟۔"

وہ اگلے ہی پل اداس اور ناامیدی بھرے لہجہ میں کہہ رہا تھا

بھلا اب اس کی قسمت اس کا ساتھ دے بھی تو کیا فائدہ،

کیوں کہ اب وہ اس لائق نہیں تھا کہ اپنی قسمت کا ساتھ دے سکے،

"اسی لئے تو آپ کے پاس تیس دن ہے کہ آپ خود کو اس لائق بنائے کہ ہر کوئی یہ کہنے لگے کہ اس

کمپنی کا سی ای او آپ سے بہتر کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا"

"مگر کیسے سر؟، کیا یہ میں کر سکتا ہوں؟، کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ میں یہاں کا۔۔۔سی۔۔۔ای

۔۔۔او۔۔۔بنو"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ششدر سا پوچھ رہا تھا،

بھلا اس جیسا ان پڑھ جسے "سی ای او" کا معنی بھی معلوم نا ہو وہ کیسے اتنے بڑے پوسٹ پر فائز ہو سکتا تھا؟

"آپ کو کیا لگتا ہے کہ قسمت ہی سب کچھ کرے گی؟، نہیں۔۔"

وہ کہتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگے تھے

"قسمت صرف آپ کو موقع دینگے، جو وہ ہر کسی کو دیتی ہیں، اب اس موقع کو استعمال کر کے ناممکن نظر آتی کامیابی تک راستہ بنا کر پہنچنا ہمارا کام ہوتا ہے، کبھی بھی کسی کو اس کی قسمت کامیابی تک نہیں پہنچاتی وہ صرف موقع فراہم کرتی ہیں، اینتھک محنت و لگن ہی انسان کو کامیابی تک پہنچاتا ہے"

نخل مبہوت سا ہو کر ان کی بات سن رہا تھا۔

جو بالکل کتابی بات تھی، مگر سو فیصد حقیقت پر مبنی تھی۔

"اسی طرح نخل آپ کو آپ کی قسمت نے ایک موقع دیا ہے، اب آگے آپ کا کام ہے کہ آپ کس طرح ناممکن نظر آتے کامیابی تک اپنا راستہ بناتے ہیں، اور خود کو ثابت کرتے ہیں، اور دوسروں کی نظریات کو بدلتے ہیں کہ، آپ بد قسمت نہیں ہیں"

احسان خان کی بات سن کر نخل کی آنکھیں بھر آئی تھیں،

کیا وہ یہ کر سکتا ہے؟،



## Posted On Kitab Nagri

کیا اسے کوشش کرنی چاہی؟

کیا وہ کامیاب ہو گا؟

"بلکل آپ کو کوشش کرنی چاہئے، چاہئے آپ کامیاب ہو یا چاہئے ناہو،۔۔"

احسان خان جیسے نخل کے دل میں چلنے والی ساری بات جانتے تھے

"اگر آپ نے اس موقع کا استعمال نہیں کیا تو ایک وقت آئے گا جب آپ خود سے نظریں نہیں ملا

پائے گے، خود کو معاف نہیں کر پائے گے، کیونکہ انسان کا سب سے بڑا حق خود پر ہوتا کہ وہ اپنی پرواہ

کرے، اپنا خیال رکھے، خود سے انصاف کرے، خود سے محبت کرے، جو خود کا حق نہیں ادا کر سکتا وہ

کبھی کسی کا حق نہیں ادا کر سکتا"

احسان خان کی آخری بات پر وہ سمجھ چکا تھا کہ اسے کیا کرنا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلی مرتبہ اس کی قسمت نے اس کا ساتھ دیا تھا،

اس پر تو کوشش کرنا فرض تھا۔

وہ چاہئے کمپنی کے لائق ہو یا ناہو،

اسے کمپنی ملے نا ملے، مگر



## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک مرتبہ کو شش ضرور کرنے والا تھا۔  
یہ جانے بغیر کہ چاہئے کسی کی قسمت اس کا ساتھ کتنا ہی کیوں نادے دے،  
کامیابی تک پہنچنا بالکل بھی آسان نہیں ہوتا،  
ایک ناممکنات نامی آگ کا دریا ہوتا ہے،  
جس کو پار کر کے بہت ہی کم لوگ کامیابی تک پہنچ پاتے ہیں،  
مگر وہ لوگ خوش قسمت لوگوں میں سے نہیں ہوتے،  
وہ لوگ تو محنتی ہوتے اور جنون والے ہوتے ہیں  
کیونکہ کامیابی کبھی بھی خوش قسمتی پر مبنی نہیں ہوتی وہ تو محنت اور لگن پہ ہوتی۔  
جو انسان کو نکھارتی ہیں، اس کے اندر ٹیلینٹ (قابلیت) پیدا کرتی ہیں،  
اور جب انسان اس قابل (ٹیلینٹڈ) ہو جاتا ہے،  
تو کامیابی کو اس انسان کے قدموں میں آکر گرنے سے کوئی بھی روک نہیں پاتا۔

-----\*-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)



تغلق ہاؤس میں جشن منایا جا رہا تھا، ظاہر ہے وجہ نخل تھا

سب اسے آکر مبارک باد اور تحائف پیش کر رہے تھے،

جس کے سبب نخل شرم سے پانی پانی ہوئے جا رہا تھا،

اسے تو بس ٹرائیل پر سیڈ پر کچھ دنوں کے لئے سی ای یو بنایا جا رہا تھا،

اور اس کے بعد زیادہ غالب گمان تھا کہ وہ ناکام ہو جاتا،

مگر تغلق ہاؤس کے ہر فرد کو یقین تھا کہ آنے والے مہینے میں نخل ہی کمپنی کا فور یور سی ای او بننے والا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

"میرا بچہ میں جانتی تھی کہ یہ اسی لائق ہے کہ یہ اتنی بڑی کمپنی کا سی ای او بنے گا، اتنا قابل ہے مگر کتنی سادگی سے رہتا ہے، گھنڈ تو نام کا بھی نہیں ہے اس میں، لگتا ہی نہیں کہ اس کے ادا داتنے امیر کبیر ہے، ایسے بچے تو آج کل نظروں سے گذرتے ہی نہیں۔۔"

سکینہ بیگم نخل کو اپنے پہلو میں دبوچے بیٹھائے ہوئیں تھیں،

اور اس کی تعریف میں رطب اللسان تھیں

اور ساتھ ہی نخل کی کھالی ہوتی پلیٹ میں لوزمات کا ڈھیر ڈالتی جاتیں تھیں،

نخل اب تک اتنا کھا چکا تھا کہ اسے لگ رہا تھا کہ اب اس کے پیٹ نے پھٹ جانا تھا۔

ادھر ان کی ہر بات پر تمام خواتین نہایت جی جان سے ایمان لا رہیں تھیں

"اور ادھر ہمارے بچوں کو ہی دیکھ لو، مجال ہے جن میں قابلیت کی الف بے بھی پایا گیا ہو۔۔"

اب وہ گھورتے ہوئے، تغلق ہاؤس کے لڑکوں کو گھور رہیں تھیں جو ہنسی مذاق کرتے ہوئے کھا رہے

تھے

www.kitabnagri.com

"ہاں ہنسی ٹھٹھول کے کٹانوں نے کہاں سے گھس لیا ہے ان لوگوں نے، کوئی ایک بھی ایسا نہیں ہیں ان

نالائقوں میں جو پڑھ لکھ کر بڑا سا افسر ہی بن گیا ہو، سبھی نئے معاذ کے گیراج میں بھیڑ بکری کی طرح

بھرے پڑے ہیں جنہیں معاذ ہانکتا رہتا ہے"

تائی امی سکینہ بیگم کی لعن تان پر وہ سبھی چپ ہوتے ہوئے منہ لٹکا گئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

"مگر تائی امی میں تھوڑی ہوں بھائی کی۔۔۔"

"چپ کر جا جیسے میں جانتی نہیں کہ تو دوائی کی کمپنی میں چپ اسی ہیں"

اس سے پہلے کے تبریز واویلا کرتا تائی امی نے بری طرح تبریز کی عزت کو تار تار کیا تھا، جو اپنا سامنہ لے کر رہ گیا تھا

اور ساتھ ہی جیسے ہی اس کی نگاہ اپنی جگہ کھی کھی کرتے ہانیہ پر پڑی تو جیسے اس کا خون ہی کھول اٹھا تھا اب تائی امی کے ساتھ ساتھ باقی امیاں بھی شروع ہو چکی تھیں ان سبھی کی جی بھر کر عزت کرنے کے بعد سینے میں ٹھنڈک لئے وہ سبھی اپنے اپنے کمرے میں سدھار گئی تھیں

"تم نے ہم سے جھوٹ کیوں بولا؟"

علی کے پوچھنے کی دیر تھی کہ سبھی نے نخل کو بری طرح گھورنا شروع کر دیا تھا،

"مم۔۔ میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا"

نخل ان کے تیور دیکھ بری طرح گھبرا ایا تھا

"تو پھر احسان خان نے کیوں اس بات کی تصدیق کی کہ نیوز سچ ہے"

وہ سبھی حیران ہوئے تھے

"انہوں نے کہا کہ وہ مجھے موقع دینا چاہتے ہیں"

نخل کی بات پر بھی ان کی حیرانی ختم نہیں ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"کیا وہ تمہیں جانتے ہیں؟"

عفان نے پوچھا تھا

"ہاں ایسا ہی کچھ ہے"

وہ دھیمے لہجہ میں بولا

اس کی سوسائڈ کی کوشش کو صرف معاذ جانتا تھا

"جیہی کہوں، مگر کیا احسان خان اپنے پوتے حدید خان کے اوپر نخل کو فوقیت دے گے؟"

سمیر نے ان سبھی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"نخل کے نیولی دادا جان کو آخر کیا سمجھتے ہو تم لوگ؟، وہ واقعی بہت گریٹ انسان ہے، میں ان سے

بری طرح متاثر ہوں، نخل ہی کیا اگر کوئی فقیر ہی کیوں نا ہو اور وہ حدید خان سے زیادہ کمپنی کے لئے

فائدہ مند اور لائق ہو تو احسان خان اسی کو کمپنی کا سی ای او بنائے گے"

تبریز نے فوراً کہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"تو پھر کمپنی کا سی ای او بننے کے لئے ہمارے نخل کو حدید خان سے زیادہ لائق بننا ہو گا؟"

اربا نے کہا تھا

"مگر سچ یہ کہ میں ہر گز بھی حدید خان سے زیادہ لائق نہیں ہوں، بلکہ کم بھی لائق نہیں ہوں"

نخل نے فوراً کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ حدید خان کو دیکھ چکا تھا،  
جو ہر لحاظ سے اس سے بیسٹ نظر آتا تھا،  
ایجوکیشن میں،  
تجربے میں،  
اعتماد میں،

اسٹائل اور وجاہت میں،  
نخل خان اس کے سامنے تو کچھ بھی نہیں تھا۔  
"اگر نہیں ہو تو بن جاؤ گے"  
معاذ نے تسلی دی تھی  
"مگر کیسے؟"



اس نے نا سمجھیں سے پوچھا

"ہم کس مرض کی دوا ہے جان یار؟"

تبریز نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا تھا

-----\*-----\*-----\*



## Posted On Kitab Nagri

اور پھر نخل کو اگلے ہی دن پتا چل گیا تھا کہ تبریز کس دوا کا ذکر کر رہا تھا،  
سب سے پہلے تو انہوں نے نخل کو ایک مہنگے سیلون کے حوالے کیا تھا،  
پھر ان سبھی نے مل کر نخل کے لئے شاپنگ کی،  
اور پھر نتیجہ سامنے تھا،

لیٹسٹ ہیئر اسٹائل کے بالوں کو جیل سے جمائے، کل تک بے ترتیب سے نظر آتے بریڈ، آج نہایت  
اسٹائلش انداز میں نظر آرہے تھے جو اس کے چہرے پر بہت سوٹ کر رہا تھا، گرے ٹراؤزر پہ وائٹ  
شرٹ اور نیوی بلیزر، کے ساتھ پاکٹ اسکا ئیر اور ڈبل مونک شوز میں اس کی پرسنالٹی ایکدم بدل سی  
گئی تھی

اسے جس جس نے دیکھا ایک لمحہ کے لئے حیرت سے تو دنگ ضرور رہ گیا تھا،  
یہاں تک کہ اس نے بھی جب خود کو تیار ہو کر آئینے میں دیکھا تھا تو اسے یقین نہیں آیا تھا کہ یہ وہی تھا  
وہ اتنا اچھا بھی لگ سکتا تھا

"ہائے میرا بچہ کتنا سوہنا لگ رہا ہے، اللہ تمہیں نظر بد سے بچائے"

سکینہ بیگم تو اس کی بلائیں لیتے ہوئے نہیں تھک رہی تھیں،

جس نخل سرخ سا ہوئے جا رہا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ نے نخل کی کئی ویڈیوز لیا، یوٹوب اور انسٹاگرام پر ڈال دیا تھا  
"بس اب تھوڑے سے باڈی کی ضرورت ہیں، پھر حدید خان کیا؟، سارے ہی خان ہمارے نخل خان  
کے سامنے پانی بھرتے نظر آئے گے، لڑکیاں تق دور میں خود ہی سب سے پہلے نخل پر قربان ہو جاؤں  
گا"

اور جب سبھی لڑکوں کی جھرمٹ میں وہ کمپنی سے پک کرنے کے لئے آئی کار تک گیا تو تبریز نے نہایت  
سنجیدگی سے کہا تھا

اس کی سنجیدگی پر سب کو ہنسی آگئی تھی،

"سو یہ طے رہا کل سے نخل جم جوئن کر رہا ہے، بقول تائی امی میرے نئے بھائیوں نخل کا نام کسی جم میں  
لکھوادینا"

تبریز شرارتی مسکراہٹ لبوں پہ سجائے، علان کرنے کے سے انداز میں کہتا نخل کے ساتھ کار میں  
جا بیٹھا تھا۔

www.kitabnagri.com

نخل بے شک ظاہری طور سے مکمل بدل چکا تھا،

مگر اب بھی وہ اندر سے پرانا نخل تھا،

اعتماد سے عاری، سادہ سا، گاؤں کا پنڈو، ٹوئسلتھ فیل۔۔

خوف سے دھڑکتے دل کے ساتھ وہ جیسے ہی کمپنی کے اندر گیا،

## Posted On Kitab Nagri

واچ مین نے اٹھ کر ہاتھ پیشانی تک لے جاتے ہوئے اسے سلام کیا تھا جس پر جو ابانخل نے بھی گبھرا کر ہاتھ پیشانی تک اٹھا کر جواب دیا۔

واچ مین کے ساتھ ساتھ پیچھے سے آتے کئی کمپنی ورکرز نے انہیں حیرت سے دیکھا تھا "یہ حدید خان ہیں جسے آپ سبھی پہلے سے جانتے ہیں اور یہ ہے نخل خان جن سے آپ پہلی مرتبہ مل رہے ہیں، یہ دونوں ایک دوسرے کے کمپیوٹر ہیں، اگلے تیس دنوں کے بعد اکتیسویں دن، فیصلہ ہوگا کہ یہاں کاسی ای او کون بنے گا، جس کے پاس زیادہ ووٹز ہو گے وہ یقیناً ورنہ ہوگا، اور تب تک آپ ان دونوں ہی کینڈیڈیٹ کو اپنا باس سمجھے گے"

بڑے سے ہال میں جہاں تمام آفس ورکرز مجتمع تھے احسان خان کہہ رہے تھے۔

ان کے ایک جانب نہایت ہی پر اعتماد، اسٹائلش اور ہینڈسم ساحید خان پیشانی پہ بل ڈالے کھڑا تھا، تو دوسری جانب گھبرائے ہوئے تاثرات کے ساتھ نخل جو بلاشبہ ہینڈسم نظر آ رہا تھا، مگر اعتماد کے فقدان کی وجہ سے اس کی ساری پرسنالٹی حدید خان کے سامنے جیسے کچھ بھی نہیں تھی وہاں موجود ہر کوئی جیسے آج سے ہی جان گیا تھا،

کہ آج سے تیس دن بعد اکتیسویں دن "دالائف آف میڈیسن" کمپنی کاسی ای او کون ہو سکتا تھا "اب آپ سب اپنے اپنے کام پر جاسکتے ہیں"

## Posted On Kitab Nagri

احسان خان کے کہنے پر وہ سبھی حدید خان کے لئے پسندیدہ اور نخل خان کے لئے سپاٹ اور ناگواری  
ملے جذبات لے کر اپنے اپنے کام کی جگہ لوٹے تھے  
"تمہیں نہیں لگتا چیئر مین سر کا دوسرا پوتا عجیب سا ہے"

ایک گرل ور کرنے کہا تھا

"تم بے وقوف کیوں نہیں کہتی، وہ بے وقوف سا ہے، اس کے چہرے سے صاف لگ رہا تھا، کہ وہ بہت  
زیادہ خوفزدہ تھا، اور اس کمپنی کو ہینڈل کرنا کسی خوفزدہ، بے وقوف سے مرد کے بس کی بات نہیں ہے"  
اس ور کر کی بات سن کر دوسری منہ پھٹ سی لڑکی نے کہا تھا،

جسے وہاں موجود سب نے سنا

"ہانیہ تم اپنے نادر خیالات اپنے اندر ہی رکھو تو زیادہ اچھا ہوگا، ایسے پھا پھا کٹنی کی طرح اپنے گھٹیا  
خیالات کا اظہار کر کے یہ مت ثابت کرو کہ تم کتنی کمال کی گھٹیا عورت ہو"  
کچھ سے آتی آواز پر وہ فوراً پلٹی تھی  
www.kitabnagri.com

"تم نے مجھے عورت کہا؟، کیا میں تمہیں عورت نظر آتی ہوں؟"

وہ بری طرح تبریز پر غرائی تھی

"ہاں تو کیا تم عورت ہو تو عورت نہیں نظر آؤں گی تو کیا مرد نظر آؤں گی؟"

تبریز نے معصوم سی شکل بناتے ہوئے پوچھا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

جس پر وہ مزید چراغ پا ہوتی تبریز کو دھمکیاں دیتی اپنی پلیس کی جانب بڑھ گئی تھی جہاں تبریز کی بات پر سبھی ورکرز مسکراتے ہوئے اپنے اپنے چیئر کی جانب بڑھے تھے "ویسے راز کی بات بتاؤں مجھے یہ سبھی ہانیہ نام کی خواتین قطعی زہر لگتی ہیں کیونکہ یہ نہایت زہریلی ہوتی ہیں، اینوکونڈا سے زیادہ زہریلی، یاد رکھنا بھائیوں بچ کر رہنا، ہانیہ نام کی عورتوں سے " نخل کے با آواز بلند کہنے پر سبھی مختلف مختلف کمنٹس کر کے ہنسنے لگے تھے اور ہانیہ نام کی ورکر دانت پیس پیس کر اسے کو سے جارہی تھی۔

-----\*-----\*-----\*-----\*

"یسیرہ آپ آج سے نخل کی سیکرٹری ہیں" ورکرز کے جانے کے بعد احسان خان نے ان سے کچھ فاصلے پہ پیچھے کھڑے یسیرہ کی جانب متوجہ ہوتے ہوئے کہا تھا

جس پر یسیرہ نے نہایت ہی مشکل سے اپنے اندر ابھرتے شدید ناپسندیدگی کی لہر کو قابو کیا تھا جیسے۔

"لیکن گرینڈ پامیں چاہتا ہوں کہ مس یسیرہ میری سیکرٹری بنے"

حدید خان نے فوراً بجکشن اٹھاتے ہوئے مطالبہ کیا

## Posted On Kitab Nagri

"یس سر مجھے بھی حدید سر کی سیکر ٹری بن کر خوشی ہوگی، کہ میں کسی قابل شخص کی سیکر ٹری ہوں"

ایک استہزاء نظر نخل کے فق پڑے چہرے پہ ڈالتے ہوئے یسیرہ نے کہا تھا

---

"یسیرہ آپ آج سے نخل کی سیکر ٹری ہیں"

ور کرز کے جانے کے بعد احسان خان نے ان سے کچھ فاصلے پہ پیچھے کھڑے یسیرہ کی جانب متوجہ ہوتے ہوئے کہا تھا

جس پر یسیرہ نے نہایت ہی مشکل سے اپنے اندر ابھرتے شدید ناپسندیدگی کی لہر کو قابو کیا تھا جیسے۔

"لیکن گرینڈ پامیں چاہتا ہوں کہ مس یسیرہ میری سیکر ٹری بنے"

حدید خان نے فوراً بجکشن اٹھاتے ہوئے مطالبہ کیا

"یس سر مجھے بھی حدید سر کی سیکر ٹری بن کر خوشی ہوگی، کہ میں کسی قابل شخص کی سیکر ٹری ہوں"

ایک استہزاء نظر نخل کے فق پڑے چہرے پہ ڈالتے ہوئے یسیرہ نے کہا تھا

"مگر آپ کی زیادہ ضرورت نخل کو ہے، حدید کی سیکر ٹری کے فرائض مس خانم انجام دے گیں"

احسان خان کے کہنے پر سب کی نگاہ سامنے ہی کھڑی خوبصورت سی لڑکی پر گئی

## Posted On Kitab Nagri

جس کا نام خانم تھا  
ان کے دیکھنے پر وہ مسکرائی تھی  
حدید خان ناراضگی سے احسان خان کو دیکھ کر جاچکا تھا۔  
"مجھے امید ہیں کہ آپ نخل کی مدد کرے گیں، وہ یہاں نیا ہے"  
احسان خان یسیرہ کو کہہ کر جاچکے تھے  
"مجھ سے کسی بھی قسم کی امید مت رکھنا، اور یہ تو قطعی مت سوچنا کہ میں تمہاری کوئی مدد کروں گی"

-----\*-----\*-----\*-----\*-----



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پہلے کمپنی۔۔ اب یسیرہ۔۔"  
حدید خان شدید غصے میں تھا  
"میں اس شخص کو مزید ایک سیکنڈ بھی برداشت نہیں کر سکتا، جو میری چیزوں کو ہتھیاتا جا رہا ہے"  
آفس میں داخل ہوتے ہوئے غصے سے چیخا تھا  
"ایک میٹنگ بلاؤ۔۔"

حدید جیسے کچھ سوچتا پلٹ کر مس خانم کی جانب مڑا تھا،



## Posted On Kitab Nagri

جو پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی،

"یس سر۔"

اپنے جانب حدید کو مڑتا دیکھ وہ الرٹ ہوئی۔

"مگر اس سے پہلے ایک بات جان لو، اگر تم یہاں صرف میری بن کر رہ سکتی ہو تو ہی رہو ورنہ، اگر یہاں

اس لئے کھڑی ہو کہ گرینڈ پاکی وفاداری کر سکو تو میں تمہیں یہاں سے دفع ہونے کے لئے موقع دیتا

ہوں۔"

حدید سر دلچہ میں خانم دیکھتا ہوا کہہ رہا تھا

"مم۔ میں صرف آپ کی وفادار رہوں گی سر"

خانم ہکلاتی ہوئی بولی تھی

"گڈ۔ تو پھر جاؤ ٹیم لیڈر کی میٹنگ اریج کرو، اس میٹنگ کا نام ہونگا، انٹروڈکشن و تھ سی ای او۔"

حدید خانم کو بغور دیکھتا ہوا بولا

"یس سر"

خانم ہامی بھرتی فوراً باہر کی جانب بھاگی تھی

"His language and body language surly give him away"

خانم کے جانے کے بعد وہ پورے یقین سے بڑبڑایا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

-----\*-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

"کمپنی میں دس ہزار امپلائز کام کرتے ہیں، ہزار یہاں کام کرتے ہیں، باقی سب فیکٹریز، اسٹورز وغیرہ

میں کام کرتے ہیں۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ پیشانی پہ لاتعداد ناگواریت کے بل سجائے،  
نخل کا آفس ٹور کروا رہی تھی،

جو یقیناً وہ نہایت مجبوری کے تحت کر رہی تھی،

کل تک وہ جسے حقیر، تجھ سمجھتی تھی، آج وہ اس کا باس بن بیٹھا تھا۔

قسمت کی اس ستم ظریفی پر وہ سخت تلملانی ہوئی تھی

"یہ ایڈ مینسٹریشن بلاک ہیں، کمپنی کا سارا ایڈ مینسٹریشن کا کام یہاں ہوتا۔"

وہ آفس کے ایک بڑے سے ہال میں رکتی کہہ رہی تھی،

جہاں چھوٹے چھوٹے کین بنے تھے، اور اپنے کین میں سارے ورکز کام کرتے نظر آرہے تھے۔

یسیرہ کے پیچھے خاموشی سے چلتے نخل کو ایڈ منسٹریشن کا مطلب قطعی نہیں سمجھا تھا،

اگلے ہی پل وہ دھیرے سے تبریز کا دیا ہوا سیل فون نکالتا، ایڈ مینسٹریشن کو گوگل کرنے لگا تھا۔

تبریز نے یہ سیل فون نخل کو دیا ہی اس لئے تھا کہ جب کبھی وہ کچھ نا سمجھ سکے تھے، گیانی میانی بابا گوگل

سے فوراً پوچھ لے،

یا پھر گوگل بابا کے چیلے (تبریز) سے،

"ایڈ مینسٹریشن کو گوگل مت کرو اس کا مطلب ہے کسی چیز کو آتھرا نڈ کرنا"

یسیرہ نے جیسے ہی گردن موڑا وہاں نخل کو سیل فون پہ جھکے دیکھ تلخی سے کہا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

جس پر نخل گھبرا کر سر اٹھا کر، سر اثبات میں ہلا گیا،  
جیسے کہہ رہا ہو کہ وہ سمجھ چکا تھا۔

مگر اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ "آتھر انڈ" کو بھی گوگل کر کے دیکھے۔

"صرف لباس اور حلیہ بدلنے سے یہ نہیں بدل جائے گا کہ تم کتنے بڑے جاہل ہو، تم اپنی جہالت اپنے  
کپڑوں کے ذریعے نہیں چھپاؤں گے، اس کا اندازہ تمہیں بہت ہی جلد ہو جائے گا"

یسیرہ اس تک آتی نفرت سے ایک ایک لفظ چبا کر اس سے کہہ رہی تھی

"تم حدید خان سے کبھی بھی جیت نہیں پاؤ گے، اور میں چاہتی بھی نہیں ہوں کہ تم جیسا فراڈ جیتے"

خاموشی سے یسیرہ کی بات سنتے نخل نے اب کی مرتبہ اپنے اندر ناگواریت کی لہر کو دوڑتا پایا تھا،

اس کی بیوی ہو کر وہ کسی اور مرد کے جیت کی متمنی تھی،

وہ اسے بے شک لاکھ برا کہتی مگر وہ بھول گئی تھی کہ اس کے سامنے کھڑا شخص ایک عام سا مشرقی مرد

تھا،

www.kitabnagri.com

وہی عام سا مرد جو اپنی عورت کے منہ سے کسی غیر مرد کی بات کبھی برداشت نہیں کر پاسکتا تھا۔

چاہئے ان کے درمیانی تعلقات کیسے بھی ہو،

اگلے ہی پل نخل کا چہرہ سپاٹ ہوا تھا۔

تبھی وہاں اناؤنس ہونے لگا،

## Posted On Kitab Nagri

جس میں سارے امپلائز کو "انٹروڈکشن آف سی ای او" مینٹگ کے لئے جمع ہونے کے لئے کہا جا رہا تھا۔

"ابھی تک صرف میں جانتی تھی تمہاری اصلیت، اب پوری کمپنی جان جائے گی"

یسیرہ استہزاء انداز میں کہتی آگے بڑھ گئی تھی۔

صحیح کہا تھا یسیرہ نے کہ لباس و حلیہ تبدیل کرنے سے سب کچھ نہیں بدل جاتا تھا، اور یہ بھی صحیح کہ اس کی اصلیت اب پوری کمپنی جان جائے گی۔

روم میں جیسے ہی حدید خان انٹر ہوا تھا، تمام امپلائز چیئر سے کھڑے کر اسے دیکھ نہایت جوش اور پسندیدگی سے تالیاں پیٹنے لگے تھے۔ حدید خان کا اسٹائل، باڈی لینگویج، اعتماد، بے نیاز ہی اسے کسی سحر انگیز شخصیت میں ڈھالتی تھی، جس کا سحر سرچڑھ کر امپلائز پر بول رہا تھا،

اور جب اس نے مسکراتے ہوئے پورے اعتماد سے مائک میں انہیں ایک موٹیویشنل ایپیج دی تو وہ سبھی جیسے اس کے دیوانے ہو گئے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

بلاشبہ وہ بہتر بولنے والا تھا،

سبھی ورکز کے چہرے سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ اپنے مستقبل میں باس کی شکل میں کسے چاہتے تھے۔

لمبی سی میز کے داہنی جانب پہلی کرسی پہ بیٹھے نخل بھی اس سے متاثر ہو رہا تھا، بے شک حدید ایک قابل باس تھا،

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ حدید خان سے وہ کبھی بھی جیت نہیں سکتا تھا، حدید خان کے اسپینج ختم کرنے پر ایک مرتبہ پھر تالیوں کا شور پڑا تھا جو پہلے سے زیادہ پر شور اور جوش لئے ہوئے تھا،

حدید خان کے اپنی جگہ جا کر بیٹھنے پر سبھی نخل کی جانب دیکھنے لگے تھے، نخل نے ان سبھی کو اپنی جانب نا سمجھیں سے دیکھا تھا،  
"سر اب آپ کی باری ہیں"

www.kitabnagri.com

یسیرہ نے دانت پیس کر اس سے کہا تھا،

جس پر نخل کے ہوش اڑے تھے

کیا اسے بھی حدید کی طرح اسپینج دینی ہوگی؟،

اس کے پیٹ میں مڑوڑ سے اٹھنے لگے

## Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ وہ کبھی نہیں کر سکتا تھا،  
اسے نا اچھے سے انگلیش آتی تھی، اور نا ہی بولنا۔  
ان سبھی کو اپنی جانب منتظر نظروں سے دیکھتا پا کر اس کا دل کیا کہ کاش اسے کوئی جادو آتا ہو جس سے  
وہ غائب ہو پاتا،

پھر اس کا دل کیا کہ سی ای او کی پوسٹ اور قسمت کو بھاڑ میں جھونکتے ہوئے وہ چلتا بنے۔  
"سر پلیز۔۔"

اب کی مرتبہ یسیرہ کا دانت پینا سبھی نے محسوس کیا تھا  
حدید خان ایک مطمئن مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا۔  
ورکرز دلچسپی سے نخل کے گھبرائے اور سہمے چہرے کو دیکھ رہے تھے  
اور آپس میں چہ میگوئیاں کر رہے تھے۔  
ورکرز کے ساتھ اپنی چیئر پہ بیٹھے تبریز نہایت پریشانی سے نخل کے خوفزدہ چہرے کو دیکھ رہا تھا،  
وہ اچھے سے جانتا تھا کہ نخل کبھی بھی اچھا نہیں بول سکتا تھا،  
بلکہ وہ تو بولتا ہی نہیں تھا،  
اس کی خصوصیت تو سنا تھی۔

پہلے ہی ٹاسک میں نخل خان بری طرح ہارنے والا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

ور کر ز جو پہلے ہی اس کی جانب سے تذبذب میں مبتلا تھے،

شیور ہونے والے تھے کہ انہیں کسے ووٹ دینا تھا۔

"نخل اٹھ جاؤ ورنہ بہت برا ہو گا"

پچھے کھڑی یسیرہ نخل کے قریب جاتی اس کے کان میں ہلکا سا جھکتی جیسے دھیمے سے غرائی تھی،

اگلے ہی پل سبھی نے دیکھا کہ نخل فوراً چیئر سے اٹھا تھا،

اور گبھراہٹ میں ڈانس تک جاتا لڑکھڑایا تھا،

امپلائز کے چہرے پر مزہ لینے والی مسکراہٹ اڑ آئی تھی

اس کے لئے کسی نے اپنے ہاتھوں کو تکلیف دینے کی زحمت نہیں کی تھی،

سوائے تبریز کے،

جسے محسوس کر کے نخل کا چہرہ مزید فق ہوا تھا

"تیس دن بھول جاؤ، یہ تین دن بھی یہاں رہانا تو کمپنی بند ہو جائے گی"

ہانیہ نے زرد چہرہ لئے مائیک کے سامنے پچھلے تین منٹ سے ہونق سے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولتے اور

بند کرتے نخل کو دیکھ کہا تھا۔

"مس یسیرہ میری بات سنیں"

حدید نے پریشان سی نخل کو دیکھتی یسیرہ کا دھیان بھٹکانے کے لئے آواز دی

## Posted On Kitab Nagri

"یس سر۔۔"

یسیرہ حدید کے پاس جاتی اس کی بات سننے کے لئے ہلکا سا اس کی جانب جھکی تھی۔  
"سر آپ کو کچھ کہنا بھی ہیں یا یوں ہی ہمیں گھورنا ہے؟"  
نخل جو غائب دماغی سے گنگ سا پچھلے پانچ منٹ سے سامنے ورکرز کو گھورے جا رہا تھا،  
اور کچھ کہنے کی ناکام سی کوشش میں مبتلا تھا  
کسی ورکر نے اس پر طنز کیا

نخل کا دل کیا یا تو زمین ہی پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔  
"ایسا نہیں لگتا کہ سر اپنے گھر کا راستہ بھول کر یہاں آ گئے ہیں؟"  
ہانیہ کی تمسخرانا آواز پہ تبریز نے اسے کھا جانے والی نگاہوں سے گھورا تھا  
نخل مزید ہارتے وجود، چکراتے سر کے ساتھ اس سے پہلے زمین بوس ہوتا،  
اسے یسیرہ دیکھی تھی جو جھک کر حدید سے مسکرا مسکرا کر بات کر رہی تھی۔  
اگلے ہی پل،

ایک غیرت کی آگ تھی جو اس کے اندر سلگ اٹھی تھی،  
وہ سب کچھ بھول گیا تھا،  
کہ وہ کہاں اور کیوں کھڑا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"کیا تم جانتے ہو مجھ میں اور تم میں کیا فرق ہے؟، تم ایک 12th فیل دیہاتی، پنڈو آدمی ہو اور میں اپنی یونی کی ٹاپر گولڈ میڈلسٹ، 'دالائف' میڈلسن کمپنی کی سی ای او کی سکریٹری ہوں، میری ایک مہینے کی سیلری ڈیڑھ لاکھ ہیں، اور یہ جو میں نے لباس پہنا ہے، جانتے ہو اس کی قیمت کیا ہے؟، ساری زندگی بھی تم کماؤ گے نائب بھی تم صرف میرے ایک جوتے کی قیمت نہیں چکا پاؤ گے؟، تو تم ہی بتاؤ کیا تم مجھے ڈیزور کرتے ہو؟،

تو پھر آئندہ اس وقت آنا اس دروازے پر جب اس قابل ہو گے، جو تم مرنے کے بعد بھی نہیں ہو پاؤ گے۔۔")

اس کے کان میں اپنی بیوی، تلخ حقارت آمیز آواز گونجنے لگی تھی، جس کے سبب اس کے انگلیوں کی پکڑ سامنے موجود سینے تک آتے مائیک لگے ڈیکس پر سخت ہوئی تھی "دنیا کے کوئی بھی ماں باپ اپنی بیٹی ایسے ویلے، نکے، کم عقل، نکھٹو، نالائق کو نہیں دے گے، منحوس نہیں تو!، پیدا ہوتے ہی اپنے باپ کو کھا گیا، اور ماں ساری زندگی پیٹ کاٹ کاٹ کر اسے پڑھاتی رہی کہ کچھ بڑا کرے گا، مگر اسے لور لور گھومنے سے فرصت جو نہ تھی، اور اپنے ماں کو بھی ہارٹ اٹیک دے گیا، اللہ ایسی اولاد سے تمام والدین کو محفوظ رکھے")

ساتھ ہی اس کے کان میں اپنی سگی تائی امی کی نفرت و حقارت زدہ سی آواز گونجی تھی،

## Posted On Kitab Nagri

(انسان کا سب سے بڑا حق خود کا ہوتا کہ وہ اپنی پرواہ کرے، اپنا خیال رکھے، خود سے انصاف کرے اور دوسروں سے بھی کروائے، خود سے محبت کرے، جو خود کا حق نہیں ادا کر سکتا وہ کبھی کسی کا حق نہیں ادا کر سکتا)"

وہ لہو رنگ ہوتے آنکھوں سے یسیرہ کو دیکھے جا رہا تھا کہ اس کے دماغ میں احسان خان کی آواز گونجی تھی

"میرا نام نخل خان ہے، میرے پاس کوئی لمبی چوڑی ڈگری نہیں ہیں، اور نا ہی مجھے اچھا بولنا آتا ہے، کیونکہ میں کم بولتا ہوں۔۔"

اگلے ہی پل نخل مائیک کو ہاتھ سے ٹھیک کر کے اپنے لبوں تک لاتا نہایت ہی ٹھہر ٹھہر کر کہنے لگا تھا وہ قطعی نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا،

مگر اپنے اندر سلگتے آگ کے سبب وہ بول رہا تھا۔

وہ آگ تھی ڈی گریڈ کئے جانے کی،

تحقیر کئے جانے کی،

لوگوں نے ہمیشہ اس کے ساتھ برابر تاؤ کیا تھا،

اس کی تحقیر و تضحیک کی،

جس میں اپنے اور پرائے سبھی شامل تھے،

## Posted On Kitab Nagri

بلکہ پرائے سے زیادہ اپنے،  
اور اس نے ہزار دکھ پہنچنے کے باوجود کبھی اس کے خلاف آواز نہیں اٹھائی تھی۔  
کیونکہ کبھی اس نے خود کو محسوس ہی نہیں کیا تھا،  
جب خود اس نے اپنا ذات محسوس نہیں کیا تھا تو لوگوں سے کیا کرواتا،  
جب وہ خود اپنے آپ سے نا انصافی برتتے رہا تھا،  
تو لوگوں سے خود کے لئے انصاف کیسے طلب کرتا،  
اس نے خود سے زرا سی بھی محبت نہیں کی تھی،  
اس نے کبھی بھی خود کا حق ادا نہیں کیا تھا،  
کہ وہ کس لائق ہے، وہ کیا ڈیزور کرتا ہے؟  
جب وہ خود کو کوئی ویلیو نہیں دے پایا تو دوسرے کہا سے دیتے،  
اس نے ہمیشہ خود کو قسمت کے دھارا پہ چھوڑا تھا  
کہ وہ بد قسمت ہیں،  
اور اپنی پرواہ کبھی نہیں کی تھی،  
مگر آج پہلی مرتبہ جب اس کی بیوی اس کی موجودگی میں کسی اور کو اہم رکھ رہی تھی تو اسے احساس  
ہو رہا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

کہ اس نے اپنے ساتھ بہت ظلم کیا،  
بس اب مزید نہیں،

"۔۔۔ حالانکہ مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ مجھے بولنا سیکھنا چاہئے تھا، بہت کچھ سیکھنے کی لیسٹ میں میں نے اسے بھی شامل کر لیا ہے، میں آپ سب کو متاثر کرنے کے لئے لمبے چوڑے جملے قطعی نہیں کہوں گا، میں صرف اتنا کہوں گا کہ میں بولنے سے زیادہ کر دیکھانے پر یقین رکھتا ہوں، آپ مجھے میرے لفظوں سے نہیں بلکہ میرے کام سے جانے گے"

نخل نے جس طرح غیر متوقع اپنی اسپیچ کو شروع کیا تھا  
اسی طرح اس نے ختم بھی کر دیا  
کسی پر بھی ایک نگاہ ڈالے بنا وہ روم سے نکل گیا تھا۔

ورکز سے لے کر، یسیرہ تک حیرت زدہ سے تھے۔  
ان میں سے کوئی بھی نخل سے اتنا اچھا بولنے کی امید نہیں رکھتا تھا۔  
بنابجائے، پورے اعتماد سے،

وہ کہہ گیا تھا کہ وہ اچھا نہیں بولتا تھا،

پھر وہ کیسے لفظ تھے جس پر سبھی امپلائز نے اپنے دل کو ان لفظوں کے زیر اثر بدلتا محسوس کیا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

-----\*-----\*-----\*-----\*

"واہ بھائی تم نے تو کمال کر دیا۔۔ ویسے یہ الگ بات ہے شروعات میں تمہارے ہونق پن سے دل بہت جلا مگر وہ کہتے ہیں نانت بھلا تو سب کچھ بھلا"

تبریز لنچ بریک میں نخل سے ملتا اس کی پیٹھ ٹھونک کر خوب شاباشی دیتا ہوا کہہ رہا تھا۔  
"کیا واقعی؟ مگر مجھے تو ایسا نہیں لگتا"

نخل نے حیرت سے تبریز کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

"کمال کرنے والوں کو کب لگتا ہے کہ انہوں نے کمال کیا ہے"

تبریز سر ہلاتا ہوا بولا

"ویسے امپلائز تمہیں اب بھی پسند تو نہیں کرتے مگر اب ناپسند بھی نہیں کرتے"

وہ دونوں نخل کے آفس روم سے نکل آئے تھے اور اب کینیٹین کی جانب جا رہے تھے۔

"حدید خان کے ہوتے ہوئے مجھے کوئی پسند بھی کیونکر کرے؟"

کہتے ہوئے نخل کی آنکھوں میں ایک مرتبہ پھر وہ ناقابل برداشت تصویر آنکھوں میں گھوم گئی تھی

جب یسیرہ حدید خان سے جھک کر ہنس ہنس کر بات کر رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"میں نے اس کا حل نکال لیا ہے"

تبریز نے کچھ دیر سوچنے کے بعد چٹکی بجاتے ہوئے کہا تھا

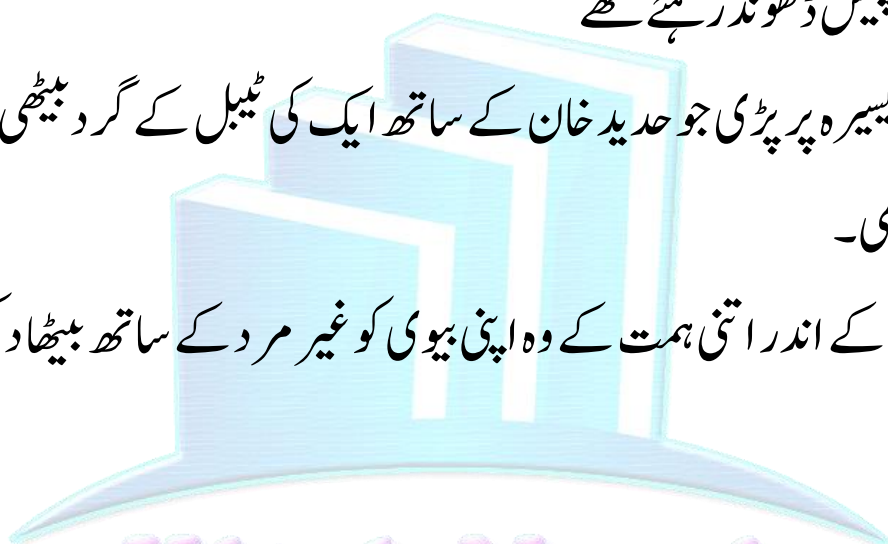
"کیسا حل؟"

نخل نے تبریز کے دیئے ہوئے آڈر کے مطابق لنچ باکس کو کاؤنٹر سے اٹھاتے ہوئے کہا تھا،

اور اب وہ کوئی خالی پلیس ڈھونڈ رہے تھے

کہ تبھی نخل کی نگاہ یسیرہ پر پڑی جو حدید خان کے ساتھ ایک کی ٹیبل کے گرد بیٹھی نہایت مزے سے لنچ انجوائے کر رہی تھی۔

کیوں نہیں تھی اس کے اندر اتنی ہمت کے وہ اپنی بیوی کو غیر مرد کے ساتھ بیٹھا دیکھ وہاں سے اٹھا کر لے جاتا،



Kitab Nagri

اسلام علیکم!  
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

وہ جلتے شعلوں میں گھرا تبریز کے ساتھ ان سے کچھ فاصلے پہ موجود ٹیبل پہ جا بیٹھا تھا "تمہارے اندر جن چیزوں کی خامی ہیں انہیں ایک ایک کر کے دور کرنا ہے، جیسے کہ تمہارا اسٹائیل، چلنے اور بات کرنے کا انداز، تمہیں سب سے زیادہ اعتماد کی ضرورت ہے ویسے تم نے ابھی کچھ دیر پہلے اعتماد کا اچھا مظاہرہ کیا تھا، ہمیشہ ویسے ہی کیوں نہیں رہتے تم؟، اور یہ تو طے ہی کر لو کہ تمہیں آج سے بلا ناغہ جم جانا ہیں، تمہیں اپنا ایک بہتر ورژن (version) تیار کرنا ہے، ایک ایسا نخل جو آئیڈیل ہو" تبریز اسے فراٹے سے مشورے سے نوازا رہا تھا،

"صحیح کہا تم نے، میں اب ایک ایسا نخل بناؤں گا جسے دیکھ کر ہر ٹھکرانے والا پچھتائے گا، میں بہتر نہیں بہترین نخل خان کو بناؤں گا، میں نے بہت برداشت کر لی خود کی بے عزتی، تذلیل تحقیر، نا انصافی مگر اب نہیں"

## Posted On Kitab Nagri

نخل ہنستی ہوئی یسیرہ کو دیکھ تپش زدہ لہجہ کہہ رہا تھا

"واہ کیا بات ہے، اگر یہی آگ تمہارے اندر رہی نا، مجھ سے یہ لکھوالو کہ تم دنیا کو آگ لگا دو گے"

تبریز متاثر سا ہوتے سردھنٹا ایک اور مشہور زمانہ پیشن گوئی کر گیا تھا

"اماں میں اس گندے لڑکے سے شادی ہر گز نہیں کروں گی"

اسکول یونیفارم میں ملبوس وہ پندرہ سالہ یسیرہ تھی،

جس نے ابھی ابھی سنا تھا کہ اس کی شادی اس کے پھپھو کے بیٹے سے ہونے والی تھی،

جسے وہ سخت ناپسند کرتی تھی،

مگر دادی (نخل کی نانی) کی ضد تھی کہ یسیرہ کو شہر میں پڑھنے کے لئے بھیجنے سے پہلے وہ یسیرہ کا نکاح نخل

سے کروانا چاہتے تھے،

جسے سن کر تو یسیرہ کی اماں بھی بدک اٹھی تھی،

بھلا کونسی ماں اپنی نازو میں پلی بیٹی کی شادی اس سے کروانا چاہے گی،

جو پیدائشی سیاہ بخت تھا،

جس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا،

اور نق کچھ آنے کی کوئی امید تھی،

## Posted On Kitab Nagri

مگر دادی کی ضد اور شرط کے سامنے وہ ہار گئیں تھیں،  
دادی نے شرط رکھا تھا کہ اگر یسیرہ کا نکاح نخل سے کرایا گیا تو تبھی وہ اپنے بیٹے کو جائیداد میں سے حصہ  
دے گیں،

"تو فکر مت کر، ابھی بس نکاح ہونے والا ہے، ایک مرتبہ یہ گھر اور دکان تیرے ابا کے نام ہو جائے تو  
پھر تجھے میں اس نکاح سے آزادی دلوادوں گی"

اماں نے اسے سمجھایا

"نہیں اماں مجھے نہیں کرنی اس پنڈو سے شادی، مجھے تو شہر کے کسی شہزادے جیسے لڑکے سے شادی  
کرنی ہیں، اگر میری شادی اس سے ہو گئی تو میری ساری دوست میرا مذاق بنائے گیں"  
یسیرہ ماننے سے قطعی انکاری تھی،

بڑی مشکل سے اماں نے اسے سمجھایا تھا،

اور ساتھ ہی یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کی شادی اس کے ڈریم پرنس سے ضرور کروائیں گیں  
نخل کو یسیرہ میں نکاح سے پہلے تک تو کوئی دلچسپی نہیں تھی،

کیونکہ یسیرہ بھی ان لوگوں میں سے تھی،

جو اس کے سائے سے بھی دور بھاگتے تھے،

مگر نکاح کے بعد جذبات اچانک ہی بدل گئے تھے،

## Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھارہ سال کا تھا جب اس کا نکاح یسیرہ سے ہوا تھا،  
یوں بھی گاؤں میں کم عمری میں شادیاں ہو جایا کرتی تھی۔  
یسیرہ کو دیکھنا اسے اب اچھا لگنے لگا تھا،

اس کے زندگی میں وہ دوسری ہستی تھی جو نام کی ہی سہی مگر "اس کی" تھی  
یسیرہ کو پسند کرنے کی سب سے بڑی وجہ نخل کی بیمار اماں تھیں،  
جو بھتیجی کو بہو بنا کر بہت خوش تھیں،  
وہ نخل سے زیادہ تر یسیرہ کے متعلق باتیں کرنے لگیں تھیں،  
یسیرہ کی پسندنا پسند، عادتیں وغیرہ  
یہ بھی کہ اسے یسیرہ سے زیادہ پڑھ لکھ کر لائق بننا ہوگا،

کوئی بہت بڑا سا آدمی جو اس ایک کمرے کے اکھڑے پلاستر، ٹین کے چھت والے گھر کو جہاں وہ  
دونوں ماں بیٹا رہتے تھے،

www.kitabnagri.com

یسیرہ کے رہنے کے لائق محل میں تبدیل کر سکے،

یہ کے رخصتی کے بعد اسے یسیرہ سے کیسے پیش آنا تھا،

اگر یہ کہا جائے تو غلط نہیں تھا کہ اماں اسے ابھی سے "جوروں کا غلام بننے" کی ٹریننگ دینے لگیں  
تھیں،



## Posted On Kitab Nagri

جسے نخل نہایت خاموشی سے سنا جاتا تھا،  
وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی اماں اس کے دل میں محبت کا بیج بو رہی تھی،  
جو اس کے لئے آگے چل کر بہت نقصان دہ ثابت ہونے والا تھا،  
نخل کا جب بھی سامنا لیسیرہ سے ہوتا تو لیسیرہ اس کا کافی مذاق اڑتی تھی،  
اسے طعنہ دیتی جسے نخل خاموشی سے سنتا رہتا تھا۔  
کیونکہ اس کا ایک ہی کام تھا سنا دوسری سے اپنے متعلق نفرت انگیز، حقارت زدہ باتیں سننا،  
جو لیسیرہ سے سن کر اسے خاص برا نہیں لگتا تھا،  
کیونکہ اب تو وہ اس میں ایکسپریٹ ہو چکا تھا  
"کیا تم گونگے ہو؟، یا تم نے اپنے منہ پر تالہ لگا کر چابی کہی گم کر دی ہیں؟"  
اکثر اس کی دبیز خاموشی سے جھلا کر لیسیرہ اسے طعنہ دے دیا کرتی تھی  
اماں ان دنوں بہت خوش تھی،  
شاید یہ سوچ کر کہ اب نخل کا خیال رکھنے کے لئے ان کے علاوہ کوئی اور بھی موجود تھا،  
اس لئے ایک دن اپنی بیماری کے سبب نخل کو نہایت خاموشی سے تنہا چھوڑ گئیں تھیں۔

\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

"نخل یار کہاں گم ہو، تمہارا لہجہ ٹھنڈا ہو رہا ہے"

تبریز کی آواز پر جیسے وہ ٹھٹھک کر ماضی سے ابھرا،

اور ایک سپاٹ نظر یسیرہ پر ڈالی جو بدستور حدید خان کے ساتھ بہت خوش لگ رہی تھی،

نخل کا سامنا پہلے جب کبھی بھی یسیرہ کے ساتھ ہوتا تھا،

نخل کو اپنے دل کی دھڑکن غیر معمولی لئے پر دھڑکتا محسوس ہوتا تھا،

مگر اب یسیرہ کو دیکھنے پر اس کے ارد گرد ہونے پر اسے کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا تھا،

بلکہ اسے سخت غصہ محسوس ہوتا تھا،

تبھی اس نے دیکھا کہ یسیرہ اور حدید اپنا لہجہ ختم کر کے اٹھ کر جا رہے تھے،

اپنے خون کو کھولتا محسوس کر،

وہ بے بسی سے اپنے لہجے کے جانب متوجہ ہونا چاہتا تھا کہ تبھی سب کی توجہ ان کی جانب ہوئی تھی۔

کیونکہ سامنے سے آتی ایک گرل امپلائی جس کے ہاتھ میں پیپر کپ میں گرم گرم کافی تھا،

حدید کے اچانک اٹھنے پر اسے دھکا لگا تھا اور اگلے ہی پل وہ ساری گرم گرم کافی حدید کے اوپر الٹی تھی

"آریو بلا سنڈ؟"

حدید کا پارہ اگلے ہی پل آسمان کو چھوا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

"سس--سوری سر--"

لڑکی نے دہشت زدہ سا ہو کر معافی مانگا

"کیا تمہارے سوری کہہ دینے سے سب ٹھیک ہو جائے گا؟"

یسیرہ نے بھی اگلے پل اس لڑکی کو بری طرح جھڑکا

"میرے کپڑے میرے جوتے خراب ہو گئے ہیں تمہاری وجہ سے"

حدید نے نہایت سرد لہجہ میں کہا تھا

"مم--میں صاف کریتی ہوں"

اگلے ہی پل وہ لڑکی خوفزدہ سی ہکلاتی ٹیبل پہ رکھے ٹشوباکس سے ٹشو کھینچتی حدید کے شرٹ پہ گرے

کافی کو صاف کرنے کے لئے کانپتے ہوئے ہاتھ بڑھائی تھی

"تمہیں کیا لگتا ہے تم جیسی دو ٹکی کی اپلائی کو میں خود کو ہاتھ لگانے دوں گا؟"

حدید کے حقارت زدہ لہجہ نے لڑکی کو سن کر دیا تھا،

"میرا جوتا بھی گندا کر دیا ہے تم نے، ہاں اسے تم صاف کر سکتی ہو"

حدید نے اپنے سیاہ شوز کے جانب اشارہ کر کے کہا تھا

"سس--سر--"

اس لڑکی کے آنکھوں میں تذلیل کے سبب آنسوؤں اٹھ آئے تھے،

## Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود سبھی لوگوں نے اس لڑکی کو حدید کے جوتے کے سامنے بیٹھتے ہوئے دیکھا تھا۔  
جوانہیں سخت برا لگ رہا تھا،

مگر کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ مستقبل کے سی ای او کو روک سکے،  
"مس یسیرہ کیا آپ میری ہیلپ کرے گی؟"

حدید کا لہجہ اگلے ہی پل تبدیل ہوا تھا،

وہ شرٹ پہ گری سیاہ بد نما کافی کے دھبے کو ہاتھ سے جھٹکتا بولا  
"یس آفکورس"

یسیرہ جو لڑکی کو تاسف سے دیکھ رہی تھی،

اسے خود بھی حدید کا اس حد تک جانا قطعی پسند نہیں آیا تھا مگر

اگلے ہی پل ذبردستی کی مسکراہٹ لبوں پہ سجائے وہ ٹشو باکس سے ٹشو گھسیٹتے ہوئے،

حدید کے قریب گئی تھی تاکہ ٹشو سے شرٹ کو صاف کر سکے،

وہ لڑکی اور یسیرہ ان دونوں نے ساتھ میں حدید کے جانب ہاتھ بڑھایا تھا

کہ تبھی کوئی جھٹکے سے اٹھتا فرش پہ بیٹھی اس لڑکی کے ہاتھ سے جھک کر ٹشو چھین گیا تھا،

"مس اٹھیں، غلطی ہر ایک سے ہو ہی جاتی ہیں، آپ نے سوری کہہ دیا یہ کافی ہیں"

## Posted On Kitab Nagri

اور ساتھ ہی اس نے آگے بڑھ کر یسیرہ کے ہاتھ سے ٹشو چھین کر حدید کے سیاہ دھبے والے ٹرٹ پر پھیرتے ہوئے پیچھے ہٹ کر ڈسٹ بن میں پھینک دیا تھا،  
سبھی نے اس شخص کو حیرت اور بے یقینی سے دیکھا تھا،  
یہاں تک اپنے ٹیبل پہ اسپون کو کھلے منہ تک لے جاتے تبریز اور قریب ہی کھڑی یسیرہ نے بھی۔

البتہ حدید اسے سرد نگاہوں سے دیکھا گیا تھا

وہ لڑکی کانپتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی ایک تشکر بھری نظر اس پہ ڈالتی وہاں سے روتے ہوئے بھاگی تھی۔  
"سر آپ کو مداخلت کرنے کی قطعی ضرورت نہیں تھی"  
یسیرہ نخل کے مداخلت اور جرات پر سخت چراغ پا ہوئی تھی۔

"اگر یہی حرکت تم سے سرزد ہوئی ہوتی اور کوئی تم سے اس طرح برتاؤ کرتا، تو کیا تم بھی یہی کہتی؟"  
نخل نے سپاٹ لہجہ میں اس سے پوچھا تھا اور ساتھ ناپسندیدہ نظروں سے حدید کو دیکھا،  
جو اسے سرد نظروں سے دیکھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

اسے کل تک حدید پر ترس آتا تھا یہ سوچ کر کہ اس کی وجہ سے حدید کے لئے سی ای او کو پوسٹ حاصل کرنا تھوڑا مشکل ہو گیا تھا،

مگر اس نے آج جس حدید کو دیکھا تھا،

اسے افسوس ہوا تھا کہ احسان خان جیسے شخص کا وہ نہایت ہی نالائق پوتا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

نخل یہ نہیں جانتا تھا کہ اس نے پہلے ہی دن اپنا کتنا بڑا دشمن بنالیا تھا۔

\*-----\*-----\*-----\*

"یار من آج تو تم کمال پہ کمال کر رہے ہو"

تبریز اس کے پیچھے سے دوڑتا ہوا آکر اس کے کاندھے پر مسرت بھری دھپ لگاتے ہوئے بولا  
"ویسے تم نے ایسا کر کے اپنے لئے مشکلات بڑھالی ہیں، اب حدید تمہیں کسی بھی قیمت پر سی ای او کی  
پوسٹ تک پہنچنے نہیں دے گا"

اس کے ساتھ چلتے تبریز نے پریشانی سے کہا تھا

"تو تمہیں کیا لگتا کہ میں بے غیرتوں کی طرح اسے ایک عورت کو تذلیل کرنے دیتا؟"

"اوہو بڑے غیرت مند پٹھان بنے جا رہے ہو، کیا بات ہے"

نخل کے ناپسندیدگی سے کہنے پر تبریز نے اسے چھیڑا تھا

"ویسے جا کہا رہے ہو؟"

"احسان سر نے اپنے آفس میں بلایا ہیں"

تبریز کے کہنے پر اس نے پریشانی سے کہا



## Posted On Kitab Nagri

"کیا انہیں برا لگے گا کہ میں نے ان کے پوتے کے معاملے میں مداخلت کی؟"

"تم اب کیوں ڈر رہے ہو؟"

تبریز نے شرارتی نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا

"وہ۔۔ میں ڈر نہیں رہا ہوں۔۔ بس ایسے ہی پوچھ رہا ہوں"

اس نے گڑبڑا کر کہا تھا

\*---\*---\*---\*---

"میں نے آپ دونوں کو یہاں اس لئے بلایا ہے کہ آپ دونوں کو آپ کا کام سونپ سکوں"

احسان خان اپنے سامنے موجود چیئر پہ بیٹھے حدید اور نخل سے کہا تھا

"آپ دونوں کا پہلا اور آخری پریکٹس ہے یہ"

احسان خان کے کہنے پر یسیرہ جو احسان خان کے چیئر کے پاس کھڑی تھی،

اس نے آگے بڑھ کر ایک ایک فائل حدید اور نخل کے سامنے رکھتے ہوئے کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"یہ پراجیکٹ ایگریکلچر سے تعلق رکھتا ہے، فارمنگ (کھیتی) کے لئے میڈیسن اس کی اہم بنیاد ہیں، آپ دنوں فائل کو اچھے سے ریڈ کرو، اپنا پریزینٹیشن تیار کرو، جس کے لئے آپ کو ایک ویک کا وقت دیا جاتا ہے،

پریزینٹیشن کی بیسیس پہ آپ کو کچھ بڑی بڑی ایگریکلچرل کمپنی آپ کو آنے والے تین ہفتوں کے لئے چنے گی، آپ دنوں کے سبب جس کمپنی کا رزلٹ اچھا ہوگا، یا یہ کہے کہ جو فارمنگ میڈیسن کے لئے فائدہ مند ہوگا، وہ یقیناً ہیومن میڈیسن کے لئے بھی فائدہ مند ہوگا"

"ٹاسک تو بہت دلچسپ ہے گرینڈ پا، ویسے مجھے شک ہے کہ کہی آپ کا منہ بولا پوتا اسے پورا کر پائے گا بھی یا نہیں"

احسان خان کے بات ختم کرنے پر حدید نے نہایت مزے سے نخل کافی پڑتا چہرہ دیکھ کہا تھا، جس پر یسیرہ بھی تلخ سا مسکرائی تھی۔

جو صاف ظاہر کر رہا تھا کہ اسے احسان خان کی باتیں مشکل سے ہی سمجھ آئی ہو۔

"پھر تو آپ کو زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہیں"

احسان خان نے اپنے ازلی اطمینان بھرے انداز میں کہا تھا

"سریہ میں نہیں کر سکتا"

حدید اور یسیرہ کے جانے کے بعد

## Posted On Kitab Nagri

وہ سخت پریشانی سے کہہ رہا تھا  
جس پر احسان خان مسکرائے تھے۔

اس کے چہرے سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ خوفزدہ تھا  
"برخوردار منزلیں سپاہیوں کا استقبال کرتی ہیں، اور بزدلوں کو راستے کا خوف مار دیتا ہے"  
"صحیح کہا آپ نے میں بزدل ہی ہوں"

وہ دھیمے لہجے میں بولا،

"آپ سے آپ کی قسمت نے صرف کوشش اور محنت مانگی ہیں، ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا وقت اور  
بخت کبھی ساتھ نہیں چلتے، کبھی وقت ساتھ چھڑا لیتا ہے، تو کبھی بخت، پر اگر دونوں مل جائے تو انسان  
کی تقدیر بدل دیتی ہیں، او آپ کو اس وقت دنوں بھی ساتھ مل رہے ہیں، تو ڈر کر پیچھے ہٹنے کی جگہ ڈٹ  
کر سامنا کریں، ہر چیز شروعات میں مشکل یا ناممکن لگتی ہیں مگر ایک مرتبہ ہم نے شروع کر دیا تو وہ پھر  
آسان ہو جاتی ہیں"

www.kitabnagri.com

احسان خان کے کہنے پر وہ خاموشی سے انہیں دیکھا گیا تھا۔

"آپ کتابیں نہیں پڑھتے؟"

اگلے ہی پل انہوں نے نخل کے افسردہ چہرہ کو دیکھ ٹاپک بدلتے ہوئے پوچھا

"یہ دنیا ایسی نہیں ہے سر جو کتابوں میں ہوتی ہیں"

## Posted On Kitab Nagri

اس کی اداسی جیسے مزید بڑھی تھی۔  
جس پر احسان خان ایک مرتبہ پھر مسکرائے تھے۔  
اور اس کے جانب انہوں نے ٹیبل پہ رکھے موٹی موٹی کئی کتابیں بڑھائی  
"بیٹا جی پڑھنے والے دنیا بدل دیتے ہیں"

-----\*-----\*-----\*

وہ ایک ہفتہ نخل خان کے لئے قطعی ٹف اور ڈپریسڈ لئے تھا،  
اس نے آفس جانا بالکل ہی چھوڑ دیا تھا،  
دن رات کا فرق کئے بغیر وہ احسان خان کے دئے گئے کتابوں میں ڈوبا ہوا تھا، جو فارمنگ میڈیسن،  
پیسٹیسائڈ سے متعلق تھی۔  
www.kitabnagri.com  
کتابیں انگلیش میں ہونے کے سبب وہ اچھے سے سمجھ نہیں پاتا تھا،  
سو تبریز بھی اس کے ساتھ لگا ہوا تھا،  
اور ایک قابل ٹیوٹر کی مثال پیش کر رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

جو کام اسے سونپا گیا تھا وہ اس کے لئے ناممکن تھا، مگر زندگی میں قسمت سے بڑا ممکن کرنے والا بھی کوئی نہیں تھا،

ہاں مگر اس شرط پر کہ قسمت نے جس کے درپر دستک دی ہے اس نے بھی لبیک کہا ہو،

وہ دئے گئے ویک کے پورے ہونے کی ایک دن پہلے کا دن تھا،

جب تبریز اسے ڈیپریشن سے نکالنے کے لئے، کھینچ کا میدان میں کرکٹ کھیلتے لڑکوں کے پاس لے آیا تھا۔

"یار تم تو عید کا چاند ہی بن گئے ہو"

علی نے شکایت کی تھی

"بہت محنت کر رہا ہے بچہ، دیکھنا سی ای او یہی بنے گا"

تبریز نے علی کی شکایت پر مسکراتے نخل کے کاندھے کو تھپتھپاتے ہوئے کہا تھا

"انشاء اللہ"

www.kitabnagri.com

جس پر سبھی نے نہایت دل سے کورس کی شکل میں کہا تھا

"یہ خوبصورت لڑکی کون ہے؟"

تبھی عادل نے کہا تھا،

جس کا چہرہ گیٹ کی جانب تھا

## Posted On Kitab Nagri

اس کے کہنے کی دیر تھی سبھی لڑکے اپنا گیم چھوڑ کر لڑکی کو دیکھنے لگے تھے  
"واقعی بہت خوبصورت ہے"  
علی نے دانت نکوستے کہا  
"یہ تو نخل کی سیکر ٹری ہیں"  
"واقعی؟"

تبریز کے کہنے پر وہ حیران ہوئے تھے  
"واہ نخل کیا قسمت ہیں تمہاری، کتنی خوبصورت سیکر ٹری ملی ہیں تمہیں"  
عفان کی آہ بڑی لمبی تھی  
"اوہ کتنی قاتلانہ چال ڈھال ہے"  
اربا نے تو دل پہ ہاتھ رکھا تھا اور نخل کی جیسے یہی تک برداشت کی آخری حد تھی۔  
"وہ میری بیوی ہیں"  
www.kitabnagri.com

نخل نے جیسے ان سبھی کو دھکا دے کر حیرت کے سمندر میں ڈھکیلا تھا،  
گردن موڑ کر

حیرت سے منہ پھاڑے وہ نخل کو دیکھے جا رہے تھے  
"یہ کب کہ بات ہیں؟"



## Posted On Kitab Nagri

اس حیرت کے گہرے سمندر میں لاتعداد ڈبکیاں لے کر بمشکل سب سے پہلے باہر نکلتے ہوئے تہریز نے  
پوچھا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

"واہ نخل کیا قسمت ہیں تمہاری، کتنی خوبصورت سیکریٹری ملی ہیں تمہیں"  
عفان کی آہ بڑی لمبی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"اوہ کتنی قاتلانہ چال ڈھال ہے"

ارباز نے تو دل پہ ہاتھ رکھا تھا اور نخل کی جیسے یہی تک برداشت کی آخری حد تھی۔

"وہ میری بیوی ہیں"

نخل نے جیسے ان سبھی کو دھکا دے کر حیرت کے سمندر میں ڈھکیلا تھا،

گردن موڑ کر

حیرت سے منہ پھاڑے وہ نخل کو دیکھے جا رہے تھے

"یہ کب کہ بات ہیں؟"

اس حیرت کے گہرے سمندر میں لاتعداد ڈبکیاں کھا کر بمشکل سب سے پہلے باہر نکلتے ہوئے تبریز نے

پوچھا تھا

جس پردھیان دیئے بنا نخل یسیرہ کو دیکھا گیا تھا،

جسے ہانیہ اپنے ساتھ لے کر انہیں کی جانب آرہی تھی

"السلام علیکم بھابھی"

لڑکوں نے یسیرہ کے قریب آنے پر نہایت جوش کے ساتھ کورس میں کہا تھا

"بھابھی؟"

ایسا لگا یسیرہ کو ان کے منہ سے یہ لفظ سن کر سخت دھچکا لگا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

اس نے نہایت خونخوار نگاہوں سے نخل کو دیکھا،

جو گھبرا یا ہوا نظر آ رہا تھا

"تو تم نے ان سب کو میرے منع کرنے کے باوجود بتا دیا؟"

یسیرہ غراتی ہوئی نخل کی جانب بڑھی تھی،

جو یسیرہ کو اپنی جانب آتا دیکھ پیچھے ہٹا تھا،

اس کے ساتھ ساتھ نخل کے پیچھے کھڑے لڑکے بھی گھبرا کر پیچھے ہٹ گئے

"تم کوئی نہایت ہی گھٹیا انسان ہو، زیادہ دن اس بات پر اترا نہیں پاؤ گے کہ میں تمہاری بیوی ہوں"

غرا کر کہتی ہوئی اس نے ایک سخت نگاہ تمام لڑکوں پہ ڈالی جو اسے سہمے ہوئے انداز میں تک رہے تھے۔

"یسیرہ چلیں میں آپ کو نخل بھائی کے کمرے میں لے چلوں"

ہانیہ جو خود بھی حیران تھی لڑکوں کی زبانی بھا بھی سن کر

اس کو یہی سمجھ آیا تھا کہ وہاں سے غصیلی سی یسیرہ کو ہٹالے جائے

"جلدی پہنچو کمرے میں"

تحکم بھرے لہجہ میں کہتی وہ ہانیہ کے ساتھ آگے بڑھ گئی تھی

"خطرناک۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ کے جاتے ہی علی نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا تھا  
"بیوٹی کے پیچھے ایسی بیسٹ شکل چھپی ہوتی ہیں"

اربا نے جھر جھری لے کر کہا تھا

"سوری"

مگر جیسے ہی نخل کے اترے چہرے کو دیکھا تو فوراً معافی مانگ گیا  
"اور اس ہانیہ چڑیل کی صحبت تو بھابھی کو مزید بگڑ دے گیں"  
تبریز کو تشویش ہوئی تھی۔

"میں جارہا ہوں"

"ہاں ہاں جاو، اگر ذندہ بچ گئے تو اس خوشی میں پارٹی کرے گے"

نخل کے کہنے پر تبریز نہایت رقت سے اس کا پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے بولا تھا

www.kitabnagri.com

\*---\*---\*---\*

"بہت عیش کر رہے ہو تم، نہایت اچھا شارٹ کٹ ڈھونڈا ہے۔"

نخل کے کمرے میں داخل ہوتے ہی یسیرہ نے نہایت کاٹدار لہجہ میں کہا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

جو گھوم گھوم کر کمرہ دیکھ رہی تھی  
"یہاں کونسا جھوٹا رشتہ بنا کر رہے ہو؟"  
"تم یہاں کیوں آئی ہو؟"  
یسیرہ کے جیسے ہوئے لہجہ میں پوچھنے پر،  
نخل نے سپاٹ لہجہ میں پوچھا تھا  
"لگتا ہے واقعی تمہیں اپنی کھوئی ہوئی چابی مل گئی ہیں، کافی بولنے لگے ہو تم؟، ویسے کیا تم نے انہیں بتایا  
کہ تم کتنے بیڈ لک ہو جہاں جاتے ہو وہاں سب کچھ تباہ کر دیتے ہو"  
"تم یہاں کیوں آئی ہو؟"  
یسیرہ کے طنز پر نخل نے اب کی مرتبہ خشک لہجہ میں اپنا سوال دہرایا  
"میں کوئی تم سے ملنے کے لئے مری نہیں جا رہی تھی۔۔۔"  
نخل کا لہجہ یسیرہ کو سگایا تھا  
"تمہیں میں یہ دینے آئی ہوں"  
وہ غرا کر کہتی اپنے ہینڈ بیگ سے چیک نکالتی اسٹڈی ٹیبل پہ جا کر جھٹکے سے رکھ گئی تھی۔  
"اور ہاں بچا کر رکھنا، کمپنی سے جانے کے بعد تمہاری ساری زندگی کے لئے یہ کافی ہو گا"  
جاتے جاتے بھی وہ اس پر طنز کرنے سے باز نہیں آئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جسے سن کرنا سمجھیں سے اس نے سر جھٹکا تھا  
"لگتا ہے تمہاری شادی شدہ لائف کافی مشکل میں ہیں"  
تبھی تبریز اندر داخل ہوتے ہوئے مایوسانہ لہجہ میں بولا  
"تم ہماری بات سن رہے تھے؟"  
نخل نے اسے گھورا تھا

"ویسے آخر میں بھا بھی کیا کہہ گئی تھی؟"  
تبریز سنی ان سنی کرتا ہوا بولا تھا  
ساتھ ہی نخل کی نگاہوں کی تعاقب میں وہ ٹیبل تک گیا  
"اوہ یہ تو چیک ہیں۔۔ اور اس میں رقم تو۔۔۔ تین لاکھ۔۔۔"  
تبریز کامنہ کھلاتا رقم دیکھ  
"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟"

**Kitab Nagri**  
www.kitabnagri.com

نخل نے بے اعتباری سے کہا تھا مگر جیسے ہی اس کی نگاہ چیک پہ موجود اکاؤنٹ پہ پڑی اس کامنہ بھی  
تبریز کی طرح کھلا رہ گیا تھا۔  
"یار مجھے تو صرف پنیتیس ہزار ملتے ہیں۔۔ سارا کام ہم امپلائنگ گڈھوں کی طرح کرتے ہیں، اور سارا  
پیسہ ہم پر حکم چلانے والا سی ای او لے جاتے ہیں۔۔ یہ نہایت غلط ہیں۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

تبریز نے احتجاج کیا تھا

"اسی لئے کہتے ہیں تھنگ بیگ، ڈوبگ، بڑا سوچو، بڑا کرو اور بڑا پاؤ"

اندر داخل ہوتے معاذ نے ان کی بات سن کر کہا تھا

-----\*-----\*-----\*-----\*

آج نخل اور حدید کے لئے نہایت ہی اہم دن تھا،

حدید خان کا لائیو ٹیوڈ ہمیشہ کی طرح تھا پر اعتماد سا، جیسے دنیا فتح کرنا اس کے لئے کوئی مشکل کام نہیں تھا،

اور یہ تو پھر ایک عام سا پر جیکٹ تھا،

وہ بھی عام سی شخصیت کے مقابلے میں،

نہایت ہی پر اعتماد سے وہ میٹنگ روم میں پرو جیکٹر کے قریب جا کھڑا ہوا تھا

"انسان کی زندگی کو اب انسٹنٹ چیزوں کی عادت سی لگ گئی ہیں، سبھی کو کم وقت میں زیادہ ریٹرنز درکار

ہیں، میرا یہ پراجیکٹ فارمر کے لئے انسٹنٹ کٹ جیسا ہے، جن میں وہ سبھی کیمیکلز ملے ہونگے،

Wich required growth a crop

یہ crop کے لئے بہترین انسٹنٹ میڈیسن ثابت ہو گا۔"

## Posted On Kitab Nagri

نخل خان کا لہجہ انداز کافی دلکش تھا،

ساتھ ہی پراجیکٹر آن تھا۔

"اس انسٹنٹ میڈیسن سے فصل کافی تیزی سے اگتے ہی رہے گے،

This kit has deferent chemicals and hormonal products combination

Wich

.Promote growth and yields"

حدید خان کہتے کہتے رکا تھا

اور ایک نظر مختلف کمپنی سے تعلق رکھنے والے افراد پر ڈالی جو نہایت دلچسپی سے اسے دیکھ اور سن رہے تھے۔

"فار ایگزامپل ایک کسان کو فصل اگانے کے لئے ساٹھ دن لگتے ہیں مگر میرا پراڈکٹ انہیں فصل چالیس دن میں دینگا، اور دیکھتے ہی دیکھتے انہیں یہ فصل continuously ملتی جائے گی، کم دام دگنا فائدہ۔۔۔"

نجدید نے کہتے ہوئے اپنی بات ختم کی تھی،

جس پر اگلے ہی پل میٹنگ روم تالیوں سے گونج اٹھی تھی۔

سبھی کو حدید کی پریزینٹیشن بہت پسند آئی تھی، وہ اس کی تعریف کر رہے تھے، وش کر رہے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

اب نخل کی باری تھی کہ وہ اپنا پریزینٹیشن پیش کرے،  
جس کا دل خوف سے دھڑک رہا تھا،  
البتہ یہ خوف پہلے سے کم تھا،

کیونکہ وہ اس سے پہلے بھی سب کے سامنے کہہ چکا تھا،  
جبکہ اس وقت کا کہنا غیر متوقع تھا،

اور پھر اس مرتبہ تو اس نے اپنے اس پریزینٹیشن کے لئے تو کافی محنت اور تیاری بھی کی تھی۔  
اس لئے وہ تھوڑا بہت پر اعتماد بھی تھا،

اس مرتبہ مانک تک جاتے ہوئے وہ لڑکھڑایا نہیں تھا،

البتہ اسے یہ ضرور محسوس ہو رہا تھا کہ شاید اس کے پیرکانپ رہئے تھے۔

اس کے مائیک تک پہنچتے ہی اس کی سیکریٹری نے (یسیرہ) اس کا لیپ ٹاپ اور فائل اس کے سامنے  
ڈیکس پہ لا کر رکھا تھا،  
www.kitabnagri.com

وہ لیپ ٹاپ کھولتا پر اجیکٹر پر اپنا تیار کردہ ویڈیو جو اس نے پریزینٹیشن کے لئے نہایت محنت سے تیار کیا  
تھا چلانا چاہا تھا

کہ اس کا دماغ جیسے سن ہوا تھا

کیونکہ وہاں کوئی فائل موجود نہیں تھی

## Posted On Kitab Nagri

کئی مرتبہ ڈھونڈنے کے بعد بھی اسے کچھ نہیں ملا تھا۔

اپنے خشک ہوتے حلق کو تر کرتے ہوئے اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو سبھی کو اپنی جانب منتظر نگاہوں سے دیکھتا پا کر،

اس کا سر چکرایا تھا

خود کو سنبھالنے کی کوشش کرتے ہوئے اس نے فائل کھولی تاکہ وہی دیکھ کر پڑھ لے،

جو اس نے پریزینٹیشن کی اسپیش کی طور پر تیار کیا تھا،

اس وقت تو جیسے نخل کی ساری دنیا ڈول گئی تھی جب اس نے دیکھا کہ فائل میں صرف کورے پیج موجود تھے۔

وہ ایک دم ٹھنڈا پڑا تھا،

پیشانی پہ پسینے کے قطرے ابھر آئے تھے،

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ اس کے ایک ہفتے کی انتھک محنت ضائع ہو گئی تھی۔

اس نے نظریں اٹھا کر سب کو دیکھا جن کی پیشانی پہ اب ناگواری کے بل نظر آنے لگے تھے،

وہ شاید آپس میں برہمی سے کچھ کہہ بھی رہے تھے،

نخل کی نگاہ نہایت پرسکون و مطمئن سے حدید خان پہ گئی،

جس کے چہرے پر نہایت مزہ لینے والی مسکراہٹ تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

پھر اس کی نگاہ یسیرہ پر گئی،  
جو طنزیہ سی مسکرا رہی تھی،

اور ساتھ ہی اس کے ذہن میں جیسے کچھ کلک ہوا تھا  
"یہ مجھے دے دو میں لے چلتی ہوں"

جب وہ آفس روم سے لیپ ٹاپ اور فائل لے کر میٹنگ روم کی جانب جانا چاہتا تھا کہ تبھی یسیرہ اس سے  
یہ کہتے ہوئے لیپ ٹاپ اور فائل لے گئی تھی،  
جس پر وہ حیران بھی ہوا تھا، مگر اب سمجھ آیا کہ اس نے ایسا کیوں کیا تھا)  
نخل نے مٹھیاں جیسے غصے سے بھینچی تھیں۔

"آپ کچھ کہے گے بھی یا ہمارا وقت اسی طرح ضائع کرتے رہے گے"

ان میں سے ایک نے غصے سے کہا تھا

"سوری۔۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

نخل نے بمشکل اپنے دماغ پہ زور ڈالنے کی کوشش کی کہ بھلا اس نے پریزنٹیشن میں کیا کیا شامل کیا تھا،  
اس کی ایک آدھ لائن ہی بول دے مگر اسے کچھ یاد نہیں آیا تھا  
مگر کچھ تو کہنا ہی تھا نا اسے۔

## Posted On Kitab Nagri

"--کسان ہمارے لئے بہت اہم ہوتے ہیں، ان کی محنت کے سبب ہم آسانی سے اپنا پیٹ بھر پاتے ہیں۔۔ اس لئے ان کی سہولت۔۔۔"

وہ اپنے اندر کی گھبراہٹ پہ بمشکل قابو پائے کہہ رہا تھا

"مسٹر نخل خان ہم میں سے یہاں کوئی بھی کسان نہیں ہیں جو آپ کی یہ بچوں جیسی اسپینچ سن کر آپ کا شکر گزار ہو، اور نا ہی ہم نے یہاں آپ کو کسان پر مضمون سنانے کہا"

ان میں سے دوسرا نہایت ہی سخت لہجہ میں نخل سے مخاطب ہوا تھا

"--میں معافی چاہتا ہوں کہ میں نے آپ کا وقت ذائع کیا"

نخل نے بمشکل اپنے لہجہ کا شکستہ پن چھپائے،

ہار مانتے ہوئے کہا تھا،

وہ ہار کیوں نامانتا؟،

کیوں کہ جیتنے کے لئے کچھ بچا ہی نہیں تھا،

www.kitabnagri.com

احسان خان نے نہایت افسوس سے نخل کو دیکھا تھا،

جو شکستہ سے انداز میں واپس اپنے چیئر پر جا بیٹھا تھا،

اب یہ بتانے کی ضرورت تو نہیں تھی کہ اس پر جیکٹ کا وزن کون تھا؟،

تمام کمپنی حدید خان کو اپائنٹ کرنا چاہتی تھی،



## Posted On Kitab Nagri

اب حدید خان پر تھا کہ وہ کونسی کمپنی جوئن کرتا،  
ایک بھی کمپنی نے نخل کو جھوٹے منہ بھی نہیں پوچھا تھا،  
حدید خان کو سبھی کامیابی کے لئے وش کر رہے تھے،  
جسے سر جھکائے بیٹھا نخل سنا گیا تھا،

ایک ہفتہ اس نے نادن دیکھا اور نا ہی رات وہ انتھک محنت کرتا گیا تھا،  
مگر آخر میں کیا ہوا؟،

ہمیشہ کی طرح اس کی قسمت اسے منہ کے بل گرا گئی،  
اس کے اندر جو پہلی مرتبہ امید پیدا ہوئی تھی،  
اسے بری طرح توڑ گئی تھی،

اس کا دل بری طرح کرچی کرچی تھا،  
دھاڑے مار مار کر کوئی اندر رو رہا تھا۔

شاید وہ امید ہی تھا،

جو پہلی مرتبہ پیدا ہوا اور مر بھی گیا تھا۔

"کانگریٹس سر میں جانتی تھی کہ و نر آپ ہی ہو گے، آپ کو کوئی ہر اہی نہیں سکتا"

یسیرہ کی آواز نے نخل کے پورے وجود کو جیسے خاکستر کیا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی پل نخل نے جھٹکے سے سر اٹھایا اور اپنی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا جو اسی کو دیکھ رہی تھی،  
یسیرہ کو جیسے نخل کو اس طرح ٹوٹے بکھرے حالت میں دیکھ مزہ آرہا تھا  
روم میں اس وقت صرف نخل اور یسیرہ ہی رہ گئے تھے۔

"امید ہیں تم نے اپنے پیسے بچا کر رکھے ہو گے، وہ تمہاری پہلی اور آخری سیلیری تھی"  
یسیرہ اس پر مزے سے طنز کرتی روم سے نکل گئی تھی۔

اگلے ہی پل نخل بھی دھکتے ہوئے اعصاب کے ساتھ یسیرہ کے پیچھے تھا  
"تم نے مجھے دھوکہ دیا؟"

نخل نے شدید غم و غصے میں کاریڈور میں آگے جاتی یسیرہ کا بازو دبوچے اپنی جانب جھٹکتے سے اس کا رخ  
موڑتے ہوئے کہا تھا

"ہاں، میں نے پہلے ہی تمہیں کہا تھا کہ مجھ سے کوئی امید مت رکھنا"

یسیرہ جو نخل کے اس درجہ جرات پر سخت جل اٹھی تھی

ڈھیٹائی سے نخل کے سرخ ہوتے آنکھوں میں دیکھتی بولی

اور ساتھ ہی اپنا بازو چھڑانے کی کوشش کی،

"تم میری سیکریٹری تھی نا کہ اس حدید کی، بلکہ تم نا صرف میری سیکریٹری تھی بلکہ میری بیوی بھی تھی،

تم نے مجھے دھوکہ دیتے وقت اس کے متعلق ذرا سا بھی نہیں سوچا"

## Posted On Kitab Nagri

نخل یسیرہ کی ڈھٹائی پر مزید طیش میں آتے ہوئے غرایا تھا  
"بیوی۔۔؟ شوہر لگتے بھی ہو تم میرے؟"

یسیرہ نخل کے منہ سے لفظ بیوی سن جیسے جھلس اٹھی تھی  
اطراف میں دیکھتے ہوئے کہ کسی نے نخل کو "بیوی" کہتے سنا تو نہیں تھا،  
نخل کی آنکھوں میں دیکھ تضحیک بھرے لہجہ میں کہا،  
"تمہارا شوہر لگنے کے لئے مجھے کیا کرنا ہو گا؟، بولو"  
یسیرہ کا تضحیک بھرا انداز نخل کی آنکھیں سرخ کر گیا تھا،  
وہ جیسے اپنا آپا کھوتا ہوا،

یسیرہ کے بازو پر گرفت مزید سخت کرتے ہوئے اسے کاریڈور کی دیوار سے لگاتے ہوئے،  
دوسرے ہاتھ سے یسیرہ کی تھوڑی دبوچے اس کے چہرے پر ہلکا سا جھکتا سرد لہجہ میں پوچھ رہا تھا  
اس کے سرد لہجہ کی ٹھنڈک جیسے یسیرہ کی ریڑھ کی ہڈی میں دوڑ گئی تھی،  
وہ نخل کے جرات پر حیران اور خوفزدہ ہوئی تھی  
جو کے اس نے ظاہر نہیں کیا تھا  
"اپنے حد میں رہو"

نمکین پانی سے بھرتے آنکھوں سے وہ غرائی تھی جیسے،

## Posted On Kitab Nagri

اور ساتھ ہی اپنے چہرے سے نخل کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کی  
"حد میں ہی تھا، حد سے نکلنے پر تم نے مجبور کیا ہے، اگر آئینہ تم مجھے اس حدید کے ارد گرد بھی نظر  
آئیں تو وہ کروں گا کہ تم سوچ بھی نہیں سکتی"  
نخل کی گرفت یسیرہ کی تھوڑی پر ڈھیلی ہونے کے بجائے مزید سخت ہوئی تھی،  
وہ سپاٹ اور سرد لہجہ میں یسیرہ کو وارننگ دیتا،  
جھٹکے سے اس کی ٹھوڈی چھوڑ گیا تھا

"مجھے تم طلاق کیوں نہیں دے دیتے؟، ہاں؟، تاکہ اس کے بعد تمہارا اور میرا یہ نام نہاد رشتہ ہمیشہ  
کے لئے ختم ہو جائے، میں مزید تمہارے منہ سے اپنے لئے بیوی کا لفظ نہیں سن سکتی"  
یسیرہ نے جیسے غصے سے چیخ کر کہا تھا  
"طلاق؟۔۔۔"

نخل جیسے اٹے قدموں واپس اس تک لوٹا تھا،  
نخل کو واپس اپنی جانب سخت تاثرات سے آتے دیکھ یسیرہ نے بے ساختہ اپنے اندر پھر سے خوف دوڑتا  
محسوس کیا تھا

وہ ایک مرتبہ پھر دیوار سے جا لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا سیرہ حیات کہ تمہیں مجھ سے کبھی بھی آزادی نہیں ملے گی"  
سپاٹ سرد حتمی لہجہ میں اسے کہتا وہ واپس پلٹ گیا تھا۔  
وہ دیوار سے لگی بھگی آنکھوں سے اسے دور جاتا دیکھتی رہی تھی  
"میں بھی دیکھتی ہوں کہ کب تک تم مجھے قید میں رکھ پاؤ گے؟"  
نخل ابھی ابھی تبدیل ہوا تھا

مگر سیرہ حیات تو بچپن سے ہی ہٹ دھرم، ضدی، اپنی بات منوانے کے لئے انتہاء تک جانے والی  
صفت کی مالک تھی۔  
نجانے قسمت کے اس کھیل میں کس کی ضد نے پورا ہونا تھا؟



Kitab Nagri

اسلام علیکم!  
www.kitabnagri.com

-----\*-----\*-----\*

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)



نخل خان اپنا پہلا اور آخری ٹاسک ہار چکا تھا،

یہ بات نہایت تیزی سے سارے آفس میں پھیل چکی تھی،

کیا اب انا وٹسمنٹ کر دیا جائے گا کہ حدید خان سی ای او ہے؟،

اور پھر نخل خان کا کیا ہو گا؟

پوری کمپنی سنسنی میں مبتلا تھی۔

اب اس کے ساتھ کیا ہو گا؟،

کسی کمپنی نے اسے اپنے ساتھ کام کرنے کے لئے نہیں چنا تھا؟،

وہ ہار چکا تھا،



## Posted On Kitab Nagri

کیا اب اسے کمپنی سے جانا ہو گا؟

وہ پریشان سا اپنی سوچوں میں مہو تھا

"سر آپ کے لئے کافی۔۔"

یسیرہ کی آواز پہ چیئر سے ٹیک لگائے پریشان سے نخل نے حیرت سے سیدھا ہوتے ہوئے اسے دیکھات  
ھا،

جو اپنے لبوں پہ انتقاماً مسکراہٹ سجائے کافی کا ٹرے لئے اس کی جانب بڑھ رہی تھی،

کیا واقعی میں یسیرہ اس کے لئے کافی لے آئی تھی؟

نخل حیرت سے کھڑے ہوتا سامنے ٹرے لئے کھڑی یسیرہ کو دیکھتے ٹرے میں موجود کافی کو دیکھا،

جسے یسیرہ نے اس کی جانب بڑھایا تھا

جس پر اس نے بھی کافی کے مگ کے جانب ہاتھ بڑھایا تھا تا کہ مگ پکڑ سکے،

مگر تبھی یسیرہ نے ٹرے پر سے گرفت چھوڑ دیا،

جس کے سبب اگلے ہی پل گرم گرم بھاپ اگلتی کافی نخل کا ہاتھ جلاتی زمین بوس ہو کر چھناکے سے ٹوٹی  
تھی

"اوو واپس۔۔۔ باے مسٹک"

یسیرہ جان جلاتی مسکراہٹ سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں واقعی لگا میں تمہیں کافی بنا کر پلاؤں گی؟، اس کی جگہ تمہیں زہر گھول کر ناپلا دوں۔۔ اور اگر آئندہ تم نے مجھ پر رعب جمانے کی کوشش کی تو یقین جانو میں یہی کروں گی"

اگلے ہی پل یسیرہ نے زہریلے لہجہ میں غراتے ہوئے کہا تھا،

جس پر نخل اسے لب بھینچے دیکھا گیا تھا۔

"کسی کے دیکھنے سے پہلے فرش کو جلد از جلد صاف کر دو"

اگلے ہی پل یسیرہ تحکم بھرے لہجہ میں کہتی طنزیہ مسکراہٹ اس پر اچھالتی باہر کی جانب بڑھ گئی تھی۔

"اور ہاں اپنا بوریا بستر بھی سمیٹ لو، تمہارے جانے کا وقت آگیا ہے"

جاتے جاتے رک کر آخری طنز کا تیر چلا گئی تھی

"تمہیں واقعی لگا میں تمہیں کافی بنا کر پلاؤں گی؟، اس کی جگہ تمہیں زہر گھول کر ناپلا دوں۔۔ اور اگر آئندہ تم نے مجھ پر رعب جمانے کی کوشش کی تو یقین جانو میں یہی کروں گی"

اگلے ہی پل یسیرہ نے زہریلے لہجہ میں غراتے ہوئے کہا تھا،

جس پر نخل اسے لب بھینچے دیکھا گیا تھا۔

"کسی کے دیکھنے سے پہلے فرش کو جلد از جلد صاف کر دو"

اگلے ہی پل یسیرہ تحکم بھرے لہجہ میں کہتی طنزیہ مسکراہٹ اس پر اچھالتی باہر کی جانب بڑھ گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"اور ہاں اپنا بوریا بستر بھی سمیٹ لو، تمہارے جانے کا وقت آگیا ہے"

جاتے جاتے رک کر آخری طنز کا تیر چلا گئی تھی

جسے نخل نے خاموشی سے آفس روم سے نکلتے دیکھتا رہا تھا۔

صحیح کہا تھا اس نے کہ اب اسے اپنا بوریا بستر سمیٹ لینا چاہئے تھا،

یہاں سے ہمیشہ کے لئے نکلنے کا وقت شاید آچکا تھا

کیونکہ اسے اچھے سے یاد تھا کہ احسان خان کہا تھا کہ یہ ان کے لئے پہلا اور آخری ٹاسک تھا،

"اب کیا کروں گے تم؟"

نخل دھیمے قدموں سے چلتا آفس سے نکل آیا تھا،

اب وہ غائب دماغی کی سی حالت میں امپلائز کے ورکنگ پلیس سے گزر رہا تھا،

جہاں اسے دیکھ سب چہ میگوئیاں کر رہے تھے۔

جس نے سے لا پرواہ وہ نیچے فرش کی ڈیزائن دیکھتے ہوئے چلا جا رہا تھا کہ تبھی تبریز اس سے قدم سے

قدم ملاتا ہوا پوچھنے لگا تھا

"بوریا بستر سمیٹوں گا"

اس نے غائب دماغی کی سی کیفیت میں جواب دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"کیوں اب بھی تو تمہارے پاس تین ہفتے کا وقت ہے، تم کسی کمپنی سے ڈائریکٹ کانٹیکٹ بھی تو کر سکتے ہو"

تبریز اس کی کیفیت پر پریشان ہوتے ہوئے مشورہ سے نوازا

"کوئی بھی مجھے اپنے کمپنی میں رکھنا نہیں چاہئے گا"

"تم نے کتنی محنت کی تھی آخر ایسا کیا ہوا کہ کوئی بھی تمہیں اپنے کمپنی میں رکھنا نہیں چاہئے گا؟"

تبریز کے پوچھنے پر اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا

نہایت خاموشی سے کمپنی کے سامنے آکر رکتے کار میں جا بیٹھا تھا

اس کے ساتھ تبریز بھی تھا جس نے نخل کو مزید ڈسٹر بڈ کرنا مناسب نہیں سمجھا

"یہ کون لوگ ہے؟"

ایک بڑی سے ایگریکلچر کمپنی کے سامنے لوگوں کی بھیڑ دیکھ اس نے تبریز سے پوچھا تھا

"یہ انسٹنٹ میڈیسین فارمنگ کمپنی ہیں، سنا ہیں اسی کمپنی کو حدید خان نے جوئن کیا ہے، اور یہ کسان

ہے جو پروٹسٹ کر رہے ہیں"

تبریز نے کار کے شیشے کے اس پار کمپنی کے سامنے مختلف بینر لئے کھڑے کسانوں کو دیکھتے ہوئے کہا

"مگر کس لئے؟"

## Posted On Kitab Nagri

"ان کا کہنا ہے کہ انسٹنٹ ڈیسن فارمنگ کمپنی کھیتوں کے لئے بہت ہی حارش کیمیکل یوز کر رہے ہیں، جو بے حد نقصان دہ ہیں"

تبریز کے جواب پر نخل آخر تک ان پروٹیسٹ کرتے کسانوں کو دیکھا گیا تھا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہو گئے تھے



حدید خان نے اپنی کامیابی کی پارٹی دی تھی،  
جہاں نخل قطعی جانا نہیں چاہتا تھا،  
مگر تبریز اسے لے جانا چاہتا تھا،

تبریز نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپ سیٹ ہو کر کمرے میں بند رہے۔

"اگر تم نہیں گئے تو لوگ باتیں بنائے گے جیسے کہ تم حدید سے ہار گئے، اور بھی کہ تم بزدل ہو، تم میں حدید کی کامیابی سے سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہیں، تم جل کھڑے ہو، اور اگر تم نہیں گئے تو ہو سکتا ہے کہ وہ بھا بھی پر اپنا جادو چلانے کی کوشش کرے، مجھے لگتا ہے وہ بھا بھی کو پسند کرتا ہے، تبھی بھا بھی کے ارد گرد گھومتے رہتا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

تبریز کی ساری باتوں کو لا پرواہی سے سنتا ہوا نخل جیسے تبریز کی آخری بات پر چونک اٹھا تھا  
"کونسا جادو۔۔"

"اپنی وجاہت کا، کامیابی کا، خوبصورت باتوں کا، میں نے دیکھا ہے لڑکیوں کو ایسے خوب رو مرد پسند آتے  
ہیں جو اسٹائلش ہو، مغرور ہو، پر اعتماد ہو، اپنی جادوئی باتوں سے محفل لوٹنے کا ہنر جانتے ہو۔۔"  
نخل کے سوال پر تبریز نے اپنی کامیابیاں بھیس کر اہٹ کو نہایت صفائی سے چھپاتے ہوئے کہا تھا۔  
"مجھے لگتا ہے تمہیں بھی ایسے مرد پسند آتے ہیں"  
"استغفرُ اللہ"

نخل کے خشک لہجہ پر تبریز کانپ اٹھا تھا،

"سارا موڈ غارت کر کے رکھ دیا تم نے"

آخر میں تبریز براسا منہ بنائے نخل کو گھورتا کمرے سے نکل گیا تھا

-----\*-----\*-----\*



## Posted On Kitab Nagri

بلیک ٹیکسیڈ سوٹ میں بالوں کو لیٹسٹ ہیئر اسٹائل میں سیٹ کئے، ہلکی ہلکی شیو میں اسکی شخصیت مکمل بدل ہی گئی تھی،

سیاہ سوٹ اس کی گندمی رنگت پر بہت سوٹ کر رہی تھی،

اور جب وہ نہایت اسٹائل سے اپنے چہرے پہ سنجیدگی، پلس مغرورانہ تاثرات لئے سیڑھیوں سے اترتا تو سبھی منہ کھولے اسے دیکھ گئے تھے،

(یہ الگ بات ہے یہ سب ایک دم سے نخل میں نہیں آیا تھا، اس کے لئے تبریز پچھلے دس دن سے نخل کا لائف کوچ بنا ہوا تھا، روز دس ہزار ویڈیوز جو بنی ہوتی تھی کہ کس طرح اسٹائلش بنا جائے؟، کس طرح اپنی چال ڈھال کو پرکشش بنایا جائے؟، نخل کو تبریز کے اصرار پر وہ دیکھنا پڑھتا تھا، پھر باقاعدگی سے جم، سیلون، اور اب تبریز کی حدید اور یسیرہ کو لے کر آخری بات جس نے نخل کے اندر کمپٹیشن اور حسد کا جذبہ ابھار دیا تھا، تو پھر نخل نے تو نکھرنا تھا ہی)

"کمال ہے یقین نہیں آتا، لوگ اس طرح بھی بدل جاتے ہیں"

اربا نے منہ پھاڑ کر نخل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

"مجھے بھی روز سلون اور جم جانا ہے"

تبریز جو کمرے سے پارٹی میں جانے کے لئے تیار ہو کر آیا تھا

نخل کے جلوے دیکھ منہ بسور کر بولا،

## Posted On Kitab Nagri

اسے فوراً احساس ہوا تھا کہ نخل کے لائف کوچ سے پہلے اسے اپنا لائف کوچ بننا چاہئے تھا۔  
جس پر نخل ہمیشہ کی طرح مسکرایا تھا نہیں بلکہ سنجیدہ تاثرات کے ساتھ ہی تبریز کا بازو پکڑ کر کھینچتا لے گیا تھا کہ اسے رکنا پڑا

"ہائے ہائے میرا بچہ کتنا خوب رو لگ رہا، کسی فلمی ہیرو سے کم نہیں، موئے فلمی ہیرو بھی اتنے خوب رو نہیں لگتے، نظر نالگ جائے میرے بچے کو"

سکینہ بیگم نے بے تحاشا بلائیں لینے کے بعد پھر اس کی نظر اتارنے کے بعد ہی اسے گھر سے نکلنے دیا تھا، اس دوران ہانیہ دایوٹوبر اپنا کام نہایت حسن خوبی سے انجام دیتے ہوئے، نخل کی نظر اتارتی ہوئی ویڈیوے کر اسے یوٹوب پہ ڈال دیا تھا، جس پر سیکنڈز میں میلین ویوز اور لائکز آئے تھے۔

"ویسے سمجھ نہیں آتا آج کی پارٹی دراصل ہے کس خوشی میں؟"  
ہوٹل میں داخل ہونے کے بعد

پارٹی کی گہما گہمی اور رنگینی دیکھ تبریز نے کہا تھا،

"صاف ظاہر ہے میرے ہار اور حدید کی جیت کی خوشی میں"

اسکائے بلیو سوٹ میں ملبوس دور سے ہی سب سے نمایاں نظر آتے حدید کو دیکھ اس نے سپاٹ لہجہ میں کہا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

ساتھ ہی جیسے ہی اس کی نگاہ اس کے پہلو میں پڑی تو جیسے نخل کی آنکھیں جل اٹھی تھیں۔  
ڈارک ریڈ میکسی میں، ڈارک ریڈ لپ اسٹک اور میک اپ میں وہ بلاشبہ قیامت ڈھا رہی تھی  
"بھا بھی تو غضب ڈھا رہی ہیں برو"

اور جب یہی بات تبریز نے یسیرہ کو گھورتے ہوئے کہا تو نخل نے اسے غصے سے گھورا تھا  
"مم۔۔ کوئی اکیلا تو یہ نہیں کہہ رہا بھائی، یقیناً یہاں موجود سب ہی ایسا سوچ رہے ہوں گے، دیکھو سب  
کیسے گھور رہے ہیں بھا بھی کو"

تبریز نے بری طرح ہکلا کر کہا تھا  
تبریز کی بات سن کر اس نے آس پاس کے مردوں پہ نظر ڈالی تو واقعی ان سبھی کو یسیرہ کو گھورتے دیکھ  
جیسے اس کا غصہ بڑھا تھا

اگلے ہی پل وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا یسیرہ کی جانب بڑھا تھا  
"بھائی کے تو تیر ہی بدل گئے، سچ کہتے ہیں لوگ ایک عورت پوری کائنات بدلنے کی طاقت رکھتی ہیں"  
تبریز نے نہایت دلچسپی سے یسیرہ کی جانب غصے سے بڑھتے نخل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا  
"اوہ نخل مجھے لگا تھا تم نہیں آؤ گے"

حدید اسے دیکھ ایک لمحہ کے لئے حیران ہوتا ہوا بولا تھا  
"بھلا ایسا کیوں لگا تمہیں؟"

## Posted On Kitab Nagri

پورے اعتماد کے ساتھ حدید کے سامنے کھڑے ہو کر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس سے پوچھا تھا،

لہجہ میں غصے کی جھلک صاف ملتی تھی،

وہ پیشانی جو ہمیشہ بنا لکیروں کے رہتی تھی،

اس وقت ان پر لکیریں ابھر آئی تھی،

جو نخل کو ایک نئے لک میں ڈھال رہا تھا،

مغرور، ایروگینٹ، بے نیاز، جس نے ایک نگاہ بھی حدید کے پہلو میں کھڑی یسیرہ پہ نہیں ڈالی تھی،

جو حیرت سے نخل کو دیکھ رہی تھی،

جو ایک دم بدلا ہوا سالگ رہا تھا،

کوئی بھی چیز نخل کو اتنی جلدی ہر گز نہیں بدل سکتی تھی، سوائے یسیرہ حیات کے،

جو اپنی اس طاقت سے قطعی انجان تھی۔  
www.kitabnagri.com

"یہ حیرت کی ہی بات ہوگی کہ نخل خان اپنی ہار پر بے شرموں کی طرح پارٹی انجوائے کرے"

حدید نے نہایت چبھتے ہوئے لہجہ میں کہا تھا

"کس نے کہا کہ نخل خان ہار گیا ہے، ابھی ہار جیت کا فیصلہ ہونے میں پورے تین ہفتے باقی ہیں، پیارے

بھائی"

## Posted On Kitab Nagri

نخل کے لہجہ میں موجود اعتماد نے حدید خان اور یسیرہ کو حیرت میں ڈالا تھا،  
"تم سے بہتر بھلا کون جانتا ہو گا کہ تین ہفتے میں کیا کچھ نہیں ہو سکتا، دنیا کا تاج و تخت تک بدل جاتے  
ہے، یہ تو پھر ہاری ہوئی بازی ہے، جو کبھی بھی پلٹ سکتی ہیں"  
"بہت تیزی سے دوڑنے لگے ہو تم، جانتے ہونا جسے چلنا بھی آتا نا ہو وہ اگر اچانک ہی تیزی سے دوڑنے  
لگے تو کیا ہو گا؟، وہ گر جائے گا، زخمی ہو جائے گا، شدید چوٹ بھی آئی گی"  
"کیا تم نہیں جانتے کہ گرنے کے بعد گرنے والا اٹھ کر کھڑا بھی ہوتا ہے، اگر چوٹ لگی تو کیا؟، زخمی  
ہو تو بھی کیا؟، بنا زخم اور چوٹ کے کوئی بھی فاتح نہیں بن سکتا"  
"تو تم فاتح بننا چاہتے ہو؟"  
نخل کے کہنے پر حدید نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا  
"ہاں یہ تو ثابت ہے، جب ریس میں دوڑ رہا ہوں، گر رہا ہوں، زخمی ہو رہا ہوں، پھر اٹھ کر کھڑا ہو کر  
اپنے زخموں کے ساتھ دوڑ رہا ہوں تو اس سے ثابت تو ہوتا ہے نا کہ میں جیتنا چاہتا ہوں"  
"مگر یہ کمپنی کوئی ریس نہیں ہے، یہ میرا حق ہے"  
حدید نے جیسے یاد دلانا چاہا  
"یہ بادشاہت نہیں ہے جو نسل در نسل چلے، یہ کمپنی ہے جو لائق ہو گا، وہی حقدار ہو گا"  
نخل نے جیسے حدید کی غلط فہمی دور کی

## Posted On Kitab Nagri

ایک دوسرے کے سامنے کھڑے وہ دونوں پئے درپئے ایک دوسرے پر تابڑ توڑ حملہ آوار تھے،  
یسیرہ اور ان سے تھوڑے فاصلے پہ کھڑے تبریز تو حدید خان کو جانتے ہی تھے مگر انہیں تو نخل کی حاضر  
جوابی، بنا چکے جواب دئے جانا ششدر کر گیا تھا

حدید خان کی بولتی بند کر کے وہ مجمع سے ہٹ کر ایک سنسان راہ دری میں نکل آیا تھا،

جہاں لمبی لمبی سانس لیتا وہ اپنی جرات پہ قطعی حیران تھا،

"اتنی لمبی لمبی پھینکنے کی کیا ضرورت تھی، صحیح تو کہہ رہا تھا وہ تم بہت تیزی سے دوڑنے لگے ہو،۔۔"

نخل خود کو بری طرح لعنت ملامت کر رہا تھا،

"تم نے جو لاف گزاف کیا ہے ناب بھگتو، میں بھی تو دیکھوں تم کیسے جیتو گے؟"

خود کو کوستے ہوئے اس کی نگاہ یسیرہ پر پڑی تھی جو ادھر ہی آرہی تھی وہ فوراً پلر کے اوٹ میں ہو کر خود

کو چھپا گیا تھا۔

نخل کتنا بدل گیا تھا، اور یہ بدلاؤ اس میں کتنے تیزی سے آئے تھے،

واش روم میں مرر میں اپنا عکس دیکھتے ہوئے، نل کے نیچے ہاتھ کئے وہ ہاتھ دھوتے ہوئے سوچ رہی  
تھی۔

کہ تبھی واش روم کے دروازے کے آواز سے کھلنے پر اس نے مرر میں دیکھا تھا، جہاں دروازہ کھول کر

اندر داخل ہوتے نخل کو دیکھ وہ ٹھٹکی تھی



## Posted On Kitab Nagri

"یہ گلزواش روم ہے"

وہ حیرت سے اس کی جانب مڑتی ہوئی بولی

"جانتا ہوں"

شان بے نیازی سے جواب دیتا وہ اسے گھورتا اس کے قریب آتے ہوئے کہہ رہا تھا،

اس کے اس درجہ اعتماد پر یسیرہ عیش عیش کر اٹھیں تھی،

اگر اسے یہ نہیں پتا ہوتا کہ وہ نخل ہے تو وہ کبھی یقین نہیں کرتی کہ نخل کا نیا ورژن ایسا بھی ہو سکتا تھا،  
نخل اتنا بدل بھی سکتا تھا۔

"کہاں گھسے چلے آرہے ہو؟"

اسے مزید قریب آتے دیکھ وہ بگڑ کر بولی تھی جس پر وہ دو قدموں کے فاصلے پہ آکر رک گیا تھا،

"اس طرح دیکھنے کی وجہ؟، کافی چھچھورے لگ رہے ہو"

نخل کے وجود کے آر پار ہوتی نظروں سے تنگ آتے ہوئے وہ غرائی تھی

"اور باہر جو تمہیں ہر مرد اسی نظروں سے گھور رہا تھا، اس وقت تمہیں وہ چھچھورے نہیں لگے۔"

نخل سپاٹ غصے بھرے لہجے میں کہتا درمیان میں موجود دو قدموں کا رہا سہا فاصلہ بھی مٹاتا بولا تھا

جس پر یسیرہ بے ساختہ پیچھے ہوئی تھی جہاں اس کی کمرواش بیسن کے سلیب سے ٹکرائی تھی،

"تمہیں اس سے کیا؟، زیادہ گارجین بننے کی کوشش مت کرو"

## Posted On Kitab Nagri

"گار جین ہی ہوں تمہارا۔"

یسیرہ کے بگڑ کر کہنے پر اس نے نہایت حق سے کہا تھا

"اور کیا تم ڈوپٹہ اوڑھنا جانتی نہیں ہو؟"

ساتھ ہی اسے نہایت استحقاق سے گھورتا اس نے کہا تھا،

جس پر یسیرہ نے حیران ہوتے ہوئے اسے دیکھا

مگر نخل کی نظروں سے اگلے ہی پل نظریں چراتے وہ بری طرح سمٹی تھی،

"اپنے کام سے کام رکھو"

یسیرہ نے ہمیشہ کی طرح سخت لہجہ میں کہنے کی کوشش کی تھی مگر اس کے لہجہ میں اس مرتبہ گھبراہٹ

صاف ظاہر ہو رہی تھی

"اسے پہنو"

جس پر دھیان دیئے بنا اگلے ہی پل نخل اپنا سیاہ کوٹ اتارتا اسے تھما رہا تھا،

جسے یسیرہ نے مزید حیران ہوتے ہوئے دیکھا تھا،

اب وہ واقعی میں حد کر رہا تھا

"زیادہ اور اسمارٹ بننے کی ضرورت نہیں ہے، اگر تمہیں اپنی کھوئی ہوئی چابی مل چکی ہیں، تمہاری

قسمت پلٹ چکی ہیں تو اچھی بات ہے مگر میرے منہ لگنے کی قطعی ضرورت نہیں ہیں تمہیں"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ نے شدید غصے سے غرا کر کہا تھا،

وہ کل کا گونگا، گنوار، پینڈوا سے کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا تھا، آخر وہ کب تک برداشت کرتی

"ابھی تمہارے منہ لگا کہا ہوں، اور لگ بھی کیسے سکتا ہوں، کسی کا خون جو پی کر آئی ہو"

نخل کے اس درجہ بولڈ نیس پہ یسیرہ کا دماغ بھک سے اڑا تھا،

"کک کیا کھایا ہے تم نے؟، کبھی۔۔ ڈرنک تو نہیں۔۔ ہو؟"

یسیرہ کے دماغ میں یہی خیال آیا تھا

"اتنی خوبصورت بیوی کے ہوتے ہوئے بھلا کسی کو ڈرنک کرنے کی کیا ضرورت"

نخل کہتا یسیرہ کی جانب جھکا تھا،

نخل کی باتوں اور حرکتوں سے ساکت سی ہوتی یسیرہ نے اسے اپنی جانب جھکتا دیکھ فوراً چہرہ پھیرا تھا،

نخل ایک نظر سے گردن پھیرے یسیرہ کو دیکھ جھک کر اس کے پیچھے موجود ٹشوباکس سے ٹشو کھینچتا،

سیدھا کھڑا ہوا تھا،

اور اگلے ہی پل نہایت استحقاق سے یسیرہ کی تھوڑی پکڑ کر اپنی جانب کرتا،

ٹشو پیپر سے اس کے لبوں پہ لگا کہ اسٹک صاف کر گیا تھا۔

"آئندہ گھر سے نکلتے وقت ایسا بے ہودہ لپ اسٹک لگا کر، اور ایسے بنا دوپٹے کے لباس پہن کر مت نکلنا،

یہ میری پہلی اور آخری وارننگ ہے"

## Posted On Kitab Nagri

نخل نے نہایت ہی سخت لہجہ میں یسیرہ کے ساکت سیاہ آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا تھا  
نخل سی کیفیت میں مبتلا یسیرہ کی ساکت آنکھوں کو دیکھ نجانے کیوں وہ مسکرایا تھا،  
شاید اس لئے کہ وہ پہلی مرتبہ تھا کہ یسیرہ اپنی زہرا گلتی زبان کے ساتھ گنگ سی تھی  
یسیرہ نے صاف دیکھا تھا کہ نخل کی مسکراہٹ نے لبوں کو چھونے سے پہلے آنکھوں کو چھوا تھا،  
ایک لمحہ کے لئے وہ اس عجیب سے سحر انگیز مسکراہٹ کے سحر میں جیسے وہ کھوئی تھی  
"ویسے کیا میں اب منہ لگ سکتا ہوں؟"

اگلے ہی پل نخل نے شرارتی لہجہ میں کہا تھا جسے سن کر وہ بے ساختہ اپنا چہرہ موڑ گئی تھی  
"جاؤ یہاں سے"

یسیرہ کے نہایت دھیمے لہجہ میں کہنے پر نخل مسکراتی نظروں سے اسے دیکھتا پلٹ گیا تھا،  
نخل کے جانے کے بعد وہ اپنے بے تحاشا دھڑکتے دل پہ ہاتھ رکھے اب بھی بے یقینی کے سمندر میں  
غوطہ زن واش روم کے بند دروازے کو دیکھی گئی تھی،  
کیا وہ واقعی نخل تھا؟؟

بدلے ہوا نخل اس مرتبہ بد مزاج، مغرور، بد زبان سی یسیرہ کی چابی گم کر گیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

باہر پارٹی میں بے قراری سے تبریز کے ساتھ مٹر گشتی کرتے نخل نے جب دوبارہ یسیرہ کو دیکھا تو بے ساختہ مسکرا اٹھا

کیونکہ یسیرہ حیات نے اپنے میکسی کے اوپر نخل کے سیاہ کوٹ کو پہنا ہوا تھا، اس کے لبوں پہ اب بھی سرخ لپ اسٹک نہیں تھی۔  
"یہ تمہارا ہی کوٹ ہے نا؟"

نخل کی نگاہوں کی تعاقب میں یسیرہ کو دیکھ کر تبریز نے حیرت سے پوچھا تھا  
"ہاں۔۔"

نخل نجانے کیوں اس بات پر نہایت مسرور سا تھا  
"بھابھی نے تم سے کوٹ لے بھی لیا؟"

"تمہیں کیوں صدمہ ہو رہا ہے؟"  
نخل نے تبریز کے لہجہ میں صدمہ محسوس کر کے اسے گھورتے ہوئے پوچھا تھا  
"تم مزید خوار ہوتے تو اور مزہ آتا، اور تھوڑے نکھر جاتے"

تبریز نے دانت نکالتے ہوئے کہا تھا

-----\*-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

"تم سے کوئی ملنے آیا ہے"

(اب بھی تو تمہارے پاس تین ہفتے کا وقت ہے، تم کسی کمپنی سے ڈائریکٹ کانٹیکٹ بھی تو کر سکتے ہو)"

دوسرے دن اپنے آفس میں چکر لگاتے ہوئے وہ تبریز کی بات پر غور کر رہا تھا کہ تبھی یسیرہ جھٹکے سے گلاس ڈور کھولتی اکھڑ لہجہ میں بولی تھی

"کون؟"

نخل کی بات کا جواب دیئے بنا ہی وہ منہ بگاڑتی پلٹ گئی تھی، وہ یقیناً کل کی بات پر کافی غصے میں تھی

"ہیلو مسٹر نخل خان میں یاسر کمال اور گینک فارمنگ سے ہوں، آپ کے لئے ایک آفر، ریکویسٹ یا جو چاہئے آپ سمجھے، آپ کے لئے لایا ہوں"

اگلے ہی پل آفس روم میں ایک ادھیڑ عمر کا شخص داخل ہوتا ہوا، اس کی جانب ہاتھ بڑھائے بولا تھا۔

اسلام علیکم!



## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

"ہیلو مسٹر نخل خان میں یاسر کمال اور گینک فارمنگ سے ہوں، آپ کے لئے ایک آفر، ریکویسٹ یا

جو چاہئے آپ سمجھے، آپ کے لئے لایا ہوں"

اگلے ہی پل آفس روم میں ایک ادھیڑ عمر کا شخص داخل ہوتا ہوا،

اس کی جانب ہاتھ بڑھائے بولا تھا۔

"ویلم، پلیز تشریف لائیں"

## Posted On Kitab Nagri

نخل یاسر کمال سے مصافحہ کرنے کے بعد چیئر کی جانب اشارہ کر کے بولا  
"میں پہلے حدید خان کے پاس ہی گیا تھا مگر انہوں نے یہ آفر ریجیکٹ کر دی"  
یاسر کمال کی بات سن کر نخل کے پیشانی پہ بل نمودار ہوئے تھے  
"اچھا تو آپ حدید خان سے ریجیکٹ ہونے کے بعد میرے پاس آئے ہیں، یعنی کہ میں آپ کا سیکنڈ  
آپشن ہوں؟"

"ناراض مت ہوئے ہر کسی کو حق ہے کہ وہ بیسٹ کو چنے"  
یاسر کمال نہایت باریک بینی سے نخل کے چہرے کا جائزہ لیتے ہوئے اطمینان سے بولے  
"بلکل صحیح کہا آپ نے ہر کسی کو حق ہے کہ وہ بیسٹ کو چنے، اسی طرح مجھے بھی ہے"  
نخل نے جیسے جتنا یا تھا

"ویسے حدید نے آپ کو ریجیکٹ کیوں کیا؟"  
"ہر کسی کی پسند اور چوٹس الگ ہوتی ہیں، انہیں میرا نظریہ پسند نہیں آیا اس لئے انہوں نے ریجیکٹ  
کر دیا"

"اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ میں بھی آپ کو ریجیکٹ نہ کروں تو آپ مجھے بھی قائل کرے"  
"آپ ریجیکٹ نہیں کرے گے"

## Posted On Kitab Nagri

"آپ یہ اس لئے کہہ رہے کہ مجھے کسی کمپنی نے نہیں چنا، اور اب میں آپ کے محتاج ہوں"

"نہیں میں یہ اس لئے نہیں کہہ رہا"

"پھر؟"

"بس یہ میرا حس ہے"

"تو آپ اپنے حس کے ذریعے مجھے قائل کرنا چاہتے ہیں"

نخل ناپسندیدگی سے کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا تھا

"تو میں بتا دوں کہ آپ مجھے اپنے حس سے قائل نہیں کر پائے"

"اس کی بات سن تو لیتے کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے؟"

یسیرہ جو ان کے لئے کافی لے کر آئی تھی اور ایک جانب کھڑے ان کی بات سن رہی تھی،

یا سرکمال کے جانے کے بعد بولی

"کیا اس میں بھی تمہاری کوئی چال پوشیدہ ہے کہ میں اسے جوئن کروں اور ہار جاؤں"

"بلکل بہت جلدی سمجھ گئے، بن ہی نا جاؤ اس طرح سی ای او"

اس کے اسے جانتی نظروں سے دیکھنے پر وہ استہزاء انداز میں بولی۔

اور ٹیبل سے خالی مگ اٹھا کر ہاتھ میں تھامی ٹرے پہ رکھنے لگی تھی کہ اچانک مگ سلپ ہو کر زمین بوس

ہوا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"سنبھل کر۔۔ رہنے دو میں صاف کر لوں گا"

چھناکے کی آواز پہ وہ جو یا سر کمال کے دیئے ہوئے فائز پہ جھکا تھا فوراً اس کی جانب متوجہ ہو کر بولا  
اگر وہ کہتا کہ میں نہیں کروں گا تو یسیرہ یقیناً ضد میں مگ یوں ہی چھوڑ جاتی مگر جب نخل نے اسے  
صفائی سے منع کیا تو اس کے ضد میں،

وہ منہ بنا کر ٹوٹے مگ کی کرچیاں سمیٹنے کے لئے جھکی تھی۔

جیسے ہی اس نے اناڑی پن سے مگ کی کرچیاں چننے کے لئے ہاتھ بڑھایا،  
اس کا انگوٹھا فوراً زخمی ہوا تھا،

جس پر ایک درد بھری سسکی سی نکلی تھی اس کی لبوں سے،

"میں نے منع کیا تھا نا تمہیں؟"

نخل فوراً اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھا گیا تھا،

اور اپنے چیر پہ بیٹھایا تھا،

"تم اتنی ضدی کیوں ہو؟، ہمیشہ الٹ کرنے کی کوشش کیوں کرتی ہو؟"

نخل اس کا زخمی خون رستہ انگوٹھے کو سختی سے دبائے تاکہ خون نکلنا بند ہو جائے، اسے خفگی سے کہہ رہا  
تھا۔

"اور تم اپنے متعلق کیا کہو گے؟، خود تو جیسے بڑے اچھے ہو؟، اچھے بننے کا دیکھا وانا ہی کرو تو بہتر ہیں"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ نے سرخ ہوتی آنکھوں سے نہایت ہی ناگواری سے کہا تھا  
"میں اچھا ہی ہوں محترمہ، مجھے بھلا دیکھا واکرنے کی کیا ضرورت؟"  
نخل اس کی بات پر حیران ہوتا اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تھا  
"میں سب جانتی ہوں، تمہارے سارے پینترے، مجھ پر تمہاری حکم چلانے کی کوشش، مجھے کنٹرول  
کرنے کی کوشش، تم مجھے اپنے سامنے جھکانا چاہتے ہو ہے نا؟"  
یسیرہ بھڑک کر بولی تھی  
"کک۔۔ کیا مطلب؟"  
یسیرہ کی بدگمانیوں پر تو نخل بری طرح ششدر ہوا تھا  
"تم اپنی تمام ذاتیوں کا مجھ سے بدلہ لینا چاہتے ہو، مجھے ذلیل کرنا چاہتے ہو ہے نا؟"  
ششدر سے نخل کے گرفت سے وہ اپنا ہاتھ کھینچتی بولی  
"مگر تمہیں ایک بات بتاؤں تم ایسا کبھی نہیں کر پاؤ گے، کیونکہ میں تمہیں ایسا موقع کبھی نہیں دوں  
گی"

اس کے آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں وہ کہتی وہاں سے چلے گئی تھی۔

-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

آج چودہ فروری یعنی ویلن ٹائن ڈے تھا،  
امپلائز آفس پہنچ کر حیران رہ گئے تھے کیونکہ پورا آفس ریڈروز سے سجایا گیا تھا، یوں جیسے سارا ویلن  
ٹائن تو اسی آفس والے منانے والے تھے۔  
"واو۔۔"

البتہ لڑکیاں کو یہ ڈیکوریشن کافی پسند آئی تھی  
"کس دل والے نے کیا ہے یہ؟"

ان کے پیچھے ابھی ابھی اندر داخل ہوتے یسیرہ نے خوشگوار حیرت سے چاروں جانب نظریں دوڑاتے  
ہوئے پوچھا تھا

"نہیں پتا۔۔ مگر جو کوئی بھی ہیں بہت باذوق اور رومینٹک معلوم ہوتا ہے"

ہانیہ نے کہا تھا

"گڈ مارنگ سر۔۔"

تبھی حدید کو آتے دیکھ سبھی اسے وش کرنے لگے تھے

"مارنگ"

حدید خان بے نیازی سے جواب دیتا، یسیرہ کی جانب بڑھاتا



## Posted On Kitab Nagri

"اوہ سر تو آج کافی کمال کے لگ رہے ہیں"

ہانیہ بڑائی تھی،

ڈارک بلیو سوٹ میں حدید جیسے آج اسپیشل تیار ہو کر واقعی میں بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا

"گڈ مارنگ سر۔۔"

یسیرہ نے مسکرا کر قریب آتے ہوئے حدید سے کہا تھا،

تبھی وہاں نخل اور تبریز کی انٹری ہوئی تھی

"مس یسیرہ حیات"

یسیرہ جو حدید کے "مارنگ" سننے کی منتظر تھی،

حدید خان کو نہایت دلفریب انداز میں خود کو پکارتے دیکھ وہ جیسے چونکے تھی۔

"ول ہو میری می؟"

اور اگلے ہی پل جب حدید نے دنیا بھر کے رومیوں کا ریکارڈ توڑتے ہوئے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پریپوز

کیا تو یسیرہ کا دماغ جیسے بھک سے اڑا تھا

"وہاٹ۔۔؟"

"اووو۔۔"

آفس امپلائز جو پہلے حیرت سے شذر رہ گئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

اب نہایت جوش سے ہو ٹنگ کرنے لگے تھے۔

"سس--سر--"

اس سچویشن پر یسیرہ بری طرح ہکلائی تھی۔

حدید خان رنگ کیس ہاتھ میں تھا مے یسیرہ کی جانب بڑھائے منتظر تھا

اور ادھر اپنے کھولتے خون کے ساتھ سارا سمین دیکھتا اپنا ضبط آزماتا نخل ہاتھ کی مٹھیاں بھینچے نجانے

کس بات کا منتظر تھا،

اور پھر اگلے ہی پل اس نے دیکھا کہ یسیرہ نے ہاتھ بڑھا کر رنگ کیس کو تھام لیا تھا،

ایک شور بلند ہوا تھا وہاں،

نخل کے اندر یا باہر؟

وہ سمجھ نہیں سکا تھا،

"(جو عورت پیسوں سے بکتی ہو، اسے تم کبھی محبت سے خرید نہیں سکتے)"

اس کے اندر ایک آواز گونجی تھی۔

جس سے ایسا لگا جیسے اس کے اندر سب کچھ ختم ہو چکا ہو۔

وہ واپس پلٹ گیا تھا یہ دیکھے بنا کہ وہاں آگے کیا ہوا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

-----\*-----\*-----\*-----\*

"نخل آپ نے کسی کو جوئے کیا؟"

آج پھر حدید اور نخل کو احسان خان نے اپنے آفس بلایا تھا،  
جہاں سخت تاثرات لئے نخل سے انہوں سے تشویش سے پوچھا تھا  
حدید خان استہزا مسکراہٹ لبوں پہ طاری کئے پیپر ویٹ سے کھیل رہا تھا۔

"ہاں جوئے کیا ہے"

نخل کے جواب پر حدید خان کا ہاتھ رکا تھا،

"کون سے کمپنی کو؟"

"آرگینک فارمنگ"

نخل نے احسان خان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا،

www.kitabnagri.com

جو حیران نظر آرہے تھے۔

(اس دن یا سر کمال کو تو وہ صاف منع کر گیا تھا، مگر جب وہ گھر لوٹ رہا تھا تو راستے میں بہت سارے  
لوگوں نے اس کی کار کوائی تھی۔

"تم ہی ہونا احسان خان کے دوسرے پوتے؟"

## Posted On Kitab Nagri

ان میں سے سب سے ضعیف آدمی نے اس سے پوچھا  
"یہ سب کسان ہے نخل، وہی کسان جو انسٹنٹ میڈ لیسین فارمنگ کے سامنے پروٹیسٹ کر رہے تھے"  
اس کے ساتھ کھڑے تبریز نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی۔  
"ہاں میں ہی ہوں۔۔"

وہ حیرانگی سے ہچکچاتے ہوئے بولا

"بیٹا ہماری مدد کرو، اس کمپنی کے خلاف آواز اٹھانے میں ہماری مدد کرو جس کمپنی نے ہمیں فصلوں  
میں جھڑکاؤں کے لئے نقصان دہ دوائی دی، یہ کہہ کر کہ اس سے ہمیں فائدہ ہوگا، ہمیں کم وقت میں  
دگنا فصل ملے گا، محنت اور پیسہ کم خرچ ہوگا، اور منافع زیادہ ملے گا، اور پھر ہم نے لالچ میں آکر اس  
دوائی کو اپنے فصلوں پہ استعمال کیا، بے شک کم وقت میں فصلیں ہمیں دگنی ملی، مگر ہماری زمین اس  
زہریلی دوائی سے مر گئی، ہماری زمین بنجر ہو گئی، اب ہم کیا کرے؟، بنجر زمین پہ کیسے کھیتی کریں؟، اور  
اگر وہ کمپنی اسی طرح چلتی رہیں تو وہ وقت دور نہیں کہ ہمارے پورے ملک کی زرخیز زمین بنجر ہو جائے  
گی۔۔"

نخل خان اس جاہل بوڑھے آدمی کی باتیں حیرت سے سنے گیا تھا،  
جو بین کر کے کہہ رہے تھے،

ان کی بوڑھی آنکھوں میں آنسوؤں جھلملانے لگے تھے،

## Posted On Kitab Nagri

"بیٹا ہمارا سب کچھ تو ہمارا کھیت ہی ہیں جب وہی نہیں رہے گا تو ہم زندہ کیسے رہئے گے؟"  
وہ تمام کسان اسے نہایت امید بھری آنکھوں سے تک رہئے تھے،  
اور نخل خان ان امید بھری آنکھوں کی امید توڑ نہیں پایا تھا)

"مگر وہ تو ان کمپنیوں میں سے نہیں ہیں جنہیں ہم نے چنا تھا"  
"آپ نے یہ تو نہیں کہا تھا کہ ان کے علاوہ کی کمپنی ہمیں چن نہیں سکتی اور ہم اسے جوئن نہیں کر سکتے،  
آپ بس یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کسانوں کے لئے، پلانٹس، یا فارمنگ کے لئے کون فائدہ مند ہے، تو یہ تو  
اب بھی دیکھ سکتے ہیں آپ"

احسان خان کے کہنے پر اس نے دھیمے منظبوط لہجہ میں کہا  
"یہ صاف ہے آرگینک فارمنگ ایک گھسے پٹے پرانے زمانے کے فارمنگ کے سوا کچھ نہیں، اس سے  
کوئی فائدہ حاصل نہیں ہونے والا، ہر چیز کو ایپولیشن کی ضرورت ہوتی ہیں، ترقی کی ضرورت ہوتی ہیں،  
اسی طرح فارمنگ کو بھی ہے"

حدید خان کھڑا ہوتا ہوا، اس پر چوٹ کرتے ہوئے بولا تھا  
یوں لگا حدید خان کو نخل کا آرگینک فارمنگ جوئن کرنا بالکل پسند نہیں آیا تھا  
"ترقی کا مطلب یہ تو نہیں ہے نا، کہ اپنا گلا خود اپنے ہاتھوں سے گھونٹ لیں"

## Posted On Kitab Nagri

وہ آج ایک مرتبہ پھر مقابلے پہ اتر آئے تھے،

"دیکھو اگر تم کہو تو میں کسی دوسری بہتر کمپنی سے تمہارے لئے بات کرتا ہوں"

حدید خان اپنے اندر اٹھتے غصے اور نفرت کی اشتعال کو دباتے بمشکل نرمی سے بولا

"اچانک اتنے مہربان کیوں ہونے لگے؟، کل تک تو میرے ہار کی خوشی میں پارٹیاں منارہے تھے اور

اس بارے میں نہیں سوچا تھا اور اب اچانک مجھے آفر دے رہے ہو"

نحل نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا تھا

"صحیح کہتے ہیں لوگ نیکی کرو اور دریا میں ڈالو"

"یہ محاورے بھی تو اب پورانے ہو گئے انہیں بھی اپڈیٹ کی ضرورت ہے، محاورہ کچھ اس طرح ہونا

چاہئے کہ نیکی کا دکھاوا کرو، اور جہنم میں ڈھکیل دو"

حدید سے سپاٹ لہجہ میں کہتا وہ احسان خان کی جانب متوجہ ہوا تھا

"سوری سراب میں نے وہ کمپنی جوئن کر لی ہیں، آپ کہے گے تو بھی نہیں چھوڑوں گا"

احسان خان سے دھیمے لہجہ میں کہتا وہ آفس سے نکل گیا تھا

"آپ نے میرے لئے میری ہی چیزوں کو پانا کتنا مشکل بنا دیا ہے گرینڈپا"

حدید غصے سے کہتا ٹیبل پہ رکھے تمام چیزوں کو ہاتھ سے گرا گیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"ایک پبلک پلاٹ فرام پر میرا اور نخل کا انٹر ایکشن ہونے دو، اب بہت ہو گیا اس نخل کو پوری دنیا کے سامنے ایسا ذلیل کروں گا کہ کبھی دوبارہ سر نہیں اٹھاپائے گا"  
حدید خان غصے سے چلتا ہوا اپنی سیکرٹری سے مخاطب ہوا تھا۔

-----\*-----\*-----\*

"کیا تم ٹھیک ہو؟"

کار میں اس کے بازو والی سیٹ پہ بیٹھی یسیرہ نے اس سے پوچھا تھا،  
جو سرد تاثرات لئے ونڈو سے باہر دیکھ رہا تھا،

دونوں اس وقت اسٹوڈیو جانے کے لئے نکلے تھے،

جسے حدید خان نے پلان کیا تھا

www.kitabnagri.com

"اگر تم ٹھیک نہیں ہو تو منع کر دیا ہوتا، تم نے اس کے لئے کوئی تیاری بھی نہیں کی جبکہ تمہارے

مقابل حدید خان ہے"

اسے ہنوز خاموش دیکھ یسیرہ بولتی گئی تھی

"کیا تمہیں میری فکر ہو رہی ہیں؟"

## Posted On Kitab Nagri

نخل کے نہایت ٹھنڈے لہجہ میں پوچھنے پر وہ حیران ہوئی تھی  
"یہ میں اس لئے کہہ رہی ہوں کیونکہ میں تمہاری سیکریٹری ہوں"  
"اچھا تو اس دن فائل میں سے سارا میٹیریل اور لیپ ٹاپ سے سارا پریزنٹیشن بھی تم نے اسی لئے  
ڈیلیٹ کیا تھا؟ کہ تم میری سیکریٹری تھی؟"  
نخل کے پوچھنے پر اب کی مرتبہ وہ لبوں کو دانتوں میں دبا گئی تھی  
جس وہ تلخ سی مسکراہٹ کے ساتھ گردن پھیر گیا تھا۔  
"کیمیکل فارمنگ یا اورگینک فارمنگ؟۔۔"  
وہ ایک خوبصورت سی فی میل ہوسٹ تھی جو کیمرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے نہایت پر جوش سی  
کہہ رہیں تھیں۔  
"۔۔ اس ٹاپک پر آگے ڈسکس کرنے کے لئے ہمارے ساتھ ہیں دالائف میڈیسن کمپنی کے چیئرمین  
احسان خان کے دونوں پوتے جو کمپنی کے سی ای او کے پوسٹ کے کینڈیڈیٹ ہیں، تو یہ ہے حدید خان  
جو انسٹنٹ میڈیسن فارمنگ کی جانب سے ہیں اور انسٹنٹ میڈیسیں کو کو سپورٹ کرتے ہیں"  
میزبان کے کہنے کیمرے کا رخ نہایت اسٹائل سے ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بیٹھے حدید خان کی جانب ہوا  
تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**  
[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

جس نے کیمرے کی آنکھ میں دیکھ دھیرے سے اسمائل دیا۔

"اور دوسری جانب ان کے مقابل ہیں نخل خان آرگینک فارمنگ کاسپورٹ کرتے ہوئے"

## Posted On Kitab Nagri

کیمرے نے نخل کو دیکھا یا تھا جو حدید خان کے مقابل صوفے پہ براجمان تھا۔ کیمرے کی جانب دیکھتے ہوئے وہ پورے دل سے مسکرایا تھا۔

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس دن کے سارے غریب کسان اسے نہایت امید و یقین سے دیکھ رہے ہوں گے،  
"واہ کیا قسمت ہیں نخل کی کون جانتا تھا کہ وہ ایک دن ٹی وی پر بھی آئے گا؟"

معاذ کا پورا گھر انا لاونج میں ٹی وی کے سامنے بیٹھے نہایت اشتیاق سے نخل کو دیکھا تھا،  
نخل کو دیکھ کر لڑکوں نے خوشی سے ہنگامہ برپا کیا تھا۔

"خاموش رہو، سننے دو۔۔"

تائی امی کی للکار پر وہ شانت ہوئے تھے۔)

"آپ کیا اگا رہے ہیں؟"

سامنے ہی ٹی وی پر حدید خان سامنے بیٹھے آؤڈینس میں سے کسی کسان سے پوچھتا ہوا نظر آیا تھا۔

"مرچی جناب"

www.kitabnagri.com

کسان نے کھڑے ہو کر جواب دیا تھا

"آپ نے کونسی فرٹیلائرز کا استعمال کیا؟"

"ہم نے آپ کے کمپنی کا تیار کردہ فرٹیلائرز کا استعمال کیا اس بار مجھے اچھی فصل ملی، میں بہت خوش

ہوں جناب"

## Posted On Kitab Nagri

حدید خان کے پوچھنے پر کسان نے کہا تھا

"ہم جو بھی کرتے ہیں اپنے لوگوں کے بھلائی کے لئے کرتے ہیں، ذامیہا، ایتھوپیا اور اسی طرح کے دس دوسرے ملکوں کے لوگ بھوک سے مر رہے ہیں، وجہ کچھ نہیں سوائے پورانے گھسے پیٹے طریقے پہ رہ جانے کے سبب، خود ہمارے ملک میں بھی ابھی بڑھی ہوئی آبادی کے سبب جو فصل ہم اگا رہے ہیں وہ صرف چالیس فی صد لوگوں کا پیٹ بھرے گی، جس طرح ہم اپنی سہولت کے لئے ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے آسانیاں پیدا کر رہے ہیں، یہ انسٹنٹ میڈیسین بھی کسانوں کے لئے ایسی ہی ٹیکنالوجی ہیں، کیا کبھی آپ نے اپنی سہولت کے استعمال میں ہونے والی چیزوں کے خلاف آواز اٹھائی، کہا یہ غلط ہے؟، پھر اب کیوں؟، اور پھر یہ آرگینک فارمنگ ہے کیا؟، اس کے متعلق تو کوئی کچھ جانتا بھی نہیں ہیں، اور جانے بھی کیوں جو فائدہ مند ہو ہی نہیں، اسے جانتا کیا؟۔۔"

حدید خان آخری سوال برائے راست نخل کے آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا  
"ہمارے فصلوں کو جینیٹک چینج درکار ہیں، بہت ضروری ہے کہ کسانوں کو ایڈوانس کیمیکل پروائیڈ کروائی جائے، مجھے یقین ہیں جب سارے کسان انسٹنٹ میڈیسین کو جان جائے گے وہ اسے پسند کرنے لگے گے"

حدید خان نے اپنی بات ختم کی جو مخصوص دلفریب اور چھا جانے والا تھا تو وہاں موجود آؤڈینس تالیاں پیٹنے لگیں تھیں۔

## Posted On Kitab Nagri

نخل نے ان تالیاں پیٹتے آرڈینس پہ نگاہ ڈالی تو انہیں میں یسیرہ بھی پورے جوش کے ساتھ حدید خان کے لئے تالیاں پیٹتی نظر آئی۔

جسے دیکھ اسے وہ منظر یاد آیا تھا، جب حدید اسے گھٹنے کے بل بیٹھے پر پوز کر رہا تھا، وہ منظر جب جب اسے یاد آتا

ایک ان دیکھی آگ ہوتی تھی جو اسے اپنی پلٹ میں لے لیتی تھی اور خاکستر کر جاتی تھی، اس وقت بھی وہی ہوا تھا

"سر اب آپ اپنے ٹاپک کے بارے میں کچھ کہنے گے؟"

میزبان کو دو مرتبہ نخل کو پکارنا پڑا تھا، جو یسیرہ کو سرد نظروں سے گھور رہا تھا

"ہاں۔۔"

نخل چونکا تھا، اور ایک نگاہ یسیرہ کے حدید خان کو دیکھ مسکراتے چہرہ کو دیکھ وہ اپنے سامنے رکھے سنٹرل ٹیبل سے مائیک اٹھا گیا تھا

"صحیح کہا آپ نے حدید خان کہ کوئی بھی آرگینک فارمنگ کے متعلق کچھ نہیں جانتا، اور سچ کہوں تو میں بھی نہیں جانتا۔"

نخل خان کے کہنے پر وہاں موجود سبھی نے چونک کر اسے دیکھا تھا



## Posted On Kitab Nagri

حدید خان نے اس طرح سر جھٹکا جیسے کہہ رہا ہو وہ جانتا تھا یہ،  
"یہ ایسا کیوں کہہ رہا ہے؟، جسے سپورٹ کر رہا ہے اسے جانتا نہیں، اسے ایسا نہیں کہنا چاہئے۔۔"  
علی نے ٹی وی پہ موجود نخل کو دیکھ افسوس سے تبصرہ کیا تھا  
"صحیح کہا نہیں جانتے تو بھی کہنا تھا کہ جانتے ہیں اور بڑی بڑی ہانکنا چاہئے انہیں تو، حدید خان کی طرح"  
ہانیہ نے کافی بے چینی سے کہا تھا

"میرا بچہ کتنا سیدھا ہے، جھوٹ بول ہی نہیں سکتا"

سکینہ بیگم کی تو آنسوؤں بھر آئے تھے

جس پر سبھی نے حیرت سے گردن موڑ کر انہیں دیکھا تھا)

"۔۔ مگر میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہوں گا۔۔"

نخل نے حدید کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

جس پر حدید نے آبرو آچکا کر دیکھا تھا

www.kitabnagri.com

"میں ذامیہ، ایتھوپیا میں بھوک سے مرنے والوں کے بارے میں بھی نہیں جانتا، لیکن آپ کی کمپنی جو  
کیمیکل سے فارمنگ کرتی ہیں وہ تو جانتے ہیں نا تو پھر، تو پھر آپ اور آپ کی کمپنی نے ان ملکوں میں  
کمپنی شروع کیوں نہیں کی؟ آپ انہیں بھی تو مرنے سے بچا سکتے ہیں، کیوں؟"

نخل کے پوچھنے پر حدید خان نے کچھ کہنا چاہا تھا مگر اس سے پہلے نخل پھر شروع ہو چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"میں بتاؤں کیوں؟، اس کی دو وجہ ہیں، نمبر ایک پیسہ، وہ سب غریب ملک ہیں اس لئے آپ وہاں سے پیسے نہیں کما سکتے، اور نمبر دو ہیں مٹی ان ملکوں کے پاس ہماری جیسی اچھا اور زر خیز مٹی نہیں ہیں۔۔"

نخل خان کی بات سب سانس روکے سن رہے تھے،

یہاں تک کے اس کے سامنے بیٹھا حدید بھی

"جب مٹی ہی خراب ہو تو کسی میڈیسن یا پراڈکٹ سے کیا ہو گا؟، کیونکہ ایک پودے کی گروتھ مٹی سے

ہوتی ہیں ناکہ کسی کیمیکل اور میڈیسن سے"

نخل کی بات پر حدید کا حلق خشک ہوا تھا،

اسے سمجھ نہیں آیا تھا کہ اسے کیا کہنا چاہئے،

کس بات پر ابجیکشن اٹھانا چاہئے۔

"(اوہ مارا۔۔، نخل تو بڑا چھپار ستم نکلا۔۔ گنتی کی بات کی اور۔ حدید خان کی بولتی ہی بند کر دی"

تغلق ہاؤس کے لاونج میں کافی طوفان بد تمیزی مچی ہوئی تھی)

اور اسٹوڈیو میں نخل کے لئے تالیاں بچا اٹھی تھی۔

جو شو ختم ہونے پر بنا کسی جانب دیکھے، باہر کی جانب بڑھ گیا تھا،

-----\*-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے نخل خان سے ملنا ہے"

مریجہ حاتم کے نخوت سے کہنے پر وہاں سب جو اسے منہ پھاڑے دیکھ رہے تھے، مزید اپنا منہ پھاڑ گئے، کیا نخل خان سے وہ مشہور و معروف ایکٹریس ملنے آئی تھی،

تبھی وہاں ایک ہی جگہ ہجوم اکٹھی دیکھ نخل آفس روم سے نکل آیا تھا،

ورکرز نے جیسے ہی اسے دیکھا مریجہ کی جانب جانے کے لئے اس کے لئے راستہ بناتے گئے،

اپنی جانب حیران نظروں سے گھورتے ورکرز کو دیکھ وہ آگے بڑھ رہا تھا کہ ٹھٹھک کر رکا تھا

کیا سامنے کھڑی وہ مشہور ایکٹریس تھی جسے سارا امن جانتا تھا، یا اس کا پوسٹر؟،

"نخل خان پوری دنیا میری فین ہے، اور میں آپ کی بائے ہارٹ فین بن گئی ہوں"

نخل جو خود بھی حیران رہ گیا تھا، مریجہ کے پر اشتیاق لہجہ پہ بے یقینی سے جم سا گیا تھا۔

کیا واقعی آسمان کے ستارے بھی زمین پہ موجود نخل خان کے فین ہونے لگے تھے؟،

نخل کے پیچھے ہی کھڑی یسیرہ نے حیرت سے اس خوبصورت ایکٹریس کو دیکھتے ہوئے سوچا تھا۔

تھوڑی دیر بعد ہی مریجہ حاتم نخل کے آفس میں بیٹھی ہوئی تھی،

آفس کا روم گلاس وال کی ہونے کی وجہ سے،

جسے آفس کے سارے ورکرز جھانک جھانک کر دیکھنی کی کوشش کر رہے تھے،

## Posted On Kitab Nagri

جنہیں کچن ایریا سے کافی کے دو بڑے بڑے مگ ٹرے میں لئے آتی یسیرہ نے گھورا تھا، جس پر وہ سبھی دانت نکالتے ہوئے فوراً رنو چکر ہوئے تھے۔

"انٹرویو میں موجود آپ کی حاضر جوابی نے تو پورے ملک میں آگ ہی لگا دی، کیا ہی کمال کر دیا، آج تک کسی نے مجھے متاثر نہیں کیا تھا مگر اب۔۔۔"

مریحہ رطب اللسان سی نخل پر جیسے فدا ہوئے جا رہی تھی۔  
"کافی۔۔۔"

یسیرہ نے ٹرے ٹیبل پر زور سے پٹختے ہوئے چبا کر کہا تھا  
جس پر مریحہ نے چونک کر اسے سخت ناگواری سے دیکھا تھا  
"یہ بد تمیز کون ہے؟"

مریحہ کی صبح پیشانی پہ ناگواری چھائی تھی۔  
"میں۔۔۔"

یسیرہ کو مریحہ کا جملہ سلگا گیا تھا

"یہ صرف ایک معمولی سی سیکرٹری ہیں، اور بس"

اس سے پہلے کہ یسیرہ مریحہ پر اپنے زبان کے جوہر دکھاتی،  
نخل نے نہایت ہی سنجیدگی سے سپاٹ لہجہ میں کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"واقعی۔۔"

جس پر یسیرہ نے ابرو اچکایا تھا  
"صحیح کہا نخل سرنے کہ میں ایک سیکر ٹری ہوں، اور تم تو جانتی ہی ہو گی کہ ایک سیکر ٹری بس صرف  
سیکر ٹری نہیں رہتی۔۔"

مریچہ کی جانب متوجہ ہوتی اس کے سامنے کافی کے مگ کو پٹخنے کے سے انداز میں رکھتی،  
جیسے وہ جتاتے ہوئے بولی تھی،  
اور آفس روم سے نکل گئی تھی۔



"میں آپ کے ساتھ کسی دن ڈنر کرنا چاہوں گیں"  
وہ دنوں آفس روم سے باہر نکل آئے تھے کہ مریحہ نے نخل سے کہا تھا  
"بلکل، میری یہ مجال کے میں آپ کو منع کروں"  
www.kitabnagri.com  
نخل نے قریب آتے یسیرہ اور حدید کو دیکھ اپنے لہجہ میں مزید شیرنی لاتے ہوئے کہا تھا  
جسے سن کر یسیرہ کے ماتھے کی تیوریاں چڑھی تھی،  
مگر بنا ایک نظر ان دونوں پہ ڈالے وہ حدید خان کے ساتھ آگے بڑھ گئی تھی۔  
جس پر نخل لب بھینچے انہیں جاتے دیکھتا رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آفس کے ایمپلائز دو گروپ میں بٹ چکے تھے،

حدید خان نے چھانٹ چھانٹ کر بہترین ایمپلائز اپنے لئے منتخب کیا تھا،



## Posted On Kitab Nagri

باقی جو رہ گئے تھے، وہ خود بخود نخل کے حصے میں آئے،  
یوں بھی اس گر لزا میپلائی کے ساتھ کیا گیا حدید اور نخل کا برتاؤ،  
امپلائز کے دل و دماغ میں بے حد گہرا اثر چھوڑ گیا تھا،  
جتنی تیزی اور گہرائی سے ظاہری خوبصورتی دل و دماغ میں اپنی جگہ نہیں بناتی اتنی ہی تیزی سے باطنی  
خوبصورتی بنا لیتی ہیں،

بے شک حدید خان تو پیدائشی وجاہت اور اسمار ٹینس سے مالا مال تھا،  
اور نخل میں تبدیلیاں ابھی ابھی آئی تھی،  
مگر جس برے وقت سے نخل گذرا تھا، اس نے نخل کے دل کو سونا بنا دیا تھا،  
اور ایسا ہر دل کے ساتھ نہیں ہوتا، ہر دل سونا نہیں بن پاتا یہ تو بہت ہی باظرف لوگوں کے دل ہوتے  
ہیں،

کیونکہ کوئی ٹوٹ کر بن جاتا ہے تو کوئی ٹوٹ کر بگڑ جاتا۔۔  
نخل کے ظاہری وجاہت اور باطنی وجاہت دونوں نے مل کر جو نقش امپلائز کے دل پہ چھوڑا تھا،  
اس پر نخل حدید خان سے بازی لے گیا تھا۔

ابھی کل کی ہی بات تھی کہ جب وہ کمپنی میں داخل ہو رہا تھا،  
پہلے دن کی ہی طرح واپچ مین نے کھڑے ہو کر اسے سلام کیا،

## Posted On Kitab Nagri

اور نخل اسے مسکرا کر جواب دیتا آگے بڑھ گیا تھا کہ ٹھٹھک کر رکاوٹ اور واپس اس ادھیڑ عمر واپس مین کے پاس آیا تھا

"سب خیریت سے تو ہے؟"

واپس مین اس کے تشویش سے پوچھنے پر حیران ہوا تھا۔

وہ پہلا شخص تھا، جو اس کے چہرے سے دل کا حال پڑھ گیا تھا،

وہ کل سے اسی شش و پنج میں مبتلا تھا کہ وہ کس طرح احسان خان سے اپنی بیوی کی بائی پاس سرجری کے لئے پیسے مانگے،

مگر اس کی قطعی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔

اور اب نخل کے پوچھتے ہی وہ اپنی پریشانی بتا گیا تھا

"صاحب۔۔۔ میرے پانچ بچے ہیں۔۔۔ میری تنخواہ میں ہمارا گزارا مشکل سے ہوتا ہے، ان کی اسکول،

کوچینگ کی فیس وغیرہ، خیر اس میں میری بیوی مدد کرتی تھی، سلائی کڑھائی کر کے، کبھی اتنا پیسا بچا

ہی نہیں کہ جمع کر لیں، بیماری وغیرہ میں قرضہ چڑھ جاتا ہے، اور اب تو۔۔۔ میری بیوی بے حد بیمار

ہے۔۔۔ ڈاکٹر نے سرجری کے لئے کہا ہے مگر میرے پاس۔۔۔"

اس کی بات سن کر نخل کے دل کو جیسے کسی نے مٹھی میں لیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اس کی اماں بھی بیمار تھی، انہیں بھی سرجری کی ضرورت تھی مگر اس کے پاس پیسے نہ ہونے کے سبب وہ اسے تنہا چھوڑ کر چلی گئی تھیں،

اور آج اس کے پاس بہت سارے پیسے تھے، مگر اماں نہیں تھیں وہ سوچتا تھا کہ کاش وقت واپس لوٹ پاتا اور وہ اپنی اماں کی سرجری کراپاتا۔ مگر وہ وقت کبھی لوٹ نہیں سکتا تھا۔

اب اسے پیسوں کی کوئی خاص ضرورت نہیں تھی تو اس کے پاس ڈھیروں پیسے تھے۔  
"جتنے پیسے کی ضرورت ہو اتنا لے لیجئے گا"

اگلے ہی پل اس نے اپنے والٹ سے کریڈٹ کارڈ نکال کر وائچ مین کو دیتے ہوئے کہا تھا جو حیرت سے دنگ اپنے کانپتے ہاتھوں میں موجود کارڈ کو اور نخل کو نم ہوتی آنکھوں سے دیکھا جا رہا تھا، جو بے نیازی سے دوسری نگاہ اس وائچ مین پہ ڈالے بنا آگے بڑھ گیا تھا۔

اس کی ویڈیو کب؟، کیسے؟، کس نے نجانے لی تھی اور انٹرنیٹ پہ وائرل کر دی تھی۔ جسے دیکھ نخل کو بالکل پسند نہیں آیا تھا

ایک اور واقعہ تھا جس نے اسپلائز کو نخل کا گرویدہ کر دیا تھا۔

وہ وائٹ فارمل سوٹ میں ملبوس تھا،

ہاتھوں میں فائلز تھا مے وہ ورکرز کے ورکنگ پلیس کی جانب آیا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

یہ جاننے کے لئے کہ اس نے جو کام ان کے سپرد کیا تھا وہ انہوں نے کیا؟  
کہ تبھی ہانیہ کافی کاگ تھا مے سامنے سے چلی آئی تھی،  
اور اس کے شرٹ پہ ساری گرم گرم کافی گرا گئی۔  
"سوری سر۔۔"

ہانیہ نے بری طرح بوکھلا کر معافی مانگا تھا،  
جس پر نخل نے ایک نگاہ اپنی سفید داغدار ہوتی شرٹ اور ساتھ ہی فائنل پہ ڈالی جو شرٹ کے ساتھ  
ساتھ خراب ہو چکا تھا۔

"کوئی بات نہیں۔۔ اس فائلز کے کاغذات کوری اریج کریں"  
نخل نے ایک نگاہ بھی ہانیہ پر ڈالے بنا کہا تھا اور فائلز ہانیہ کو تھا تھا پلٹ گیا تھا۔  
اور تبھی سامنے سے آتے خیام نے بھی اپنی کافی اس پر الٹی تھی۔  
"سسو۔۔ ری۔۔ سر۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اگر کوئی اور بھی بھڑاس نکالنا چاہتا ہے تو وہ بھی نکال سکتا ہے"  
اگلے ہی پل نخل خیام کی جانب توجہ دیئے بنا بقیہ امپلائز کی جانب متوجہ ہوتے ہوئے بولا تھا  
سمے ہوئے سے امپلائز نے جیسے ہی دیکھا کہ نخل یہ کہتے وقت مسکرا رہا ہے تو اگلے ہی پل انہوں نے  
راحت کی سانس خارج کی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"سریہ آپ کے لئے چھوٹا سا تحفہ"

اگلے ہی پل ہانیہ نے چہکتے ہوئے ایک شاپر اس کی جانب بڑھایا جس میں شرٹ تھا، جسے محسوس کر کے نخل کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی

نخل نے شرٹ شکریہ کے ساتھ لے لیا تھا، کیونکہ اسے واقعی اب شرٹ کی ضرورت تھی اور وہاں سے چلے گیا تھا

"سر مسکرا رہے تھے، سر جانتے تھے کہ ہم نے یہ جان بوجھ کر کیا، اور پھر بھی وہ غصہ نہیں ہوئے"

خیام نے نخل کے جانے کے بعد حیرت سے کہا تھا

"میں نے کہا تھا نخل سر حدید سر سے ایک دم الگ ہے"

اس گرل اپلائی نے کہا تھا جس نے حدید پر غلطی سے کافی گرا دی تھی

"اوہ اچھا تو تم لوگ ٹیسٹ کر رہے تھے، کہ نخل سر تمہاری حدید سر کی طرح بے عزتی کرتے ہیں یا نہیں؟"

www.kitabnagri.com

تبریز نے کین سے سر باہر نکال کر انہیں گھورتے ہوئے کہا

"یہ میرا آئیڈیا نہیں تھا"

خیام نے فوراً صفائی پیش کی،

کیونکہ سب جانتے تھے کہ تبریز نخل کا دوست تھا

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو کیا غلط کیا؟، اچھا ہی ہوا کہ غلط فہمی دور ہو گئی ورنہ مجھے ابھی بھی یہی لگتا تھا کہ حدید سراں دن اس لئے برے بن گئے تھے کہ کافی ان پر گری تھی، اگر نخل سرپر گری ہوتی تو وہ بھی حدید سر کی طرح ہی ریکٹ کرتے، مگر میں غلط تھی"

ہانیہ نے جیسے پہلی مرتبہ اپنی غلطی مانتے ہوئے کہا تھا  
"مجھے تو اس وقت ٹھنڈک پڑتی کہ جب تم یہ کافی نخل کے بجائے حدید سرپر گرا رہی ہوتی، اور پھر جو تمہاری بے عزتی ہوتی۔ آہ مزا آ جاتا۔"  
تبریز کہتے ہوئے جیسے سوچنے بھی لگا تھا  
"بلی کے خواب میں ہمیشہ چھچھڑے ہی رہتے ہیں"  
جس پر ہانیہ نے تپ کر جواب دیا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نخل میں اپنے فلم کے سکسیس کی خوشی میں پارٹی دے رہوں، میں چاہتی ہوں آپ بھی وہاں آئے"  
روم میں داخل ہوتی سیرہ نے مریحہ کی آواز کو حیرت سے سنا تھا،  
غور سے دیکھنے پر پتا چلا نخل اس سے لیپ ٹاپ میں ویڈیو کال پہ بات کر رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

توبات اتنی بڑھ گئی تھی کہ ویوڈیو کالز ہونے لگیں تھی

"سر آپ کی رات میں بہت امپورٹینٹ میٹنگ ہیں"

اس سے پہلے کے نخل اپنے شیرنی بھرے لہجہ میں ہامی بھرتا

وہ نخل کے پیچھے جا کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی تا کہ مریحہ ناصر فاسے سن لے بلکہ دیکھ بھی لے،

"یہ دو ٹکے کی سیکرٹری تمہیں کہی بھی تنہا نہیں چھوڑتی نخل"

"صحیح کہا آپ نے ویسے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کے خوشی کے لئے میں ایسے ہزاروں میٹنگ

قربان کر سکتا ہوں"

نخل اپنے پیچھے یسیرہ کو محسوس کر کے نہایت وفدیانہ انداز میں مریحہ سے کہا تھا،

جو نخل سے یہ سن کر تو جیسے نہال ہی ہو گئی تھی۔

"آپ کی خوشی کے لئے ایسے ہزاروں میٹنگز۔۔۔مائے فٹ"

یسیرہ کا تو جیسے سن کر ہی خون کھول اٹھا تھا

www.kitabnagri.com

اگلے ہی پل اپنے شارٹ ہوتے دماغ کے ساتھ اس نے وہ کیا کہ وہ دوسرے وقت کبھی مر کر بھی نہیں کرتی۔

دو قدم چل وہ وہ جان بوجھ کر لڑکھڑائی تھی اور پھر اگلے ہی پل وہ نخل کے اوپر تھی۔

"آہ سوری میرا پیر مڑ گیا تھا"

## Posted On Kitab Nagri

حق دق سے نخل کے کاندھے کو ایک بازو سے مضبوطی سے پکڑے کہ گرنا جائے وہ معصومیت سے آنکھیں پٹ پٹا کر بولی تھی۔

"یہ--یہ کیا--"

اسکرین پہ موجود ان دونوں کو دیکھ اس طرح دیکھ مریحہ بھی گونگی ہوئی تھی۔

"میں نے کہا تھا نا کہ سیکرٹری صرف سیکرٹری نہیں ہوتی ہیں"

مریحہ کو طنزیہ انداز میں کہتی وہ دوسرے ہاتھ سے لیپ ٹاپ کا اسکرین گرا گئی تھی۔

"آں--ں--اب میں ٹھیک ہوں--"

اس نے جیسے ہی گردن موڑا ساکت سے نخل کو اپنی جانب یوں دیکھتا دیکھ وہ گڑبڑا کر کہتی فوراً اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

اس نے بھلا ابھی کیا کیا تھا؟

سوچ کر ہی یسیرہ کا چہرہ سرخ اٹھا تھا،

اسے یقین نہیں آرہا تھا، یہ بے وقوفی کرنے والی وہ تھی،

"رکوزرا"

اوپر سے اپنے پشت پہ نخل کی پر تپش نظروں کو محسوس کر کے وہ مزید نخل سی ہو رہی تھی چاہتی تھی

کہ فوراً وہاں سے نو دو گیارہ ہو کہ نخل کے گمبھیر آواز پہ تھوک نگلتے ہوئے رکنا پڑا

## Posted On Kitab Nagri

"کک---کیا ہوا۔۔مجھے۔۔کافی کام۔۔ہے۔۔س۔سر۔نہیں۔نخل۔۔"

وہ گڑبڑا کر کہہ رہی تھی

جسے سنتا اور اسے بغور دیکھتا وہ قدم بقدم اس تک آرہا تھا

وہ نخل سے نظریں چراتے ہوئے فوراً پیچھے ہوئی تھی کہ اس کی کمر ٹیبل سے جا لگی

وہ نظریں جھکائے دھڑکتے دل کے ساتھ نخل کے جوتوں کو دیکھتی گئی تھی،

جو اس کی جانب بڑھے آئے تھے،

اور دو قدموں کے فاصلے پہ آکر رک گئے،

"کیا تم جیسلس ہو؟"

"کس نے کہا؟"

نخل کا سوال اسے صاف اپنا مذاق اڑاتا ہوا لگا تھا،

اس لئے اگلے ہی پل وہ جھٹکے سے گردن اٹھاتی ہوئی غرائی تھی۔

"ابھی جو تم نے حرکت کی، اس نے"

نخل اس کی سیاہ آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا تھا

"میں نے کہا تو تھا لڑکھڑائی تھی"

وہ پورے اعتماد سے اس کی آنکھوں دیکھتے ہوئے بولی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں تم نے کہا تھا کہ تمہارا پیر مڑ گیا تھا"

ایک تو وہ باتوں کی باریکیاں کچھ زیادہ ہی جاننے لگا تھا

"دونوں برابر ہے، اور بھلا میں کیوں جیلس ہو گی؟، کہیں تمہیں یہ تو نہیں لگ رہا کہ میں تمہاری وجہ

سے جلنے لگوں گی۔۔ نووے"

یسیرہ اگلے ہی پل کہہ کر استہزاء انداز میں ہنسی تھی۔

"وہی تو تم بھلا میرے لئے کیوں جلوں گی؟"

نخل کا چہرہ سپاٹ ہوا تھا،

"خوش فہمی پالنا اچھا ہوتا ہے، مگر اس قدر خوش فہمی قطعی نقصان دہ ہے نخل خان"

جتاتے انداز میں اسے کہتی وہ اس کے سائیڈ سے نکلتی گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نخل بیٹا کیا تم بڑی ہو؟"

وہ آفس میں ورکرز کے ساتھ مصروف تھا کہ تب اس کے سیل فون پہ سکینہ بیگم کی کال آئی

"جی ہاں کہے"

## Posted On Kitab Nagri

وہ پریشان ہوا تھا سکینہ کے اچانک کال کرنے پر

"اچھا اگر ایسی بات ہے تو فوراً گھر چلے آؤ"

سکینہ بیگم کے کہنے پر وہ اگلے ہی پل سب کام چھوڑ کر گھر کی جانب بھاگا تھا

یسیرہ کے چیک دے کر جانے کے بعد ہی نخل نے اسے سکینہ بیگم کے حوالے کر دیا تھا یہ کہہ کر کہ اب وہی اس کی ماں تھی،

جسے سن کر سکینہ بیگم بری طرح آبدیدہ ہوئیں تھیں۔

آج تک انہیں ان کے بیٹوں نے تک پوری کی پوری کمائی ان کے ہاتھ میں لا کر نہیں رکھی تھی، اور نخل نے تو سب کچھ ان کے حوالے کر دیا تھا،

تب سے سکینہ بیگم مزید نخل کے لئے حساس ہو گئیں تھیں۔

البتہ انہوں نے چیک نخل کو واپس کر دیا تھا۔

کہ اسے آئندہ زندگی میں کام آئے گا۔  
www.kitabnagri.com

اور اب گھر آکر اسے پتا چلا کہ سکینہ بیگم کے "آئندہ زندگی" سے کیا مراد تھا۔

"بیٹا اس سے ملو یہ رومیصا ہے"

سکینہ بیگم اس کا تعارف ایک خوبصورت سی گلابی رنگت والی لڑکی سی کروار ہی تھی، جو شلوار قمیض میں

ملبوس سر پہ ڈوپٹہ لئے، شرمیلیں مسکراہٹ لبوں پہ سجائے نظریں جھکائے بیٹھی تھی،

## Posted On Kitab Nagri

اس نے نا سمجھی سے سکینہ بیگم کو دیکھا تھا،

آج تک اس طرح سکینہ بیگم نے اسے کسی لڑکی سے نہیں ملوایا تھا۔

"یہ رومیا آپنی ہیں، ہمارے خاندان کی سب سے لائق اور خوبصورت لڑکی، تائی امی نے انہیں آپ کے لئے چنا ہیں"

اس کے پیچھے آکر کھڑی ہوتی ہانیہ نے دھیرے سے کہا تھا

جس پر نخل نے پریشان نظروں سے گردن موڑ کر اسے دیکھا

"تائی امی چاہتی ہیں اب آپ جلدی سے اپنا گھر بسالیں، دراصل اس دن یسیرہ آئیں تھیں نا گھر پر، وہ

تائی امی کو بالکل پسند نہیں آئی، ان کے خیال سے کہی ایسی چلتی باز لڑکی آپ معصوم کو اپنے جال میں نا

پھنسا لے اس سے پہلے وہ آپ کا انتظام کرنا چاہتیں ہیں۔۔"

"بیٹا وہاں کھڑے کیوں ہو؟، یہاں آکر بیٹھو"

سکینہ بیگم کے کہنے پر اس نے انہیں دیکھا تھا جو بہت پر جوش سی لگ رہیں تھیں

"لکھ کر رکھ لیں معاذ بھائی کے ساتھ آپ کی شادی کروا کر ہی چھوڑیں گیں، چٹ منگنی پٹ بیاہ"

پیچھے سے آتی ہانیہ کی آواز سنتا وہ سنگل صوفے پہ جا بیٹھا تھا

"ہانیہ جادیکھ تو بیٹا کچن میں پلاؤ دم پہ رکھا ہوا تھا"

سکینہ بیگم کے کہنے پر ہانیہ انہیں گھورتی ہوئی گئی تھی جیسے کہہ رہی ہوں،



## Posted On Kitab Nagri

میں اچھے سے جانتی ہوں آپ کی پلاننگ۔۔

"ارے ہاں میں تو بھول ہی گئی کہ میں نے تمہارے لئے گاجر کا حلوہ بنایا تھا، میں ابھی گرم کر کے لاتی

ہوں، جب تک تم دونوں بات کرو"

اگلے ہی پل سکینہ بیگم بھی اٹھ کر گئیں تھیں، نخل نے پریشانی سے انہیں جاتے ہوئے دیکھا تھا۔

عجیب سی سوچویشن تھی،

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے،

"الس۔۔ لام علیکم"

اس نے رومیسا کو دیکھا وہ خود بھی جیسے گھبرائی ہوئی تھی اس کے دیکھنے پر فوراً سلام کر گئی

"وعلیکم السلام"

نخل لمبی سانس کھینچتا اس پریشانی سے نکلنے کے لئے خود کو تیار کرنے لگا تھا،

اس نے دھیمے لہجہ میں جواب دیا۔

"آپ کا نام کیا ہے؟"

"رومیسا"

نخل کے پوچھنے پر اس نے عجیب سے نظروں سے اسے دیکھنے کے بعد جواب دیا تھا۔ کیونکہ ابھی تو اسے

سکینہ بیگم نے نام کے ساتھ تعریف کروایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"اوہ سوری میں نے دھیان نہیں دیا"

نخل فوراپشیمانی سے معافی مانگ گیا

"کیا کرتیں ہیں آپ؟"

نخل نے قالین کے ڈیزائن پہ نظریں پھرتے ہوئے قطعی بے دلی سے پوچھا تھا، اس کا دل چاہ رہا تھا وہاں سے بھاگ کھڑا ہو مگر سکینہ بیگم کی وجہ سے مارے باندھے بیٹھا تھا

"ماسٹرز کے لاسٹ ایئر میں ہوں"

چونکہ نخل کی نگاہیں قالین پہ تھی تو رومیسٹا نے دھیمے سے نظریں اٹھا کر نخل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ اس نے نخل کے بارے میں کافی کچھ سن رکھا تھا، مگر اسے دیکھ پہلی مرتبہ رہی تھی۔

سکینہ بیگم نے اسے خصوصاً تعلق ہاؤس نخل کے لئے ہی بلایا تھا۔

وائٹ بٹنوں والے شرٹ، بلیوٹائی، اور بلیو کوٹ پیٹ میں وہ نہایت وجیہہ اور ڈیسنٹ لگ رہا تھا۔ مہذب، سلجھا ہوا سا، سادگی لئے ہوئے اس کی شخصیت، رومیسٹا کو وہ پہلی ہی ملاقات میں پسند آیا تھا، بلکہ وہ اسے ہی کیا کسی کو بھی پسند آتا،

"گڈ۔۔"

نخل نے کہتے ہوئے اپنی کلائی آگے کر کے کلائی پہ بندھی واچ میں دیکھتے ہوئے کہا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے دراصل کچھ بہت ضروری کام ہے، معذرت چاہتا ہوں"

اگلے ہی پل نخل نے رومیسا پر اچھتی سے نگاہ ڈال کہا تھا،

جس پر رومیسا گڑبڑائی تھی کہ وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی،

نخالت سے فوراً سر ہلا گئی،

رومیسا کی شرمندگی کو نوٹس کئے بغیر ہی وہ جانے کے لئے اٹھ گیا تھا

"نخل بیٹا جا رہے ہو؟"

ابھی وہ ایگزٹ ڈور تک ہی گیا تھا کہ سکینہ بیگم کی آواز پہ اس نے مڑ کر دیکھا

"امی اگر آپ کو برانا لگے تو کیا میں رات میں اس حلوے کو کھا سکتا ہوں؟"

اس نے سکینہ بیگم کے ہاتھ میں موجود ڈرے پہ رکھے گاجر کے حلوے کی پلیٹ پہ نظر ڈال کر کہا تھا

"آہ میرا معصوم سا بچہ۔۔۔ بلکل رات میں کھانا۔۔۔ مگر ایک منٹ رکو۔۔۔"

وہ ڈرے رومیسا کے سامنے رکھتی ہوئی بولی تھی

"رومی کیسی لگی؟، مجھے تو بے حد پسند ہے یہ بچی، سگھڑ، سمجھدار، اعلیٰ مزاج کی حامل، بہت ہی پیاری بچی

ہیں، بلکل تمہاری طرح، اگر مجھے تمہارے جیسا کوئی نیک فرماں بردار اولاد ہوتی تو میں۔۔۔"

"کسی بات کر رہی ہیں امی؟، میں بھی آپ ہی کا تو بیٹا ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

وہ نخل سے سوال کرتی پھر خود ہی جواب دیتی آبدیدہ ہوئی تھیں کہ نخل ان کی آخری بات سن کر قطعی بے چین ہوتا بات کاٹتا ہوا بولا

"میرا پیارا سا بیٹا، ماں قربان جائے۔۔"

سکینہ بیگم تو جیسے نخل کی بات پر قربان ہوئی تھی

"ٹھیک ہے پھر تم میرے بیٹے ہو اور مجھے حق ہے کہ میں اپنے بیٹے کے لئے اپنی پسند کی لڑکی ڈھونڈوں، ہے نا؟"

سکینہ بیگم کی اگلی بات پر تو وہ بری طرح چکرایا تھا۔

سکینہ بیگم نے اسے اتنے اچھے سے گھیرا تھا کہ نخل کے پاس کچھ بچا ہی نہیں تھا اثبات میں جواب دینے کے سوا،

"میرا معصوم سا بچہ، اللہ تمہیں بری نظروں سے بچائے"

نخل کا مثبت جواب سن کر تو جیسے وہ نخل کی بلائیں لیتی اسے دعائیں دیتی پلٹ گئیں تھیں۔

"بچہ۔۔ آخر کار آپ بھی معاذ بھائی کی طرح پھنس گئے، انہوں نے معاذ بھائی کو بھی اپنی پسند کی لڑکی سے شادی پر اسی طرح راضی کیا تھا"

اس کے پیچھے آکھڑی ہوتی ہانیہ نے افسوس سے کہا تھا۔

"کیا آپ دو دو بیوی کو سنبھال پائے گے بھائی؟"

## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ نے نہایت مزے سے پریشان سے کھڑے نخل سے پوچھا تھا

-----\*-----\*-----\*-----

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

شام میں اسے مریحہ کی کال آئی جو اصرار کر رہی تھی کہ وہ پارٹی میں آئے،

## Posted On Kitab Nagri

مگر نخل جس کا فیوز پہلے ہی سکینہ بیگم اڑا چکیں تھیں، وہ سخت بے زار ہوتا ہوا صاف منع کر گیا تھا۔  
چھٹی کا وقت ہو چکا تھا مگر اس کا قطعی تعلق ہاؤس جانے کا دل نہیں چاہ رہا تھا  
"کیا تم گھر نہیں جا رہے؟"

وہ چیئر سے ٹیک لگائے ہوئے سوچ رہا تھا کہ کس طرح سکینہ بیگم کو یہ بتائے کہ وہ پہلے سے نکاح شدہ ہے، اور مزید شادی کا اس کا کوئی ارادہ نہیں کہ یسیرہ کی آواز پر اس نے نگاہ اٹھا کر یسیرہ کو دیکھا،  
جو شاید گھر جانے کے لئے تیار تھی۔

کیا اگر یسیرہ کو یہ پتا چلے گا کہ وہ شادی کر رہا ہے تو کیا اسے فرق پڑے گا؟،  
نہیں اسے کبھی کوئی فرق نہیں پڑے گا،

اپنے اندر ابھرتے سوال کا اندر ہی کسی نے نہایت تلخی سے جواب دیا تھا

"ارے ہاں میں تو بھول ہی گئی کہ تمہیں تو مریحہ کی پارٹی میں جانا ہے"  
نخل کو یک ٹک اپنی جانب دیکھتے دیکھ جیسے اسے فوراً یاد آیا تھا تبھی تیوری چڑھا کر کہا  
"صحیح کہا مجھے پارٹی میں جانا ہے"

یسیرہ کے چہرے کے تاثرات ہی تھے جس نے اچانک ہی نخل سے یہ کہلوایا تھا، نخل نے صاف دیکھا تھا  
کہ اس کے جواب پر یسیرہ کی ناگواری مزید بڑھی تھی۔

"تمہارے چہرے پہ جو تاثرات ہے وہ اگر جلن کے سبب نہیں ہے تو پھر کس لئے ہیں"



## Posted On Kitab Nagri

"تمہاری خوش فہمی دور کرنے کے لئے بتادوں کہ یہ جلیسی والے تاثرات نہیں ہے بلکہ یہ تاثرات اس لئے ہے کہ مجھے تمہارے لئے ڈیوٹی آفس ٹائم ختم ہونے کے بعد بھی انجام دینا ہوگا" یسیرہ جیسے غرائی تھی

"ہاں صحیح کہا میں ہمیشہ بھول جاتا ہوں کہ تم کم از کم میرے معاملے میں تو نہیں جلوں گی" نخل کا لہجہ سپاٹ ہوا تھا۔

اسے فوراً ہی یاد آیا کہ یسیرہ تو حدید خان کو پسند کرتی تھی۔

اگلے ہی پل وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا آفس روم سے نکل گیا تھا

"دیکھو ہم پارٹی میں جائے گے اور آجائے گے، میری وارڈن مجھے رات دیر تک باہر رکنے کی اجازت نہیں دیتی ہیں"

یسیرہ کار میں اس کے بازو کی سیٹ پر بیٹھتی ہوئی جیسے تنبیہ کی "فار یور کانسٹانفارمیشن مس یسیرہ حیات باس میں ہوں، آپ نہیں"

نخل نے سرد لہجہ میں جیسے جتایا تھا۔

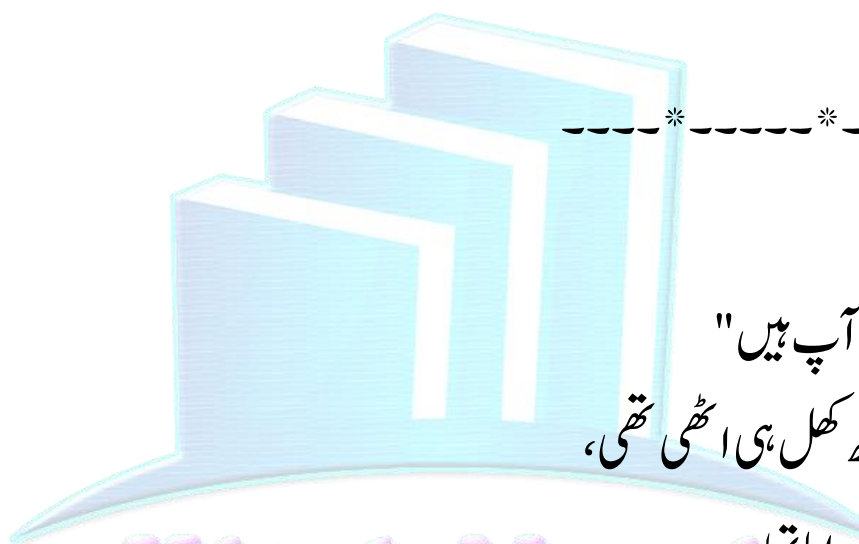
جس پر تو یسیرہ بری طرح تپ اٹھی تھی۔

"گوڈ داہیل"

یسیرہ نے جیسے دانت پیسا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کل تک وہ اسے نیچا دیکھانے کے موقع ڈھونڈتی مگر اب لگتا ہے بازی نخل کے ہاتھ میں پہنچ چکا تھا  
"ہیل میں بھی جاسکتا ہوں اگر تم ساتھ چلو تو"  
نخل نے سرد آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا  
جس پر وہ تنفر سے گردن موڑ گئی تھی۔



"آئی کانٹ بلیو نخل یہ آپ ہیں"  
مریجہ تو جیسے اسے دیکھ کھل ہی اٹھی تھی،  
جس پر نخل بمشکل مسکرایا تھا،  
بمشکل یوں کہ پارٹی فائو اسٹار ہوٹل کے بار میں تھی،  
اگر اسے یہ پہلے سے پتا ہوتا تو کبھی بھی سیرہ کے ساتھ ادھر کا رخ تو وہ مکر بھی نہیں کرتا،  
مریجہ اسے ایک ٹیبل تک لے آئی تھی،  
چیز پہ بیٹھتے ہوئے اس نے فوراً سوچا تھا کہ بس وہ پانچ منٹ میں ہی اس لعنتی جگہ سے نکل جائے گا  
"ہمارے یہاں ماتحت، مالکان کے ساتھ نہیں بیٹھتے"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ کو بھی جیسے یہ جگہ بالکل پسند نہیں آئی تھی،

اس کی پیشانی پہ بدستور ناگواری کی لکیریں سجی ہوئی تھیں۔

اس نے جیسے ہی نخل کے بازو کی چیئر گھسیٹ کر بیٹھنا چاہا تبھی مریحہ نہایت حقارت آمیز انداز میں اس سے مخاطب ہوئی تھی۔

جس پر یسیرہ نے نخل کو دیکھا اسے لگا شاید وہ مریحہ کی مخالفت کرے گا مگر وہ گردن اثبات میں ہلاتا ہوا بولا بھی تو یہ تھا

"بلکل صحیح کہا آپ نے مس مریحہ"

"بلکل جیسا آپ چاہے سر۔۔"

تپ کر کہتی ہوئی وہ نخل کے چیئر کے پیچھے جا کھڑی ہوئی تھی۔

"کیا پئے گے آپ؟"

مریحہ نے نہایت لگاؤ سے پوچھا تھا

"کافی۔۔"

"اوہ آپ تو بہت بھولے ہیں نخل، یہاں کافی نہیں ملتی۔۔"

مریحہ معنی خیزی سے کہتی قریب سے جاتے ویٹر کے ٹرے سے مشروب کا گلاس اٹھا کر اس کے سامنے رکھ گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

نخل واقعی نہیں سمجھا تھا کہ مریحہ آخر کیا کہنا چاہتی تھی،  
وہ پہلی مرتبہ ایسی جگہ پہ آیا تھا، البتہ اسے یہ جگہ پسند قطعی نہیں آئی تھی مگر اس جگہ کے رولز وغیرہ  
سے وہ کافی انجان تھا،

اس سے پہلے کے وہ مریحہ کے دیئے گئے مشروب کے گلاس سے گھونٹ بھرتا،  
تبھی یسیرہ جھک کر اس سے گلاس لیتی، گلاس کو مریحہ کے سامنے پٹج گئی تھی  
"سر صرف لائٹ جوس پیتے ہیں"

یسیرہ جوس کا گلاس حیران سے نخل کو تھماتے ہوئے مریحہ سے تلخی سے بولی تھی، جس پر مریحہ کا چہرہ  
غصے سے سرخ ہوا تھا

"آخر یہ لڑکی کیا سیکرٹری کے ساتھ ساتھ آپ کے باڈی گارڈ کا بھی فرائض انجام دیتی ہیں؟، کبھی کبھی  
تو یوں لگتا ہے کہ یہ سکریٹری کم اور آپ کی گارجین زیادہ ہے، کیا آپ ہر بات میں اس دو ٹوٹے کی  
سیکریٹری کے محتاج ہے؟"

مریحہ نہایت تحقیر زدہ سے انداز میں چلاتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

آس پاس کے لوگ اس کے چلانے پہ جیسے ان کی جانب متوجہ ہوئے تھے۔

"نہیں بالکل بھی میں اپنی سیکرٹری کا محتاج نہیں ہوں، ہم دونوں ہی انڈیپنڈنٹ ہے۔۔"

نخل غصے کی شدت سے تمٹائے یسیرہ کے چہرے کو دیکھ کہہ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"ہیں نامس یسیرہ؟۔۔"

اس نے جیسے جتاتے ہوئے پوچھا تھا،

وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہا تھا،

یا شاید وہ جانتا تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہا تھا،

وہ چاہتا تھا کہ یسیرہ مریحہ کے سامنے اس پر حق جتائے،

سیکرٹری بن کر نہیں بلکہ ایک بیوی بن کر،

"آپ ایک کام کیوں نہیں کرتی، آپ بھی کہیں دوسری جگہ جا کر انجوائے کریں، اور مجھے بھی مریحہ

کے ساتھ انجوائے کرنے دیں"

"جیسا آپ کہے سر۔۔"

وہ دانت پہ دانت جمائے جیسے ضبط کی انتہا پہ تھی،

سراشبات میں ہلاتی وہ پلٹ گئی تھی۔

www.kitabnagri.com

اس کے دور جانے پر نخل نے اپنے اندر تاریکی اترتی محسوس کی،

وہ چاہتا کیا تھا ہو کیا رہا تھا؟،

یسیرہ کبھی بھی اس کے لئے کوئی اسٹینڈ نہیں لے گئیں،

بھلا وہ لیں بھی کیوں؟،

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسے پسند تھوڑی نا کرتی تھی،

اور نا ہی وہ اس کے لائق تھا،

اس کے لائق تو حدید خان تھا نا۔

ایک دہکتی ہوئی آگ تھی جو اس خیال کے ساتھ اس کے اندر بھڑک اٹھی تھی۔

"ایک منٹ میں ابھی آئی۔"

مریچہ دلفریب مسکراہٹ طاری کئے کہتی اٹھ گئی تھی

اس نے بھی اٹھ کر چیئر چینج کی،

کیونکہ وہ جس طرح بیٹھا تھا اس سے سیرہ بالکل بھی نظر نہیں آرہی تھی،

وہ چیئر کے اس اینگل پہ جا بیٹھا جہاں سے سیرہ اس کو صاف نظر آ سکے،

وہ چاہئے کتنا بھی سیرہ سے ناراض کیوں نا ہو،

وہ اسے اس جگہ نظروں سے او جھل نہیں ہونے دینا چاہتا تھا،

اسے وہ سامنے ہی بار کاؤنٹر پہ نظر آئی،

اس کا چہرہ اب بھی غصے سے متمار ہا تھا،

اس نے بار مین سے کچھ مانگا تھا شاید جھی بار مین نے اس کے سامنے لائٹ جو س کا گلاس رکھا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

"ندیم نخل کی سیکرٹری کو سنبھالو کم از کم میں آج کی رات اپنے اور نخل کے درمیان اس کی مداخلت  
بلکل پسند نہیں کروں گی"

مریجہ آگ اگلتی نظروں سے کاؤنٹر بار کے سامنے کھڑی یسیرہ کو دیکھتے ہوئے اپنے سامنے کھڑے باڈی  
گارڈ سے مخاطب تھی

"جیسا آپ کہے میم۔۔"

ندیم نے گردن موڑ کر نخل کی خوبصورت سیکرٹری کو خوشی سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

-----\*-----\*-----\*

"بہت ہی گھٹیا عورت ہیں یہ۔۔ اب چوتھا مہینہ ہونے والا ہے، مگر اب بھی مجھے تنخواہ نہیں دیا، پارٹی  
کرنے کے لئے اس عورت کے پاس پیسے موجود ہیں مگر ملازموں کو دینے کے لئے تنخواہ موجود نہیں  
ہیں۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ ایک اچھا خاصا سا باڈی بلڈر ٹائپ کا نوجوان تھا،  
جو نہایت جلے بھنے انداز میں دور نخل کے ساتھ بیٹھی ہوئی مریجہ کو دیکھ کر ابھلا کہتا ہوا بار کاؤنٹر پہ آکھڑا  
ہوا تھا

اس کی بات سن کر یسیرہ نے اس کے نگاہوں کی تعاقب میں اس عورت کو دیکھنا چاہا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

اور تبھی اس کے لائٹ جو س پر ندیم نے ہاتھ کی صفائی دیکھائی کہ یسیرہ جس کو اپنی چالاکی پر بڑا ناز تھا اس کو احساس تک نہیں ہوا تھا کہ اس کے لائٹ جو س میں مدہوشی کی دوائی ملائی گئی تھی۔

"وہ۔۔ اس چڑیل کے لئے کام کرتے ہو تم۔۔؟"

یسیرہ نے نخل کو نہایت خوش دلی سے مریحہ سے بات کرتے دیکھ مزید جلتے ہوئے واپس گردن سامنے کی جانب کرتے ہوئے ندیم سے پوچھا تھا

"صحیح کہا آپ نے میڈم وہ عورت کسی چڑیل سے کم نہیں"

ندیم نے اپنے لہجہ کو نہایت قابل رحم بناتے ہوئے کہا تھا

"چھوڑ کیوں نہیں دیتے تم اس کی لازمت؟"

یسیرہ نے برا سامنہ بنائے کہا تھا،

اور اپنے جو س کے گلاس کو لبوں سے لگا گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

---\*---\*---\*---\*---

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)



"مجھے دیر تو نہیں ہو گئی؟"

مریخہ نے نخل کے سامنے ولے چیئر پر بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا

"نہیں کچھ خاص نہیں۔۔"

نخل جو یسیرہ کو دیکھ رہا تھا مریخہ کی جانب متوجہ ہوتا بولا

"اب میں چلنا چاہوں گا"

نخل اپنے وانچ میں وقت دیکھتا ہوا بولا تھا

"ارے ابھی سے ابھی تو ہم نے پارٹی کا لطف ہی نہیں اٹھایا"

مریخہ فوراً اٹھلا کر بولی

## Posted On Kitab Nagri

"ایکچو نیلی آج کل کام کا کافی برڈن ہے تو دیر رات گئے تک کام کرنا پڑھتا ہے"

نخل نے مریحہ سے کہتے ہوئے سامنے بار کی جانب دیکھا جہاں یسیرہ کے ساتھ کچھ فاصلے پہ کسی لڑکے کو اس سے مخاطب ہوتے دیکھ اس کی پیشانی پہ بل پڑے تھے۔

"اب واقعی مجھے یہاں سے چلنا چاہئے"

نخل سرد لہجہ میں کہتا فوراً اٹھ کھڑا ہوا تھا

"میری بات تو سنیں نخل"

مریحہ دیکھ چکی تھی کہ نخل کے تاثرات یسیرہ کے ساتھ ندیم کو کھڑے دیکھ بدلے تھے،

سو وہ فوراً اس کا دھیان بھٹکانے کے لئے پکارتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام گئی تھی۔

جس پر نخل نے چونک کر مریحہ کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچا تھا

"مس مریحہ مجھے یہ بالکل پسند نہیں ہے کہ کوئی غیر عورت مجھے ذرا سا بھی ٹچ کرے"

نخل نہایت ناپسندیدگی اور سرد مہری سے کہتا جھک کر ٹیبل پہ موجود ڈشوپیر اٹھا کر اپنا وہ ہاتھ جسے مریحہ

نے پکڑا تھا ڈشو سے صاف کرتا بولا

جس پر مریحہ کا چہرہ شدید احساس ہتک سے سرخ پڑا تھا

"اور وہ جو آفس میں اپنی سیکرٹری کے ساتھ تم گلچھڑے اڑاتے ہو، اسے تم کیا کہوں گے؟"

مریحہ کے الفاظ اور لہجہ پر نخل نے حیرت سے سراٹھا کر اسے دیکھا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

کیا انسان اتنی جلدی اپنے کھال اتار پھینکتے ہیں؟

اور پھر اگلے ہی پل اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہوا تھا

"پہلی بات یہ کہ میں ایسا کوئی کام نہیں کرتا اور اگر کر بھی رہا ہوتا تو وہ سیکرٹری۔۔۔"

نہایت شدید غصے کی سبب اس کے چہرے اور گردن کی نسیں ابھر آئی تھی،

وہ پہلی مرتبہ اتنے غصے میں آیا تھا،

شدید غصے میں دھیمے مگر ٹھنڈے لہجہ میں مریحہ سے کہتا اس نے ایک پل کے لئے گردن موڑ کر اپنی

سیکرٹری کو دیکھنا چاہا تھا۔

مگر وہ بار کاؤنٹر کے پاس نہیں تھی۔

اس نے ٹھٹھک کر پورے بار میں نظریں دوڑائیں مگر وہ اسے نہیں ملی

"میری سیکرٹری کہاں ہے؟"

"مجھے کیا پتا؟، کیا وہ چھوٹی سی بچی ہیں جس پر اس لئے نگاہ رکھا جائے کہ کہی وہ گم نا جائے، وہ ایک جوان

لڑکی ہیں نہیں، اور وہ بھی ایسی لڑکی جو اپنے ہی لباس۔۔۔"

"بس۔۔۔"

نخل کے اضطراب سے پوچھنے پر وہ نہایت کمینگی سے کہہ رہی تھی،

کہ نخل نہایت غیض و غضب میں پوری طاقت سے شیشے کے ٹیبل پہ مکا مار گیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹیبیل نہایت آواز کے ساتھ جھناکے سے ٹوٹا تھا،

وہاں موجود سارے افراد ساکت سے ہو کر ان کی جانب متوجہ ہوئے تھے،

جہاں مریحہ نخل کا اتنا شدید اشتعال دیکھ خوف سے تھوک نکل رہی تھی

"اگر آگے ایک بھی لفظ کہا تو۔۔۔"

نخل نے دانت بھینچ کر جیسے نہایت مشکل سے اپنے غصے کو برداشت کر رکھا تھا

"اگر تم ایک عورت نہیں ہوتی تو آج تمہیں مجھ سے کوئی بچا نہیں پاتا۔۔۔"

نخل مٹھیاں بھینچے غرا کر کہتا ایک نفرت زدہ کراہیت آمیز نظر اس پر ڈالتا،

یسیرہ کو ڈھونڈنے کے لیے بار سے باہر نکل آیا تھا۔

وہ بے تابی سے یسیرہ کے سیل فون پر کال ملا رہا تھا،

جس پر رنگ تو ہو رہی تھی مگر کوئی رسپانس نہیں دے رہا تھا۔

"یسیرہ کہاں ہو تم؟"

www.kitabnagri.com

اگلے ہی پل وہ پاگلوں کی طرح پورے ہوٹل میں گھومتا ایک ایک سے یسیرہ کے متعلق پوچھ رہا تھا

----

"کیا آپ نے اس لڑکی کو دیکھا ہے؟"



## Posted On Kitab Nagri

نخل پاگلو کی طرح یسیرہ کی فوٹو جو اس نے واٹس ایپ ڈی پی پہ لگا رکھی تھی،  
ایک ایک کو دیکھتا پوچھ رہا تھا،

اور جب جب سامنے والا نفی میں گردن ہلاتا، نخل کا دل جیسے پاتال میں جا ڈوبتا۔  
اندر ہی اندر اس کا دل مسلسل لرزتے ہوئے اللہ سے اس کی سلامتی کے لئے دعا گو تھا،  
اب دھیرے دھیرے جیسے وہ ناامید ہو رہا تھا،

اور جیسے جیسے وہ ناامید ہو رہا تھا،

اس کے اندر جیسے اس کی قوت بھی کم ہوتی جا رہی تھی،

اس کا چہرہ اس طرح سفید پڑھ چکا تھا، جیسے خون کا آخری قطرہ تک اس کے اندر سے نچوڑ لیا گیا ہو،  
"کیا آپ نے۔۔۔ اس۔۔۔ لڑکی۔۔۔ کو۔۔۔ دیکھا۔؟"

وہ لرزتے قدموں سے ریسپشن گرل سے پوچھ رہا تھا  
وہ جانتا تھا کہ سامنے سے وہ بھی وہی کہی گی جواب تک کے لوگ کہتے آئے تھے  
www.kitabnagri.com

"یس سر میں انہیں جانتی ہوں۔۔"

نخل سن کر بے جان سا آگے بڑھ گیا تھا

"یس سر میں انہیں جانتی ہوں"

کچھ قدمی چلنے کے بعد اس لڑکی کی آواز دوبارہ اس کے دماغ میں گونجی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"کیا۔؟"

وہ اٹے قدموں اس لڑکی تک پہنچا تھا

"آپ نے ابھی کیا کہا تھا؟"

"یہی سرکہ میں مس یسیرہ حیات کو جانتی ہوں، وہ آپ کو روم نمبر 22 میں مل جائے گی"

نخل کے بے قراری سے پوچھنے پر ریسپشن گرل پیشہ ورانہ مسکراہٹ لبوں پہ سجائے بولی

اور ساتھ ہی روم کی جابی نخل کے حوالے کیا

جسے سن کر ایسا لگا جیسے نخل کی اندر زندگی کی رمتق دوڑی گئی ہو۔

اگلے ہی پل وہ چابی لیتا لوگوں کی پرواہ کئے بغیر کاریڈور میں دوڑنے لگا تھا،

آس پاس کے لوگ اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

مطلوبہ روم کے سامنے رکتے ہوئے اس نے خوف سے دھڑکتے دل کے ساتھ کی ہول میں کی پھنسا

تھا۔

www.kitabnagri.com

"یس۔۔۔یرہ۔۔۔"

وہ ایک سویٹ روم تھا، روم میں داخل ہوتے ہوئے اس نے یسیرہ کو لڑکھڑاتے لہجہ میں پکارا تھا

"یسیرہ۔۔"

ایک کے بعد ایک کمرہ دیکھنے کے بعد اور اسے وہاں ناپا کر اس کی آواز تیز ہوتی گئی تھی،

## Posted On Kitab Nagri

لہجہ میں وحشت صاف محسوس کی جاسکتی تھی۔

جو دھیرے دھیرے بڑھ رہا تھا۔

اب صرف بیڈروم رہ گیا تھا،

"یسیرہ۔۔"

تیزی سے بیڈروم کا دروازہ کھولتے ہوئے اس نے اونچی وحشت زدہ آواز میں ایک مرتبہ اسے پھر پکارا تھا،

مگر وہ اسے بیڈروم بھی کہی نظر نہیں آئی۔

وہ بیڈروم سے نکلتا تبھی اسے واش روم کے بند دروازے کے اس پار کچھ گرنے جیسی آواز آئی تھی

خوف و امید سے دھڑکتے دل کے ساتھ وہ دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا تھا،

واش روم نہایت ہی شاندار تھا، جابجا گلاب کے پھول، پتیوں اور کینڈلز سے سجا تھا

بھینی بھینی دلفریب خوشبو پورے واش روم میں پھیلی تھی۔

"یسیرہ۔۔"

اس نے بے یقینی سے پانی سے بھرے ہاتھ ٹب میں موجود یسیرہ کو دیکھا تھا،

جس کی آنکھیں بند تھیں،

وہ تیزی سے اس تک جاتا گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

"یسیرہ۔۔"

اسے پکارتا، ٹب کے کنارے اس کے بھیگے چہرے کو دونوں ہاتھوں کے پیالے میں تھامتا وہ اس کی بھیگی پیشانی پہ اپنے تپتے لب رکھ گیا تھا،  
اس کی ساری شدتیں، بے قراری، وحشتیں، خوف، اس تپتے جھلستے لمس میں موجود تھی۔  
"یسیرہ۔۔"

کچھ پلوں بعد جب اس کا دل پر سکون ہوا تو اس نے یسیرہ کو بغور دیکھا تھا، جو بری طرح بھیگی تھی۔  
اس نے یسیرہ کا رخسار دھیرے سے تھپتھپاتے ہوئے اٹھانے کی کوشش کی جس میں اگلے ہی پل وہ کامیاب بھی ہوا تھا،  
وہ نیم واسرخ ڈوروں والے آنکھیں کھول کر اسے دیکھتی نہایت دلکشی سے مسکرائی تھی۔  
جس پر نخل کا دل بری طرح دھڑک اٹھا تھا۔  
"تت۔۔ تم ٹھیک تو ہو؟۔ اور یہاں کیا کر رہی ہو؟"  
بمشکل خشک ہوتے حلق کو تر کرتے ہوئے نخل نے پوچھا تھا

"تم۔۔ م۔۔ م آگئے۔۔"

یسیرہ مسکرا کر لفظوں کو لمبا کھینچ کر کہتی اگلے ہی پل باتھ ٹب سے اٹھنے کی ناکام سی کوشش کرنے لگی تھی،

## Posted On Kitab Nagri

جسے محسوس کر کے نخل نے اس کی مدد کی،  
وہ چلتے ہوئے بار بار لڑکھڑا جاتی تھی،  
"تمہیں ہوا کیا ہے؟"

جس پر نخل اسے بازو پہ اٹھا کر بیڈروم میں لایا تھا، اور بیڈپہ بیٹھاتا ہوا تشویش سے اسے دیکھتا پوچھا  
"تم---م---م---بہت برے ہو---اور---ایک نمبر---ر---ر---کے بے وقوف---بھی---"  
وہ جیسے غصے میں آتی اپنی بند ہوتی آنکھوں کو کھولتی بیڈ سے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے نخل کی جانب  
انگلی کر کے بولی  
"میں جانتا ہوں"  
نخل چڑا تھا

"تم---م---م---کچھ---نہیں---جانتے---بے---وقوف---"  
وہ کہتی ہوئی نخل کی جانب قدم بڑھائی تھی کہ ڈول گئی  
وہ گرنا جائے اس سبب نخل نے آگے بڑھ کر اسے فوراً سنبھالا تھا  
"بولنا آگیا---، چلنا آگیا---، جھگڑنا بھی آگیا--- مگر دماغ چلانا نہیں آیا"  
وہ گردن اونچا کئے ماتھے پہ تیوری چڑھائے آنکھوں کو چھوٹائے نخل کو دیکھتی ہوئی کہہ رہی تھی۔  
"اور تو اور فلرٹ کرنا بھی آگیا ہے، ہاں؟"

## Posted On Kitab Nagri

اس کی تیوری جیسے مزید چڑھی تھی، ساتھ ہی  
نخل کی ٹائی پکڑ کر کھینچا تھا، جس کے سبب نخل کا چہرہ اس کے قریب ہو گیا  
"اب ہینڈ سم بھی تو ہو گئے ہو تم، اچھے بھی تو لگنے لگے ہو۔۔"  
اس کا چہرہ نہایت قریب سے دیکھتے ہوئے وہ کہہ رہی تھی،  
اس کے ماتھے سے سارے بل غائب ہوئے تھے  
"کسے اچھا لگنے لگا ہوں؟، کیا تمہیں؟"  
نخل نے تیزی سے دھڑکتے دل سے پوچھا تھا  
"آئی وانٹ ٹو کس یو"  
"کیا؟"

نہایت دھیان سے یسیرہ کو دیکھتے نخل کے جیسے ہوش اڑے تھے  
وہ بے ساختہ لڑکھڑا کر پیچھے ہوا تھا،  
اور اگلے ہی پل پیچھے بیڈ ہونے کے سبب بیڈ پہ جا گرا  
بیڈ پہ گرا نخل خشک ہوتے حلق کے ساتھ یسیرہ کو لڑکھڑا کر قریب آتے دیکھتا رہا تھا،  
اس سے پہلے کہ وہ اپنے ساکت ہوتے وجود کے ساتھ وہاں سے بھاگ کھڑا ہوتا،  
یسیرہ ایک ہاتھ بیڈ پہ سائیڈ میں ٹیک کر اس پر جھکی تھی،



## Posted On Kitab Nagri

اور دوسرے ہاتھ میں اس کے ٹائی کو فولڈ کرتی ہوئی، اسے ہلکا سا جھٹکادی  
"بے وقوف۔۔ نخل خان۔۔"

وہ کہتی ہوئی اس پر جھکی تھی اور نخل نے بے تحاشہ دھڑکتے دل کے ساتھ اپنی آنکھیں بند کر لی  
مگر تبھی اسے محسوس ہوا کہ وہ اس کے بازو پہ آگری تھی۔  
تھوک نگلتے ہوئے اس نے گردن موڑ کر دیکھا جہاں یسیرہ کو آنکھیں بند کئے خراٹے لیتے دیکھ نخل کی  
جیسے جان میں جان آئی تھی۔

وہ دھیرے سے اسے اچھے سے بیڈ پہ لیٹاتا پھر کمبل اوڑھاتا،  
باہر نکل آیا تھا، کافی وقت لگا تھا اسے اپنی دھڑکنوں کو اور خود کو نارمل کرنے میں۔  
بے شک یسیرہ حیات کا ہر روپ پہلے سے زیادہ خطرناک ثابت ہوتا تھا۔  
"ہاں تبریز یہ میں ہوں، میں لوکیشن ٹیکسٹ کر رہا ہوں اس لوکیشن پر ہانیہ کو ساتھ لے کر آ جاؤ"  
پھر اس کے اگلے ہی پل وہ تبریز کو کال کرتا ہوا نظر آیا تھا

\*---\*---\*---\*---\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

"تمہیں بھا بھی روم میں نشے کی حالت میں ملی؟"

"ہاں"

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

تبریز کے پوچھنے پر نخل نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا

"وہ خود سے تو نشہ کرنے سے رہی کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟"

تبریز کسی جاسوس کی کامیاب ایکٹنگ کرتا تھوڑی پہ انگلی مارتے ہوئے کہہ رہا تھا

"ہاں اس لڑکے پر جو یسیرہ کے پاس کھڑا تھا"

نخل نے فوراً کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"چلوہ سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھتے ہیں، اس سے حقیقت واضح ہو جائے گی"

نخل ہانیہ کو یسیرہ کے پاس چھوڑتا تبریز کو ساتھ لئے ہوٹل کے کنٹرول روم میں پہنچا تھا،

"ویسے ایک بات سمجھ نہیں آئی کہ وہ پھر اس روم میں کیسے پہنچی؟"

"یہ تو مجھے بھی نہیں سمجھ آئی"

تبریز کے اس سوال کا جواب تو وہ خود کب سے ڈھونڈ رہا تھا

"اور ریسپشن گرل نے بھی تمہارے پوچھتے ہی تمہیں کمرے کی چابی فوراً تھما دی تھی، جیسے اسے پہلے سے کسی نے اس کے متعلق تاکید کر دی ہو"

تبریز کو خاموشی سے سنا گیا تھا

کنٹرول روم میں پہنچ کر

منتوں سے کام ناچلتے ہوئے تبریز نے دھونس دھڑلے سے کام لیا تھا خیر بڑی مشکل سے آخر کار انہیں وہ فوٹیج مل ہی گیا تھا جس وہ لڑکا صاف نظر آرہا تھا

"یہ تو مریحہ کا باڈی گارڈ ہے"

تبریز نے حیرت سے کہا تھا

"میں اسے ذندہ نہیں چھوڑوں گا اس کی ہمت کیسے ہوئی ایسا کرنے کی؟"

جب انہوں نے صاف دیکھا کہ یسیرہ کے مڑتے ہی اس نے یسیرہ کے ڈرنک میں کچھ ملایا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

نخل تو جیسے قطعی بے قابو ہوا تھا

"صبر رکھ دیکھنے تو دے آگے کیا ہوا؟، کیا بھابھی کو اسی نے روم تک پہنچایا؟"

تبریز کے کہنے پر دانت پر دانت بھینچے نخل جیسے نہایت مشکل سے ضبط کرتا فوٹج دیکھنے لگا تھا،

جہاں اگلے ہی پل ان دنوں کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھی

جب انہوں نے یسیرہ کو بار ٹینڈر سے گلفز لے کر پہنتے دیکھا اور اگلے ہی پل انہوں نے دیکھا کہ اس گلفز

پہنے ہاتھوں سے پوری طاقت سے ندیم کو تھپڑ دے مارا تھا،

"یار تمہاری بیوی تو کافی جی دار ہے"

آنکھیں پھاڑے اسکرین کو دیکھتے ہوئے تبریز نے نخل کا پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے جیسے داد دی تھی

جس پر نخل کے دماغ میں کچھ دیر پہلے کا منظر تازہ ہوا تھا،

اس میں تو واقعی کوئی شک نہیں تھا،

کہ اس کی بیوی کی دار تھی۔

اس نے تبریز کی بات پہ دل و جان سے تصدیق کی تھی۔

-----\*-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

کچھ گھنٹے پہلے۔۔

یسیرہ نے جیسے ہی جو س ختم کیا اسے عجیب سا لگنے لگا تھا،  
ایک نگاہ ندیم پہ ڈالنے کے بعد جو اسے ہی دیکھ رہا تھا گلاس کو دیکھا،  
اس کے دماغ میں اچانک ہی کچھ کھٹکا تھا،  
"کیا تم مجھے ٹشوبا کس لا دو گے؟"

یسیرہ نے دور ٹیبل پہ موجود ٹشوبا کس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے ندیم سے فرمائش کی تھی  
جس پر ندیم جی جان سے اس کی فرمائش پوری کرنے کے لئے دوڑا گیا تھا۔  
ندیم کے جانے کے بعد اس نے فوراً گلاس کو ناک کے قریب لا کر سونگھا تھا،  
جس میں سے کسی میڈیسن کی بو آرہی تھی۔

تو واقعی اس کے ساتھ گھپلا کیا گیا تھا۔

اس نے جلدی سے سیل فون نکالتے ہوئے اپنی روم میٹ کو میسج کیا جس کا بھائی پولیس میں تھا۔  
اسے لوکیشن سینڈ کر کے اسے پوری بات ٹکسٹ کر کے سیل فون کو سائلینٹ کر کے ہینڈ بیگ میں رکھا  
"یہ آپ کا ٹشو۔۔"

ندیم ٹشوبا کس لے آیا تھا جو اس کی جانب بڑھائے بولا  
"تھنکس۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

مسکرا کر باکس میں سے ٹشو کھینچتی ہوئی وہ بولی تھی  
اور ساتھ ہی نخل کے ساتھ بیٹھی مریحہ کو دیکھا،  
اسے نجانے کیوں شروع سے ہی مریحہ پہ شک تھا،

وہ اتنی جلدی کبھی تہہ تک نہ پہنچتی اگر مریحہ پہ اسے پہلے سے شک نہ ہوتا،  
جس طرح مریحہ اچانک ہی نا صرف نخل سے مل بیٹھی تھی، بلکہ نخل پر فدا ہوئے جارہی تھی، اس پر ہی  
وہ ٹھٹکی تھی

دھیرے دھیرے دوا اثر انداز ہونے لگا تھا،  
اس کا سر چکرا رہا تھا اور آنکھوں کے سامنے کچھ دیر کے لئے دھندھلاہٹ چھا جاتی تھی،  
جس پر وہ سر جھٹک رہی تھی۔  
"آپ ٹھیک تو ہیں؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جسے ندیم بھی محسوس کر گیا تھا،

تبھی نہایت خوش ہوتے ہوئے پوچھ رہا تھا

"نہیں ٹھیک نہیں ہوں مجھے اچانک ہی بہت نیند سی آرہی ہے"

یسیرہ نے سر جھٹکتے ہوئے فوراً ناک کرتے ہوئے کہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ ابھی اس پر دوائی کا اتنا اثر نہیں ہوا تھا جتنا وہ ظاہر کر رہی تھی تبھی اس نے ندیم کے پیچھے اپنی روم میٹ کا بھائی دیکھا جو سیویل ڈریس میں تھا،

"پولیس۔۔ تمہیں ایک لڑکی کو غیر قانونی طور پر نشہ دینے کے جرم میں گرفتار کیا جاتا ہے۔۔ سو بنا

ہنگامہ کئے چپ چاپ چلے چلو"

وہ اپنا پولیس کا آئی ڈی کارڈ اور پستول دیکھتا ہوا ندیم سے بولا تھا،

جس کا چہرہ فق ہوا تھا۔

"ایک منٹ بھائی زرار کئے"

یسیرہ کے دماغ میں اب ہلکی ہلکی غنودگی چھپانے لگی تھی،

وہ اپنا دماغ کنٹرول کرتے ہوئے کہتی

بارٹینڈر کی جانب مخاطب ہوئی

"بھائی زرا اپنا غلغلا دینا"

بارٹینڈر جو خاموش تماشا بنی ہوا تھا،

اس نے فوراً اپنا غلغلا یسیرہ کو دیا تھا جس نے گلغز پہنے کے بعد آگے بڑھ کر پوری طاقت سے ندیم کے

چہرے پہ تھپڑ مارا تھا

چونکہ ادھر نخل اور مریحہ کا ہنگامہ مچا تھا تو سارے ادھر متوجہ تھے،

## Posted On Kitab Nagri

ادھر کسی کا دھیان ہی نہیں گیا تھا جہاں تھپڑ کھانے کے بعد ندیم نہایت بپھر کر یسیرہ کو دھمکیاں دے رہا تھا

"تم جانتی نہیں ہو کہ تم کس سے پنگالے رہی ہو"

"چل سب جانتی ہوں میں، بلکہ تیری وہ چڑیل مالکن نہیں جانتی کہ وہ کس سے پنگالے رہی ہے"

یسیرہ مضحکہ اڑاتے ہوئے بولی تھی

جس پر ندیم مزید دھمکی دینے لگا تھا

مگر روم میٹ کا بھائی اسے گن پوائنٹ پر بنا ہنگامے کے کھینچ لے گیا تھا

"اوہ ایکجوبیلی میں اپنا ہاتھ گندہ نہیں کرنا چاہتی تھی"

حیران سے بارٹینڈر کو گلفز واپس کرتی ہوئی وہ کہہ رہی تھی

جو اس انوکھے گلفز تھپڑ پر حیران سا نظر آ رہا تھا

"میں کل آکر اس سے سب اگلوالوگی بھائی، بس اس کی خاطر مارت جم کر کرنا"

یسیرہ ساتھ ہی ان کے پیچھے جاتے ہوئے کہہ رہی تھی اب اس کے قدم ہلکے ہلکے لڑکھڑارہے تھے۔

"کیا تم ٹھیک ہو؟"

روم میٹ کا بھائی جو اسے اچھے سے جانتا تھا تشویش سے پوچھا

"ہاں میں ٹھیک ہوں پریشان مت ہوئے"

## Posted On Kitab Nagri

بند ہوتی آنکھوں کو پھاڑ کر دیکھتے ہوئے وہ بولی تھی۔

جس پر وہ سر ہلاتے ہوئے چلے گئے تھے۔

اب وہ کسی بھی پل لمبا لیٹ ہونے والی تھی وہ اچھے سے جانتی تھی،

تو کیوں نا کوئی اچھی جگہ جا کر لمبا لیٹ ہو جائے،

اس کے دھند سے بھرتے دماغ میں یہ آخری عقلمندانہ خیال آیا تھا،

جس پر عمل کرنے کے لئے وہ لہراتی ہوئی ریسپشن پہ پہنچی تھی

"مجھے کمرہ چاہئے"

آنکھیں کھولتے بند کرتے ہوئے اس نے ریسپشن گرل سے کہا تھا

"میم آپ کا نام؟"

جو اسے ڈرنک سمجھ کر سر ہلاتی نام پوچھنے لگی تھی

"سیسرہ حیات"

www.kitabnagri.com

وہ کہتی ہوئی ٹیبل سے سرٹکا کر آنکھیں موندے گئی تھی

"یہ لیجئے میم آپ کے روم کی کی"

ریسپشن گرل نے فوراً اسے چابی پکڑا یا تھا تا کہ وہ وہاں سے جلدی سے چلی جائے،

وہ چابی لے کر دو قدم آگے بڑھی تھی کہ رکی اور واپس مڑی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"اور ہاں مجھے کوئی بلیو سوٹ میں ملبوس ٹال براؤن ہینڈ سم سا بندہ ڈھونڈتے ہوئے آئے تو اسے روم کی ڈبلیکیٹ کی دے دینا"

"اوکے میم۔۔۔ ویسے وہ ٹال براؤن ہینڈ سم سا بندہ آپ کا کون ہے؟"

"ہی از مائے ہر ہینڈ"

ریسپشن گرل نے یوں ہی مسکراتے ہوئے پوچھا تھا جس پر وہ رک کر اس کی جانب مڑتی بولی اور لہراتے لڑکھڑاتے ہوئے روم تک پہنچی تھی، روم میں پہنچ کر وہ سب سے پہلے واش روم میں داخل ہو کر شاور کے نیچے جا کھڑی ہوئی تھی۔ پھر وہ واپس کمرے میں جانا چاہتی تھی کہ لڑکھڑا کر باتھ ٹب میں جاگری تھی، اور پھر اس کے بعد اسے کچھ یاد نہیں رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو اس نے تمہیں بلایا تھا؟"

نیند سے اٹھتے ہی اس کی نگاہ گلاس وال کے سامنے کھڑی ہانیہ پہ گئی تھی

"ہاں، کیسی ہے آپ؟"

## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہوں"

اس نے کہتے ہوئے اپنے کپڑوں کو دیکھا جو چینج تھے۔

"نخل بھائی نے چینج کئے ہیں"

"میں جانتی ہوں یہ تم نے کیا ہے، کیونکہ ابھی اس میں اتنی ہمت تو نہیں آئی ہیں"

ہانیہ کے شرارت سے کہنے پر وہ لا پرواہی سے بولی تھی

"آپ بھائی کو اچھے سے جانتی ہے"

"بچپن سے"

وہ قریب ہی پڑا شا پر اٹھا کر بیڈ پر الٹی ہوئی بولی تھی

"اور اپنی خبر بھی نہیں لگنے دیتی"

"کیا مطلب؟"

وہ ہانیہ کی بات پر چونکی تھی

"مطلب یہ کہ آپ اپنے اندر کی زرا سی بھی بھنک نہیں لگنے دیتی، آپ ویسی نہیں ہے جیسی خود کو ظاہر

کرتیں ہیں"

"تم کچھ زیادہ ہی سوچتی ہو"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ کی بات پر لا پرواہی سے سر جھٹک کر کہتی وہ شاپر سے برآمد ہوتے کپڑے لئے واش روم میں گھسی تھی

وہ جینز اور ٹاپ زیادہ استعمال کرتی تھی،

اس حساب سے لباس اس کے حسب منشا ہی تھا، بلیو جینز پر خوبصورت سا وائٹ ٹاپ مگر وہ ٹاپ جو تھا گھٹنوں سے بھی نیچے جا رہا تھا،

اور ساتھ ہی ڈوپٹہ کے ساتھ وائٹ اسکارف بھی تھا۔

جسے دیکھ کر اس کی تیوری چڑھی تھی

"نخل بھائی لے آئے تھے رات آپ کے لئے"

مرر میں دیکھ اسکارف اور ڈوپٹہ سیٹ کرتی یسیرہ سے اس نے کہا تھا،

جس کا موڈ بگڑا ہوا سا نظر آرہا تھا

"ہاں ڈوپٹہ اور اسکارف دیکھ کر سمجھ گئی تھیں، چلیں"

www.kitabnagri.com

وہ کہتی اپنا ہینڈ بیگ اٹھاتی بولی

اور باہر نکل آئی۔

"آپ دور سے خوبصورت ہونے کے باوجود گھمنڈی، اور کافی ڈراؤنی لگتی ہیں"

وہ لفٹ میں تھے جب ہانیہ نے سیل فون پہ جھکے یسیرہ سے کہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"اچھا۔"

یسیرہ کالہجہ کافی سرسری سا تھا، جسے دیکھ محسوس نہیں ہوتا تھا کہ اسے قطعی فرق پڑتا تھا کہ اس کے آس پاس کے لوگ اس کے متعلق کیا سوچتے تھے

"اور قریب سے آپ پہلے سے زیادہ خوبصورت لگتی ہیں، آپ مجھے اب اچھی لگنے لگی ہیں"

"تھینکس، لگتا ہے مجھ پر تھنسیس لکھ رہی ہو"

وہ سیل فون بیگ میں ڈالتی ہوئی دھیمے سے مسکراتے ہوئی بولی۔

جس پر ہانیہ ہنسی تھی

"آپ جانتی ہیں تائی امی نخل بھائی کو بہت چاہتی ہیں، اور نخل بھائی بھی انہیں اپنی ماں کا درجہ دیتے ہیں، اس لئے تائی امی نے نخل بھائی کے لئے ایک لڑکی ڈھونڈی ہے، جس سے وہ ان کی شادی جلد ہی کروانے والی ہیں"

ہانیہ نہایت غور سے یسیرہ کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی،

جو ایک لمحہ کے لئے اس کی بات پر کھٹکی تھی

"اچھی بات ہے، نخل کو اپنی پسند کی لڑکی مل جائے گی"

اس کالہجہ کافی نارمل تھا

"آپ کو برا نہیں لگے گا؟"

## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ کے لہجہ میں حیرانی تھی

"اگر تم نخل کے متعلق زیادہ بات نہیں کروں گی تو مجھے بھی تم اچھی لگنے لگو گی ہانیہ"

"اوکے، میں کوئی بات نہیں کروں گی"

ہانیہ دل مسوس کر بولی تھی

اسے نخل کے لئے برا لگ رہا تھا، جو یسیرہ کو پسند کرتا تھا، مگر یسیرہ کو تو جیسے اس کی زرا سی بھی پرواہ نہیں تھی۔

"کیا میرے ساتھ پولیس اسٹیشن چلو گی؟"

"بلکل۔۔"

یسیرہ کے پوچھنے پر ہانیہ نے نہایت پر جوشی سے کہا تھا

ان کے پولیس اسٹیشن پہنچے کے دو منٹ پہلے ہی تبریز اور نخل وہاں سے نکلے تھے،

پولیس کے خوف سے نوید نے سب اگل دیا تھا،

اس لئے اگلے ہی پل نخل تبریز کے ساتھ نہایت ہی غصے سے مریحہ کے گھر گیا تھا،

جہاں ایک ضعیف سے گارڈ نے انہیں روکنے کی بہت کوشش کی مگر وہ اندر گھسے چلے گئے تھے۔

"تو ان سب کے پیچھے تم تھی؟، ایسا تم نے کیوں کیا یسیرہ کے ساتھ؟"

مریحہ انہیں لان میں ہی مل گئی تھی، غصیلے سے نخل کو دیکھ وہ خوفزدہ ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"مم۔۔ میں تمہیں پسند کرتی تھی اس لئے، وہ ہمارے درمیان بار بار آرہی تھی۔۔ اس لئے پھر۔۔"

مریچہ جو یقیناً ناشتہ کر رہی تھی چیئر سے اٹھ کر گھبرا کر بولی

"اسی لئے تم کسی کے ساتھ کچھ بھی کروں گی؟"

نخل جیسے اس کی بات کاٹ کر غرایا تھا، جس پر تبریز نے اس کے کاندھے پہ ہاتھ رکھ کر جیسے اسے کنٹرول میں رہنے کا اشارہ دیا تھا

"شکر مناؤ کہ یسیرہ کے ساتھ کچھ نہیں ہوا، اگر اسے کھروچ بھی آتی نا تو میں تمہیں ذندہ نہیں چھوڑتا، اس مرتبہ تو میں تمہیں معاف کر رہا ہوں، مگر آئندہ اپنی شکل لے کر میرے آس پاس تک موجود ہونے کی کوشش مت کرنا، ورنہ میں دوبارہ معاف نہیں کروں گا"

سرد لہجہ میں وارن کرتے ہوئے وہ جیسے ہی وہاں سے گیا تھا،

مریچہ سیل فون پر نمبر پیش کرتی سیل فون کان سے لگا گئی تھی

"جیسا جیسا تم نے کہا تھا میں نے ویسا ہی کرنے کی کوشش کی مگر تمہارا پلان ناکام ہو گیا، وہ سب جان گیا

تھا، مگر میں نے بات سنبھال لیا، وہ بس اتنا جانتا ہے کہ میں نے یہ سب رقابت میں کیا، مگر میرا باڈی

گارڈ سیل میں ہے، اور وہ نخل مجھے ابھی ابھی دھمکی دے کر گیا ہے۔۔"

مریچہ سیل فون کان سے لگائے پریشانی سے کہہ رہی تھی

"اوکے"

## Posted On Kitab Nagri

نجانے اسے دوسری جانب سے کیا کہا گیا تھا کہ وہ ہامی بھرتی سیل فون کاٹ گئی  
"تو تمہارے اوپر بھی کوئی پلانز موجود ہے جس کے کہنے پر تم یہ سب کر رہی تھی؟"  
اپنے پیچھے سے آتی اس آواز پر مریحہ کو لگا جیسے اس کے قدموں کے نیچے سے کسی نے زمین کھینچ لی ہو  
اس نے خوف سے پلٹ کر دیکھا جہاں اسے یسیرہ تنفر بھری نظروں سے گھور رہی تھی۔  
"میں یہ نہیں پوچھوں گی کہ وہ کون ہے؟، کیونکہ مجھے قطعی فرق نہیں پڑھتا کہ تم سب نخل کے ساتھ  
کیا کر رہے ہو؟، مگر ان سب کے بیچ مجھے گھسیٹ کر تم نے اچھا نہیں کیا۔"  
یسیرہ سرد سے لہجہ میں کہتی مریحہ کی جانب بڑھی تھی  
"۔۔ میں نخل خان نہیں ہوں جو رحمہاں دکھاؤں اور درگزر کردوں، میں یسیرہ حیات ہوں، مجھے معاف  
کرنا نہیں آتا"  
یسیرہ کے سرد برف جیسے لہجہ پر مریحہ بے ساختہ لڑکھڑا کر سی پہ گری تھی جیسے۔  
"بہت جلد تمہاری نیا جو ہے نا ڈوبنے والی ہے، ایڑی چوٹی کا زور لگا لو، اپنی ناؤ ڈوبنے سے بچانے کے  
لئے"  
مریحہ پہ ہلکا سا جھکے کہتی وہ کہہ رہی تھی  
"واو۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ ہی پیچھے موجود ہانیہ جو یسیرہ اور مریحہ کا ویڈیو لے رہی تھی اس نے متاثر ہونے والے انداز میں یسیرہ کو دیکھا تھا۔

وہ کسی فلم کی ہیروئن سے کم نہیں لگتی تھی۔

"میں تمہیں ایسا کچھ کرنے سے پہلے جان سے مار دوں گی"

مریحہ ہزیانی انداز میں چیخ کر کہتی واپس پلٹ کر جاتی یسیرہ کو سامنے ہی موجود پھل کاٹنے کی نائف اٹھا کر دے ماری تھی

مریحہ کے اس حملے پر ویڈیو بناتی ہانیہ نے خوف سے منہ پھاڑا تھا مگر دوسری جانب یسیرہ اسے محسوس کر کے فوراً اس جگہ سے ترچھی ہٹ کر اس نائف سے خود کو بچا گئی تھی،

جس پر ہانیہ اش اش کر اٹھی تھی یسیرہ زمین پہ گرے نائف کو تلخ مسکراہٹ کے ساتھ اٹھا کر مریحہ کی جانب پلٹی جو سہمی ہوئی سی اسے دیکھ رہی تھی

"میں کوئی کانچ کی گڑیا نہیں ہوں، جو ان کھلونے سے ڈر جاؤں، ایک بات یاد رکھنا سمندر میں اترنے سے پہلے میں نے تیرنا سیکھ لیا تھا"

سرد لہجہ میں کہتی وہ نائف کو فروٹ باسکٹ میں موجود سیب میں اندر تک گھساتے ہوئے بولی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جسے مریحہ سہمی ہوئی نظروں سے کئی لمحوں تک غائب دماغی سے دیکھتی رہی تھی

-----\*-----\*-----\*

"کیسی ہو تم؟"

چیز پہ بیٹھے نخل نے دروازہ ناک کرنے ساتھ ہی یسیرہ کو اندر آتے دیکھ بے ساختہ پوچھا تھا  
"مجھے بھلا کیا ہو گا؟، ٹھیک ہی ہوں، البتہ وارڈن سے میں نے کل رات ہاسٹل سے غائب ہونے پر کافی  
ڈانٹ سنی ہے، اس نے گاؤں میں اماں کو بھی کال کر کے کہہ دیا تھا کہ میں ساری رات ہاسٹل سے غائب  
تھی"

یسیرہ ہاتھ میں موجود کافی کی ٹرے کو نخل کے سامنے پٹختے ہوئے تیکھے لہجہ میں کہہ رہی تھی  
"اوہ۔۔ سوری۔۔"

www.kitabnagri.com

نخل کے ذہن میں لفظ "رات" پر گزشتہ رات کی تمام یادیں تازہ ہوئی تھی،  
وہ گھبرائے سے لہجہ میں معافی مانگتا بے خیالی میں گرم گرم کافی کے مگ کو لبوں سے لگا گیا تھا،  
جس کا احساس ہوتے ہی وہ اگلے پل مگ کو لبوں سے دور ہٹا گیا تھا  
"تم تو ٹھیک ہو؟، یا کل رات شکار ہو گئے تھے؟"



## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ جو اسے بغور دیکھ رہی تھی، اس کی اس حرکت کو نوٹس کرتے ہوئے پوچھا  
"شش۔۔ شکار سے۔۔ کیا مطلب؟"

نخل بوکھلایا تھا،

کیا وہ کل رات کے متعلق کہہ رہی تھی؟

سوچ کر ہی اس کی پیشانی پہ پسینہ کے قطرے ابھر آئے تھے۔

"مطلب یہ کہ کہی مریحہ کے جال میں پھنس تو نہیں گئے تھے؟، جان تو گئے ہو گے وہ کیا چاہتی تھی؟،  
وہ چاہتی تھی دوسرے دن تمہارے متعلق اخبار میں کچھ اس طرح کی نیوز چلے کہ احسان خان کا دوسرا  
پوتا نخل خان صبح ہوٹل کے کمرے میں مشہور و معروف اداکارہ کے ساتھ پائے گئے۔۔ اور بھی بہت  
کچھ عوام کو چٹخارے دار سننے کو ملتا۔۔ اگر میں وہاں نا ہوتی۔۔"

یسیرہ نخل کے سہمے چہرہ کو دیکھ استہزاء انداز میں کہتی چیئر کے ہتھے پہ ہاتھ رکھے اس پر ہلکا سا جھکتے ہوئے  
کہہ رہی تھی،

www.kitabnagri.com

جسے سن کر نخل بے ساختہ اپنے شرٹ کے اوپری دو کھلے بٹن بھی بند کر تا سمٹا تھا،  
اس کے خوفزدہ چہرے اور حرکت کو دیکھ یسیرہ نے بمشکل اپنی ہنسی کو ضبط کیا ہوا تھا،  
"ویسے تمہیں اتنا پسینہ کیوں آرہا ہے؟ کیا تم ڈر رہے ہو؟"

یسیرہ ہاتھ میں موجود ٹشو سے ہاتھ بڑھا کر نخل کی پیشانی سے پیسنہ خشک کرتی پوچھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"نن۔۔ نہیں تو"

نخل جو پہلے ہی سہا ہوا سا تھا،

یسیرہ کو قریب پا کر مزید بوکھلاتے ہوئے بولا

"اوکے۔۔"

یسیرہ سیدھی کھڑے ہوتی ہوئی بولی

"آج تمہاری میٹنگ ہے دو بجے اور گینک فارمنگ کے سی ای او یا سر کمال کے ساتھ"

یسیرہ اسے انفارم کرتی چلی گئی تھی۔

"کیا یہ عورتیں اتنی خطرناک ہوتی ہے؟"

یسیرہ کے جانے کے بعد نخل نے جھر جھری لیتے ہوئے سوچا تھا

آج کے بعد وہ دوسری عورتوں سے ہنس کر قطعی بات نہیں کرنے والا تھا،

اس نے مصمم ارادہ کیا

www.kitabnagri.com

وہ مریچہ سے بھی مسکرا کر صرف اس لئے پیش آتا تھا کہ یسیرہ کو جیلس کر سکے، مگر آئندہ وہ دوبارہ کسی

عورت سے یسیرہ کو جیلس کرنے کے لئے بھی بیٹھے انداز میں نہیں پیش آنے والا تھا۔

-----\*-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"میں نے کہا تھا نامسٹر نخل خان کے آپ میرے آفر کو ریجیکٹ نہیں کرے گے"

یا سر کمال نخل کو دیکھ خوش دلی سے کہتے ہوئے اس سے ہاتھ ملاتا ہوا کہہ رہا تھا

"کیونکہ ہمیں اپنی قسمت اور نصیب کے بارے میں پہلے سے کبھی اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ ہم سے اگلے

لمحے اگلے روز، اگلے مہینے یا اگلے سال کیا کروانے جا رہی ہیں، بس ایک بات پتا ہوتی ہے کہ نیک نیت

## Posted On Kitab Nagri

والوں کی قسمت میں ہمیشہ اچھے کام کرنے کو لکھ دیا جاتا ہے، آپ ایک اچھے انسان ہے، جس نے صرف کسانوں کے دکھوں کو سن کر ان کے لئے اس کام کو کرنے کو چن لیا، یہ جانے بغیر کہ اس میں آپ کو کتنی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا"

"وہ ایک شعر ہے یا سر صاحب،

محبت کرنی ہو تو حالات سے کیا ڈرنا

جنگ لازم ہو تو لشکر نہیں دیکھے جاتے"

یا سر کمال کی بات پر وہ دھیمے سے مسکراتے ہوئے بولا تھا

"بہت خوب۔۔ ویسے آپ اس خوبصورت لیڈی سے تعارف نہیں کروائے گے؟"

یا سر کمال نے نخل کے چیر کے پیچھے کھڑی یسیرہ کو دیکھ کہا تھا،

"یہ میری سیکرٹری ہے، یسیرہ حیات"

یا سر کمال کے کہنے پر نخل نے مختصر کہا تھا

"ہیلو سر"

یسیرہ نے مسکرا کر یا سر کمال سے کہا

جس پر یا سر کمال مسکراتا ہوا سر ہلا گیا تھا

"چلیں میں آپ کو ہماری کمپنی کے متعلق بتا دوں"

## Posted On Kitab Nagri

یاسر کمال کے کہنے پر وہ بھی اس کے ساتھ باہر نکل آئے تھے  
"ہماری کمپنی آرگینک فارمنگ کو سپورٹ کرتی ہیں، تقریباً پچاس گاؤں کے کسانوں سے ہم نے  
کانٹریکٹ کیا ہوا ہے، جو ہمیں اپنے آرگینک فارمنگ سے اگائے ہوئے اناج سپلائی کرتے ہیں، جنہیں  
ہم مناسب دام میں خرید کر جس سے کسانوں کو نقصان نہ ہو، مارکیٹ میں لاکر لوگوں کو ہیلدی سبزی  
مہیا کرتے ہیں"

وہ لفٹ کے ذریعے گراؤنڈ فلور پہ آئے تھے جہاں آرکنگ سبزیوں کی سیل ہو رہی تھی،  
"مگر یہ بات مخالف کو پسند نہیں آئی وہ ہم سے کسانوں اور لوگوں کو بدزن کرنے کے مختلف طریقے  
ڈھونڈ رہے ہیں، اور اپنی کیمکل پراڈکٹ کو عام کرنے کے لئے اور آرگینک فارمنگ کو جڑ سے  
اکھاڑنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں، پچھلے کچھ سالوں میں کچھ گاؤں کے کسانوں نے ہم  
سے کانٹریکٹ توڑ لیا تھا، اور انسٹنٹ فارمنگ سے ہاتھ ملایا تھا، مگر اب وہ روتے پیٹتے ہوئے آئے کہ ایسا  
کرنا ان کی سب سے بڑی غلطی تھی، کیونکہ ان کے کھیت بنجر ہو چکے ہیں، اب وہ کیا کرے؟، کیونکہ ان  
کی روزی روٹی کا ذریعہ تو صرف کھیتی ہی تھی، کیوں کہ وہ تو صرف ایک کسان تھے، جو صرف کھیتی کرنا  
جانتے تھے، اس طرح کسانوں پر قرضہ بھی چڑھ گیا، کھیتی بنجر ہونے کا غم اور قرضہ چڑھنے کے بار میں  
مبتلا ہو کر کئی کسانوں نے تو خود کشی بھی کر لی۔۔۔"

یاسر کمال کی آخری بات سن کر نخل کے قدم جیسے جم سے گئے تھے،

## Posted On Kitab Nagri

وہ صدمے میں مبتلا ہوا تھا جیسے

"اسی لئے ہم چاہتے ہیں کہ مزید کسان وہ غلطی نہ دہرائے، ابھی ابھی کچھ مزید گاؤں نے کانٹریکٹ خارج کر دیا بغیر کسی وجہ بتائے، آپ کو اس گاؤں میں جانا ہو گا یہ جاننے کے لئے کہ کسانوں نے ایسا کیوں کیا؟"

یا سر کمال رک کر نخل کے صدمے زدہ چہرہ کو دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا

-----\*-----\*-----\*

وہ کافی دیر سے گلاس وال کے اس پار یسیرہ کو ہنس ہنس کر حدید خان سے باتیں کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا، اور ابل رہا تھا، اس نے تو اس سے کبھی اس طرح بات نہیں کی؟، بلکہ اس سے بات کرتے وقت تو اس کی پیشانی کے تیور ہی بگڑے ہوتے تھے، سوائے اس رات کے، اس رات وہ کتنی مختلف لگ رہی تھی۔

کیا وہ سب بھول گئی تھی؟، یا اسے یاد تھا؟،

"وہ فائلز کہاں ہے مس یسیرہ؟، جو یا سر کمال نے دی تھی"



## Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی پل جب وہ مزید ضبط نہیں کر پایا تھا،

تو باہر نکل کر پوچھنے لگا جس پر

حدید اور یسیرہ نے گردن موڑ کر غصے کو ضبط کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نخل کے تمتاتے ہوئے

چہرہ کو دیکھا تھا

جس پر اگلے ہی پل نخل نے دیکھا کہ یسیرہ حدید سے کچھ کہتی اس کی جانب بڑھ آئی تھی۔

نخل نے کینہ توز نظروں سے اپنی جانب سرد سے نظروں سے دیکھتے حدید کو دیکھا تھا اور پھر یسیرہ کے

پیچھے آفس روم کی جانب بڑھ گیا

"سرفا نلنز تو یہی ہے آپ کے ڈیکس کے اوپر"

یسیرہ نے ڈیکس کے قریب جاتے ہوئے فائلز اٹھا کر نخل کو دیکھاتے ہوئے چبا کر کہا تھا

نخل نے مڑ کر حدید کی جانب دیکھا جو انہیں دیکھ رہا تھا،

جسے دیکھ نخل کے اندر اشتعال مزید بڑھا تھا

آخر وہ اس کی بیوی پر کیوں نظریں رکھے ہوئے تھا؟

"تمہیں کچھ یاد ہے یسیرہ اس رات کے متعلق؟"

اگلے ہی پل گردن واپس یسیرہ کی جانب موڑتے ہوئے اس نے یسیرہ سے پوچھا

"کس رات کے متعلق؟"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ نے حیرت سے اپنی جانب سنجیدہ ترین تاثرات چہرے پہ سجائے آتے نخل کو دیکھ پوچھا  
"جس رات ہم مریحہ کے پارٹی میں گئے تھے"

"ہاں میں آخر میں ہوٹل کے روم کے واش روم میں ٹب میں جاگری تھی، اور پھر شاید سو گئی تھی"  
یسیرہ نے جیسے یاد کرتے ہوئے کہا تھا

"تمہیں اس کے بعد کچھ بھی یاد نہیں ہے؟"

نخل نے جیسے ٹھٹھک کر رکتے ہوئے پوچھا

"نہیں، کیوں کیا اس کے بعد کچھ ہوا تھا کہ مجھے یاد رکھنا چاہئے؟"

یسیرہ نے اب کی مرتبہ نخل کے قریب جاتے ہوئے تجسس بھرے لہجہ میں پوچھا

"کیا واقعی تمہیں کچھ یاد نہیں؟"

"اب تم یہ مت کہنا کہ نشے میں مبتلا ہو کر میں نے اسٹوڈنٹز حرکتیں کی تھی؟، ویسے میں نے کیا کیا تھا؟"

نخل کی حیرانگی دیکھ یسیرہ نے پوچھا

www.kitabnagri.com

"ک۔ک۔کچھ بھی نہیں۔۔ تم نے کچھ نہیں کیا تھا"

نخل گھبرا کر فوراً انکار کر گیا

"تم تو اس طرح گھبرا رہے ہو جیسے کہ میں نے تمہیں۔۔۔"

یسیرہ جو گھبرائے نخل کا مضحکہ اڑانے لگیں تھی کہ رکی تھی

## Posted On Kitab Nagri

(بولنا آگیا۔۔۔ چلنا آگیا،۔۔۔ جھگڑنا بھی آگیا۔۔۔ مگر دماغ چلانا نہیں آیا)"

"اور تو اور فلرٹ کرنا بھی آگیا ہے، ہاں؟)"

"نہیں۔۔۔"

اس کے دماغ میں جیسے اپنی ہی لڑکھڑاتی خوابیدہ سی آواز تازہ ہوئی تھی، جسے یاد کر کے،

اس کی آنکھیں بے یقینی سے پھیلی تھی

"کیا ہوا؟"

نخل نے اسے پریشانی سے دیکھا تھا،

جس پر یسیرہ نے گھبرائی ہوئی نظروں سے گردن اٹھا کر اسے دیکھا

"اب ہینڈ سم بھی تو ہو گئے ہو تم، اچھے بھی تو لگنے لگے ہو۔۔۔"

"آئی وانٹ ٹو کس یو)"

"نووے۔۔۔ وہ۔۔۔ میں نہیں تھی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس کے دماغ میں جیسے ہی باقی ماندہ الفاظ چمکے وہ بے ساختہ لڑکھڑا گئی تھی۔

جسے نخل نے آگے بڑھ کر فوراً تھاما تھا

"تم ٹھیک تو ہو؟، تمہیں اتنا پیسہ کیوں آرہا ہے؟"

"کک۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

نخل کے تشویش سے پوچھنے پر سیرہ لڑکھڑاتے لہجہ میں کہتی فوراً اس سے دور ہوتی بھاگ کھڑی ہوئی تھی۔

-----\*-----\*-----\*

گھر کے سارے لڑکے پلے گراؤنڈ میں جمع فٹ بال کھیل رہے تھے،  
سٹیئر ڈے نائٹ ہونے کے سبب دیر رات تک کھیلنے کا ارادہ تھا ان کا،  
"ہم نے سنا ہے کہ نخل ایک اور شادی کرنے والا ہے؟"

بال کو دونوں ہاتھوں سے مخالف جانب ہٹ کرتے ہوئے ارباز نے پوچھا تھا  
جسے سن کر نخل کچھ کہہ نہیں پایا تھا

اس کے چہرے کی بے بسی بھرے تاثرات دیکھ تقریباً سبھی کی ہنسی چھوٹی تھی

"امی بہت سیریس ہے تمہیں اور رو میصا کو لے کر، جلدی انہیں سچائی سے آگاہ کر دو یہی بہتر ہو گا  
تمہارے لئے"

کھیلتے ہوئے جیسے معاذ نے مشورہ سے نوازا

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں، ورنہ تمہیں اپنی شادی کے بارے میں ایک دن پہلے پتا چلے گا کہ آج تمہاری شادی ہے اور پھر تم کچھ نہیں کر پاؤ گے"

اربا نے ہانک لگائی تھی

"میں تو کہتا ہوں کہ لو شادی، مزے میں رہو گے"

"بچارے سے ایک بیوی سنبھلی نہیں جا رہی، دوسری کی بھی مشورہ دے رہے ہو"

تبریز نے اسے علی کو گھورا تھا

"اسے کہتے ہیں قسمت، لوگوں کو ایک نہیں ملتی اور نخل کو دو دو مل رہی ہیں"

علی کی آہ کافی دلدوز تھی

"اب جب قسمت کی بات چل نکلی ہیں تو میں بتا دو مجھ سے بڑا بد قسمت تو اس پوری دنیا میں کوئی اور ہے

ہی نہیں۔۔"

تبریز نے فوراً دہائی دی جس پر سب گیم روک کر اس کی جانب متوجہ ہوئے

"پچھلے ہفتے جو جو تالے کر آیا تھا تین ہزار کا آج میں نے اسے سیل میں آٹھ سو کی بکتے دیکھا"

تبریز کی جیسے دکھوں کی کوئی حد نہیں تھی جسے سن کر وہ سبھی اسے تسلی دلا سے دے کر واپس گیم کی

جانب متوجہ ہو گئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

-----\*-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)  
[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

وہ پریشان سا پورے واڈراپ میں اپنے استری کئے کپڑے ڈھونڈ رہا تھا، یہ پہلی مرتبہ تھا کہ اس کے  
واڈراپ میں ایک بھی استری کیا ہوا سوٹ موجود نہیں تھا، ورنہ سکینہ بیگم پہلے ہی سے ہر سوٹ استری  
کر کے رکھ جاتی تھی،



## Posted On Kitab Nagri

وہ پریشان ہو رہا تھا کہ وہ اب کیا کرے کہ تبھی دروازے کی دستک پر متوجہ ہوا جہاں سامنے ہی استری کیا ہوا سوٹ لئے رومیساکو دیکھ وہ حیران ہوا تھا۔

"یہ آپ کے کپڑے معذرت کے ساتھ کہ تھوڑی دیری ہو گئی"

رومیسانے اپنے دھیمے لہجہ میں کہا تھا

"نہیں کوئی بات نہیں، مگر آپ نے یہ کیوں کیا؟"

نخل اس کے ہاتھ سے ہینگر تھا متا ہوا بولا جس میں استری کیا سوٹ ہینگ تھا۔

"روما کو میں نے ہی کہا تھا کہ وہ اب سے ناصرف تمہارے کپڑے استری کرے بلکہ، تمہارے سارے

کام بھی سنبھال لے، جب آگے کرنا ہی ہیں تو ابھی سے عادت ڈال لیں، صحیح کہانا میں؟"

سکینہ بیگم بہت پیار سے پوچھ رہی تھی،

جسے سن کر نخل کے چہرے کا رنگ اڑا تھا،

"امی مجھے آپ سے بات کرنی ہیں"

www.kitabnagri.com

اس نے ایک نگاہ رومیساکے سرخ ہوتے چہرے پر ڈال کر سکینہ بیگم سے کہا تھا

"بلکل کرو، مگر مجھے لگتا ہے تمہیں دیری ہو گئی ہے"

"ٹھیک ہے پھر میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

سکینہ بیگم کے گھڑی کی جانب اشارہ کر کے کہنے پر وہ پلٹ کر گھڑی میں ٹائم دیکھتا فوراً چینج کرنے کے لئے بھاگا تھا

نخل نے سوچا تھا کہ وہ آفس سے آکر سکینہ بیگم سے بات کر لیگا مگر وہ اتنا بازی ہوا تھا کہ اسے موقع ہی نہیں ملا،

صبح جلدی جلدی کے چکر میں آفس بھاگ کھڑا ہوتا، اور لیٹ نائٹ ورک کے سبب دیر رات گئے گھر آتا تو سکینہ بیگم کی جگہ رو میصا ہوتی جو اسے کھانا گرم کر دیتی تھی، اور اس کے پوچھنے پر کہ سکینہ بیگم کہاں ہے؟، شرمیلے لہجہ میں جواب ملتا کہ تائی امی سوچکی ہیں۔ اور اسی طرح پورا ایک ہفتہ گزر گیا تھا،

اسے سکینہ بیگم سے بات کرنے کا موقع تک نہیں ملا تھا  
شام کا وقت تھا سبھی ورکرز نجانے کیوں آج جلدی چلے گئے تھے۔

وہ "آرگینک فارمنگ" اور کسانوں کے درمیان کی ایگریمنٹ کنڈیشن ریڈ کر رہا تھا کہ تبھی اس کا سیل فون بج اٹھا تھا

"نخل بیٹا کہاں رہ گئے جلدی آؤ"

سکینہ بیگم کی گھبراہٹ آواز پہ وہ اگلے ہی پل سب کام چھوڑ بھاگ کھڑا ہوا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

اور گھر میں داخل ہوتے ہوئے وہ حیران ہوا،  
جہاں لان سجاسا تھا اور وہاں کافی گہما گہمی تھی،  
کیا آج کوئی فنکشن تھا؟

"نخل آگئے بیٹا، جاؤ تیار ہو جاؤ، کپڑے تمہیں تمہارے بیڈ پر مل جائے گے، تقریب شروع ہی ہونے  
والی ہے، جاؤ شاباش جلدی کرو"

سکینہ بیگم کی ہڑبڑی پہ وہ گھبرا اٹا کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا  
بادامی رنگ کی اسٹائلش سی ورک کئے ہوئے شیروانی اور واسکٹ میں وہ بہت اچھا لگ رہا تھا،  
وہ حیران سا تیار ہو کر کمرے سے نکلا تو اسے باقی لڑکے بھی تیار سے نکلتے نظر آئے،  
"خیرت کیا آج کوئی تقریب ہے؟"

اس نے ان سے پوچھا تھا  
"ہم بھی نہیں جانتے، ابھی ابھی آئے ہیں، ویسے تائی کی تقریب ایسی ہی ہوتی ہیں، سرپرائز پارٹی  
جیسی"

"میرے خیال سے آج ہانیہ کا برتھ ڈے ہے"

علی نے اندازہ لگایا  
"اوہ اس لئے یہ فنکشن ہے؟"

## Posted On Kitab Nagri

"شاید"

وہ سب نیچے اتر کر لان میں داخل ہوئے تھے کہ تائی امی تیر کی طرح ان کی جانب بڑھی تھی،

"چلو بیٹا سارے مہمان پہنچ چکے ہیں"

انہوں نے نخل کو کہتے ہوئے، نخل کا بازو پکڑ کر کھینچا تھا اسٹیج کی جانب لے جانے کے لئے

"آپ صرف نخل کو کہاں لے جا رہی ہیں؟، یہاں ہم بھی تو موجود ہیں"

تبریز نے فوراً کہا

"میں تم سبھی کو کیسے لے جاسکتی ہوں؟، جس کی منگنی ہوگی وہی تو اسٹیج پہ جائے گا نا؟"

"منگنی؟ کس کی؟"

ارباز کی آنکھیں پھٹی تھیں

"نخل کی اور کس کی"

وہ نخل کے ساتھ ساتھ سبھی کا ہوش اڑاتی ہوئیں نخل کا بازو پکڑ کر اسٹیج کی جانب بڑھ گئی تھی۔

"تم کیوں منہ بنائی ہوئی گھوم رہی ہو؟"

تبریز نے بلیو کلر کے فرائ میں ملبوس تیار سی، مگر سڑاسا منہ بنائے گھومتی ہانیہ کو روکتے ہوئے پوچھا تھا

مجھے لگا تھا، یہ پروگرام میرے برتھ ڈے کی خوشی میں بن رہا ہے، مگر ابھی پتہ چلا کہ یہ سب نخل بھائی

کی انگیجمنٹ کے لئے تھا کسی کو تو میں یاد ہی نہیں، نا ہی کسی نے وش کیا اور نا ہی گفت دیا"

## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ روہانسی سی تپ کر کہہ رہی تھی

"ہپی برتھ ڈے ہانیہ"

اس سے پہلے کہ تبریز کچھ کہتا اپنے پیچھے سے آتی آواز پہ وہ دنوں ہی حیرت سے مڑے تھے

جہاں مسکراتی ہوئی یسیرہ ہاتھ میں بڑا سا گفٹ پیک لئے کھڑی تھی۔

اسے دیکھ تبریز کو زور سے ہنسی آئی تھی

"انہیں کس نے یہاں بلایا"

تبریز نے دھیمے سے پریشان سے لہجہ میں بڑبڑایا

جسے صرف پاس کھڑی ہانیہ ہی سن پائی تھی

"وہ دراصل مجھے لگا کہ پارٹی میرے برتھ ڈے کے لئے ہیں اس لئے میں نے انہیں انوائٹ کر لیا تھا"

ہانیہ نے تبریز سے زیادہ پریشانی سے بڑبڑایا تھا

جس پر تبریز دانت پیس کر رہ گیا تھا

"تم دونوں یہ کانا پھونسی کیوں کرہئے ہو؟"

یسیرہ نے ان دنوں کو تیکھی نظروں سے گھورتے پوچھا

"وہ میں کہہ۔۔ رہی تھی۔۔ تھینک یو سو میچ یسیرہ۔۔ مگر اس کی کیا ضرورت تھی"

ہانیہ فوراً ہکلا کر کہتی یسیرہ گفٹ کے گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ ہانیہ کے جواب میں کچھ کہتی کہ وہ تینوں تالیوں کی آواز پہ چونک اٹھے تھے، جہاں سبھی مہمان سیٹج کے جانب رخ کئے خوشی سے تالیاں پیٹ رہے تھے۔

"تم تو یہاں ہو، تو پھر یہ تالیاں کس کے لئے بجا رہے ہیں؟"

یسیرہ نے کہتے ہوئے سیٹج کی جانب دیکھا تھا جو دوری کے سبب صاف نظر نہیں آ رہا تھا

"وہ۔۔۔ ب۔۔۔ بات۔۔۔ سنیں۔۔۔"

تبریز نے یسیرہ کو اس سیٹج کے جانب بڑھتے دیکھ گھبرا کر روکنے کی کوشش کی جس نے تبریز کی جانب دھیان تک نہیں دیا تھا

اور پھر تبریز نے اسے ساکت ہو کر رکتے دیکھا

جس پر تبریز نے بھی اس سیٹج کی جانب دیکھا جہاں نخل مسکراتا ہوا،

رومیا کو انگوٹھی پہنا رہا تھا

"وہ یہ سب اچانک۔۔۔"

"تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، میں یہ پہلے سے جانتی تھی اور میں خوش ہوں کہ اب میں بھی آزاد ہو سکتی ہوں"

تبریز نجانے کیوں ساکت سی یسیرہ کو وضاحت دینے کی کوشش کر رہا تھا،

یسیرہ اس کی بات کا ٹٹی سپاٹ سا بولی تھی



## Posted On Kitab Nagri

جس پر تبریز ہونک سامنے کھولے یسیرہ کو دیکھا گیا تھا  
جو کہہ کر نہایت مطمئن سی پلٹ کر جا رہی تھی

-----\*-----\*-----\*

"Congratulations sir"

وہ تبریز کے ساتھ جیسے ہی اندر داخل ہوا

اس کے اوپر جیسے پھولوں کی پتیوں کی بارش کرتے ہوئے ورکرز نے اس کا استقبال کیا

"سر! بنگلہ جنت مبارک ہو"

سبھی امپلائز نہایت خوشی سے اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے نہایت جوش و خروش کے ساتھ اسے مبارک

باد پیش کر رہے تھے

جسے نخل نہایت مشکل سے دانت پہ دانت جمائے برداشت کرتا رہا تھا،

"منگیتر مبارک ہو ڈیر برو"

بھیڑ کے ہٹتے ہی حدید خان نے سامنے آتے ہوئے اسے مبارک باد دی۔

## Posted On Kitab Nagri

جسے اپنے اندر ابھرتے اشتعال پر بند باندھتے ہوئے وہ خاموشی سے مگر سرد نظروں سے حدید خان کو دیکھ کر آگے بڑھا جہاں سامنے ہی ہاتھ میں بکے تھامی یسیرہ کو دیکھ اس کے قدم رکے تھے

"Congratulations for your engagement"

یسیرہ مسکرا کر مبارک باد دیتی اسے بکے تھما گئی تھی۔

جس پر نخل اندر تک جیسے جھلس اٹھا تھا

"تمہیں بتائی امی کو سچائی بتا دینی تھی نخل"

نخل جو یسیرہ کو جلتی نگاہوں سے جاتا ہوا دیکھ رہا تھا،

اسے اس طرح دیکھ تبریز نے افسوس سے کہا تھا

"تمہیں کیا لگا میں نے بتائی نہیں ہوگی؟"

"تم نے بتائی تھی؟ اور پھر بھی؟"

تبریز کے پوچھنے پر اسے سکینہ بیگم سے کیا گیا مکالمہ یاد آیا

"(امی میں یہ منگنی نہیں کر سکتا"

سکینہ بیگم جو اسے بازو پکڑ کر لے کر اسٹیج کی جانب بڑھی تھی،

نخل کے کہنے پر جیسے وہ ٹھٹھک کر رکی تھی

"مگر تم نے ہی تو کہا تھا کہ رومیصا تمہیں پسند ہے"

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ اچھی ہیں تو میں کیسے کہتا کہ وہ پسند نہیں ہے میرے خیال سے اسے سب ہی پسند کرتے ہیں، مگر

اس کا مطلب تو یہ نہیں نا کہ میں اس سے شادی کرنا چاہتا تھا"

وہ محتاط گھبرائے لہجہ میں کہہ رہا تھا

"تو پھر کس سے کرنا چاہتے ہو شادی؟"

"وہ۔۔۔م۔۔۔میرا۔۔۔ نکاح بچپن میں ہی گئی تھی امی"

سکینہ بیگم کی سنجیدگی سے پوچھنے پر وہ ہکلا یا تھا

"تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا؟"

"وہ۔۔۔ غلطی ہو گئی معاف کر دیں۔۔۔"

"اب کیا کروں میں تم بتاؤ؟، سارے مہمان جانتے ہیں کہ رومیصا سے تمہاری منگنی ہونے والی ہیں، اگر

ابھی جا کر تم منع کر دوں گے تو جانتے ہونا کہ بچی کی کتنی بے عزتی ہوگی؟"

"ت۔۔۔ تو میں کیا کروں"

www.kitabnagri.com

"اس وقت خاموشی سے وہی کرو جو میں کہہ رہی ہوں، بعد میں اس معاملے میں دیکھے گے کہ کیا

کریں؟"

"ٹھٹ۔۔۔ ٹھیک ہے"

"ویسے تمہاری منکوحہ وہ تمہاری سیکریٹری تو نہیں جو گھر آئی تھی؟"

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں بلکل بھی نہیں"

سکینہ بیگم کے ناگواری سے پوچھنے پر وہ صاف منع کر گیا تھا،  
وہ ایک ساتھ دو دو مصیبت نہیں مول لینا چاہتا تھا)

"اس سے پتا چلتا ہے کہ تائی امی کو بھابھی بلکل بھی پسند نہیں، ویسے میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ  
تائی امی کو قطعی فرق نہیں پڑھتا کہ تم نکاح شدہ ہو، دیکھنا وہ رومیصا سے تمہاری شادی کروا کر ہی رہے  
گیں"

تبریز کے کہنے پر نخل نے اسے بری طرح گھورا تھا،  
"آج کل سچ کا تو زمانہ ہی نہیں رہا"

اس کے گھورنے پر تبریز نے جیسے دہائی دی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

-----\*-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

"Congratulations for your engagement sir"

یسیرہ جو آفس روم میں کافی کی ٹرے لئے داخل ہو رہی تھی، کہ نخل نے غصے سے کہتے ہوئے اس کے  
قدموں میں گلابی پھولوں سے سجا بکے پھینکا تھا  
جو اگلے ہی پل یسیرہ کے قدموں کے پاس گرتے ہوئے اپنے غلاف سے نکل کر فرش پہ بکھر گئے تھے  
اپنی جگہ ٹھٹھک کے رکتی یسیرہ نے سپاٹ نظروں سے اسے دیکھا تھا،  
جو غصے میں نظر آ رہا تھا  
"انگینجٹ تم نے کی اور غصہ مجھ پر کیوں دیکھا رہے ہو؟"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ کے تلخ لہجہ پہ وہ کچھ کہتا کہ ڈور ناک کی آواز پہ وہ دونوں ڈور کی جانب متوجہ ہوئے جہاں حدید دروزاوا کئے کھڑا تھا

اس نے کمرے کی اندر موجود سنگین سے ماحول کو صاف محسوس کیا تھا  
"مس یسیرہ کین یو ہیلپ می؟"

حدید نے ایک نظر فرش پہ بکھرے پھولوں کو اور غصے سے سرخ چہرہ لئے نخل کو دیکھ یسیرہ سے مخاطب تھا،

جو پریشان سی نظر آرہی تھی  
"یس سر آفلورس"

یسیرہ نے فوراً مسکراتے ہوئے کہا تھا

"یسیرہ کہی نہیں جائے گی، تم دیکھ ہی سکتے ہو کہ ہم ابھی بڑی ہے"  
نخل جو یسیرہ کے فوراً مسکرا کر ہامی بھرنے پر مزید غصے میں آیا تھا،

چل کر یسیرہ تک جاتا جاتی ہوئی یسیرہ کا بازو پکڑ کر روکتا حدید سے سر دلہجہ میں مخاطب ہوا۔

اور ساتھ ہی دوسرے ہاتھ سے یسیرہ جوڑے تھامی تھی اس پہ رکھی کافی کاگ اٹھا کر لبوں سے لگایا تھا

"ہاں میں دیکھ ہی رہا ہوں کہ تم اسے دھمکا رہے ہو"

حدید نے بھی سرد انداز میں نخل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

جس پر نخل کا غصہ تو جیسا آسمان تک پہنچا تھا

"تم سے مطلب وہ میری۔۔"

نخل شدید اشتعال میں مزید آگے کچھ کہتا یسیرہ اس کی بات کا ٹٹی حدید سے بولی

"سر آپ جائے میں آتی ہوں"

یسیرہ کے کہنے پر جیسے حدید ناچاہتے ہوئے بھی نخل کو سرد نظروں سے گھورتا وہاں سے گیا تھا

"آخری تم چاہتے کیا ہو؟، یہ میرا ورک پلیس ہے نخل میں تمہاری وجہ سے تذلیل برداشت نہیں

کر سکتی، سمجھے تم، اور پھر اب تو تم ۱۰ سنگجمنٹ کر چکے ہو اور شادی بھی کرنے والے ہو تو۔۔"

حدید کے جانے کے بعد وہ بلا سنڈز گراتے ہوئے، نخل کی جانب متوجہ ہوتی ہوئی سپاٹ لہجہ میں بولی،

اس کے لہجہ میں غصہ صاف محسوس کیا جاسکتا تھا

"اور اس سے تمہیں فرق نہیں پڑھتا؟"

نخل نے جیسے اس کی بات کاٹتے ہوئے پوچھا

"تمہارے فرق پڑھنے سے کیا مطلب تھا کہ میں گڑ گڑاتی ہوئی تمہارے پیروں میں جا گرتی اور بھیک

مانگتی کہ میرے علاوہ کسی اور سے شادی مت کرو۔۔ مگر سن لو کہ ہاں مجھے کوئی فرق نہیں پڑھتا"

یسیرہ نے جیسے استہزاء انداز میں چبا کر کہا،

جسے سن کر اگلے ہی پل نخل نے ہاتھ میں موجود مگ کو فرش پر پورے طیش سے پھینکا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

نخل کے اس اچانک شدید اشتعال کے اظہار پر یسیرہ سہم کر پیچھے ہٹی تھی  
"آخر تمہیں فرق پڑھے گا بھی کیوں؟، تمہیں تو اس حدید خان نے پرپوز کیا ہے نا تم نے تو اس کے  
ساتھ ذندگی گزارنے کے وعدے اور وعید کئے ہو گے"

نخل غرایا تھا جیسے  
"صحیح کہا"

یسیرہ نے جیسے جواب دے کر نخل کا غصہ مزید بڑھایا تھا  
"تم میرے نکاح میں ہوتے ہوئے کسی غیر مرد کے ساتھ اس طرح کا تعلق کیسے رکھ سکتی ہو؟"  
نخل کل آگے بڑھ کر یسیرہ کو کہنی سے پکڑ کر اسے سختی سے دیوار کے ساتھ لگاتا بولا تھا  
جس کے سبب یسیرہ کا سر کا پچھلا حصہ دیوار سے زور سے ٹکرایا تھا،  
"تو کس نے کہا تمہیں اپنے نکاح میں رکھنے کے لئے، چھوڑ دو مجھے"  
درد بھری کرہا کو ضبط کرتے ہوئے،  
www.kitabnagri.com

وہ نخل کے آنکھوں میں دیکھ دو بدوبولی

تم انتہائی گھٹیا اور بری عورت ہو"

نخل نے کہتے ہوئے اشتعال سے اپنا ہاتھ یسیرہ کے سائنڈ دیوار پہ پوری طاقت سے مارا تھا، جس پر یسیرہ  
بری طرح سہم کر سمٹی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہوں تو؟، طلاق کیوں نہیں دے دیتے"

مگر ڈھٹائی سے دو بد و جواب دینا نہیں بھولی

"تاکہ تم جا کر اس حدید کے ساتھ شادی کر لو"

"جب جانتے ہو تو پوچھ کیوں رہے ہو؟"

یسیرہ کے اس جواب پہ تو جیسے نخل کا دماغ غصے کی شدت کے بنا پر آؤٹ آف کنٹرول ہوا تھا

"اس سے بہتر تو یہ ہو گا کہ میں تمہیں جان سے مار دوں۔۔۔"

نخل سرخ ہوتی آنکھوں سے جھلستے لہجے میں کہتے ہوئے یسیرہ کا گردن پکڑ کر دیوار سے لگایا تھا

"میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، تم ہمیشہ میرے نام سے لٹکتی رہو، آج کے بعد تم میرے دل سے

اتر گئی ہو، میں نا تمہیں اپناؤں گا اور نا ہی چھوڑوں گا، اگر آج کے بعد مجھ سے چھوڑنے کے متعلق کہا تو

قسم ہے خدا کی تمہیں میں جان سے مار دوں گا"

نخل یسیرہ کہ گردن دبوچے نہایت سنگین، غصیلے لہجے میں کہتا یسیرہ کی گردن جھٹکے سے چھوڑ گیا تھا،

پھر پلٹ کر سامنے آتی ہر چیز کو بوٹ سے ٹھوکر مارتا وہاں سے نکل گیا

-----\*-----\*-----\*-----\*-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ غصے کی شدت کی بنا عمارت کے ٹیریس پہ چلا آیا تھا،

غصے بھری لمبی لمبی سانسیں ہوا کے سپرد کرتا جیسے وہ اپنے غصے کو کم کرنا چاہ رہا تھا کہ تبھی اس کا سیل فون بج اٹھا

"ہیلو مسٹر نخل خان، میں نے آپ کی سکریٹری کو کئی مرتبہ کال کیا مگر مس یسیرہ کا سیل فون آف بتا رہا تھا اس لئے میں نے آپ کو کال کیا ہے"

یاسر کمال کی کال تھی جسے وہ لب بھینچے سنا گیا تھا

"کوئی بات نہیں بتائے کیا بات ہے؟"

وہ واپس پلٹ کر آفس ایرے کی جانب جاتا پوچھ رہا تھا

"آپ کو ہمارے فیکٹری کے کنسٹرکشن ایرے کی وزٹ کرنا ہے، میں نے مس یسیرہ کو لوکیشن سینڈ

کردی ہے، وہاں آپ کا انجینئر منتظر ہے"

"ٹھیک ہے، میں نکلتا ہوں ابھی"

www.kitabnagri.com

وہ ہامی بھرتا اندر داخل ہوا تھا

جہاں سامنے ہی یسیرہ کو فائل لئے حدید کے ساتھ کچھ ڈسکس کرتے دیکھ وہ رکا تھا

کیا واقعی یسیرہ کو کچھ فرق نہیں پڑتا تھا؟

کسی بھی چیز سے،

## Posted On Kitab Nagri

اس کی محبت، ناراضگی یا نفرت سے بھی نہیں،

"اتنے غصے سے دیکھنے کی ضرورت نہیں ہیں، بھابھی حدید خان کی ہیلپ کر رہیں ہیں"

اس کے قریب ہی آکر کھڑے ہوتے تبریز نے کہا تھا

"بھلا کیا ہیلپ کر رہی ہوں گی ایک سیکریٹری اپنے قابل باس کی"

اس نے پر تپش لہجہ میں کہا

"تم نہیں جانتے ناکہ وہ تمہارے اور حدید خان کے آنے سے پہلے یہاں کی جنرل ڈائریکٹر تھیں، بلکہ

ابھی بھی ہیں شاید اور ساتھ ہی تمہاری سیکریٹری کے فرائض بھی انجام دیتی ہیں"

"اگر وہ پہلے ہی ایک بڑے پوسٹ پہ تھیں تو سیکریٹری بننے کی کی ضرورت تھی؟"

تبریز کے اس انکشاف پہ وہ حیران ہوا تھا

"نہیں جانتا یہ تو تمہارے اور حدید خان کے آنے کے بعد ہی ہوا، شاید احسان خان نے کہا ہو ایسا بھابھی

سے"

www.kitabnagri.com

تبریز نے جیسے سوچتے ہوئے کہا تھا

"ویسے حدید خان تو یہاں مجھ سے پہلے سے ہو گا نا؟"

"نہیں وہ بھی ابھی جوئن ہوا ہے جب سے تم نے جوئن کیا، کیونکہ وہ ابھی تو آیا ہے فارن سے اپنی

ایجوکیشن مکمل کر کے"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک عام سی سیکرٹری کیوں بنی؟  
تبریز کی بات سن کر اس کے  
دماغ میں سوال کے ساتھ ہی جیسے کچھ تازہ ہوا تھا  
"یسیرہ آپ آج سے نخل کی سیکرٹری ہیں"  
"لیکن گرینڈ پامیں چاہتا ہوں کہ مس یسیرہ میری سیکرٹری بنے"  
"یس سر مجھے بھی حدید سر کی سیکرٹری بن کر خوشی ہوگی، کہ میں کسی قابل شخص کی سیکرٹری ہوں)"  
اس کے ساتھ ہی جیسے وہ سمجھ چکا تھا کہ یسیرہ حیات اپنی اعلیٰ پوزیشن چھوڑ کیوں سیکرٹری بننا چاہتی  
تھی۔

یقیناً اس کی وجہ حدید ہوگا، وہ حدید کی سیکرٹری بننا چاہتی تھی،  
مگر بیچ میں نخل چانک ہی ٹپک پڑا تھا  
جس کے سبب یسیرہ کا پلان فلاپ ہو گیا تھا۔  
www.kitabnagri.com  
حدید خان۔۔

وہ حدید خان کو دیکھتے ہوئے لب بھینجا تھا۔  
کل بھی یسیرہ نے اس کے اور حدید خان میں سے حدید خان کو چنا تھا  
اور آج بھی حدید خان کو ہی چنا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

وجہ صاف تھی حدید خان کی امارت و دولت۔۔

حدید خان اپنی دولت و جائیداد سے دنیا بھر کی ساری نعمتیں اس کے قدموں میں ڈھیر کر سکتا تھا جو وہ نہیں کر سکتا تھا،

کل بھی تو اس نے اسے اسی وجہ سے ٹھکرایا تھا

"تو تمہاری قیمت دولت و جائیداد سے ہے، تم اس کی ہوگی جو زیادہ مالدار ہو گا تو آج میں خود سے وعدہ

کر تا ہوں کہ میں ہی تمہیں منہ مانگی قیمت پہ خریدوں گا یسیرہ حیات"

اس نے جیسے جھلستے اعصاب کے ساتھ خود سے عہد کیا تھا

"مس یسیرہ حیات ہمیں کنسٹرکشن سائیڈ جانا ہے"

نخل کے سرد سپاٹ تحکم بھرے لہجہ پہ سبھی نے اسے مڑ کر حیرت سے دیکھا تھا،

جو نہایت سرد تاثرات چہرے پہ سجائے باہر کی جانب بڑھ گیا تھا

اسے پہلی مرتبہ اس لہجہ میں کہتے امپلائز نے سنا تھا

"لوکیشن سینڈ کرو مجھے اور کسی دوسری گاڑی میں آؤ"

اکھڑتھکمانہ لہجہ تھا اس کا،

نخل کے پیچھے بھاگ کر اس کی گاڑی تک جاتی یسیرہ نے حیرت سے اسے دیکھا تھا،

جس کی گاڑی اگلے ہی پل زن سے گزری چلی گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

---\*---\*---\*---\*---

جب یسیرہ کنسٹرکشن سائیڈ پہ ہانپتی ہوئی پہنچی تو نخل یلو کلر کا سیفٹی ہیلمٹ پہنے انجینئر سے باتوں میں مصروف تھا،

اگلے ہی پل نخل انجینئر سے بات کرتا ہوا چل رہا تھا کہ وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگی تھی اور ہیلمٹ سر پہ پہنے لگی تھی جو اس کے آتے ہی کسی ور کرنے تھمایا تھا "کیا ہوا؟"

نخل کے رک کر اسے سرد سی نظروں سے گھورنے پر یسیرہ بے ساختہ گڑبڑائی تھی "مس یسیرہ حیات کیا آپ سیکریٹری کے مینرز جانتی ہیں؟، آئندہ آپ صرف ایک سیکریٹری ہوگی یہ یاد رکھئے گا"

www.kitabnagri.com

اس کے تنبیہ لہجہ اور آنکھوں میں اتنی اجنبیت در آئی تھی کہ یسیرہ بس اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔ نخل کے انجینئر کے ساتھ آگے بڑھ جانے پر وہ دھیرے سے اس کے پیچھے چلنے لگی تھی۔ وہ تھرڈ فلور پہ تھے انجینیر اسے اپنا منصوبہ بتا رہا تھا،

جسے وہ نہایت دھیان سے سنتا مڑا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

ان کے پیچھے ہی یسیرہ تھی جو تین سیڑھیاں اوپر کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی۔  
انجینئر کے بتائے ہوئے ایئرے پہ نگاہ ڈالتے ہوئے اس کی نگاہ یسیرہ کی جانب گئی تھی،  
جو بدستور اپنی جگہ کھڑی تھی، اور نجانے کیوں سر جھٹک رہی تھی،  
وہ اس پر سے اگلے ہی پل نظریں ہٹا جاتا کہ کچھ غیر معمولی سا اسے یسیرہ میں محسوس ہوا تھا،  
جو اگلے ہی پل آنکھیں بند کرتے ہوئے سامنے کی جانب لہرائی تھی،  
یسیرہ کو دیکھتے نخل کا دل جیسے لمحہ بھر کے لئے رکا تھا،  
اس سے پہلے کہ وہ گرتی اگلے ہی پل وہ بھاگ کر جاتا اسے سنبھال کر اپنے بازوؤں میں اٹھا گیا تھا  
"یسیرہ کیا ہوا؟، اپنی آنکھیں کھولو"  
وہ پریشان سا یسیرہ کو پکارتے ہوئے نیچے کی جانب بڑھا تھا،  
تاکہ اسے ہاسپٹل لے جائے،  
مگر یسیرہ نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

"کیا ہوا ہے ڈاکٹر سب ٹھیک تو ہے؟، یہ اچانک بے ہوش کیوں ہو گئی تھی؟"

"شدید اسٹریس لینے کے سبب ان کی یہ حالت ہوئی ہیں، انہیں کچھ دنوں تک مکمل آرام کی ضرورت ہے، ان کے ہوش میں آتے ہی آپ انہیں لے جاسکتے ہیں"

نخل کے بے قراری سے پوچھنے پر ڈاکٹر تسلی دیتا ہوا چلا گیا تھا

کیا دوسروں کو اسٹریس دینے والی خود بھی اسٹریس لے سکتی تھی؟

نخل حیران سائیرہ کے قریب جاتا ہے ہوش سی سیرہ کو دیکھ سوچ رہا تھا۔

آخر کس چیز کا اسٹریس لیا تھا سیرہ نے؟

## Posted On Kitab Nagri

جو وہ اس طرح اچانک ہی بے ہوش ہو گئی تھی۔

نخل پریشان نظروں سے اسے دیکھتا اپنا ہاتھ بڑھا کر دھیرے سے اس کے چہرے پہ گرتے بالوں کو پیچھے کر گیا تھا

کاش کہ تم ایسی ناہوتی یسیرہ۔۔

کاش کہ ہم ایک نارمل کپیل کی طرح نارمل زندگی گزار پاتے۔۔  
کاش کہ تمہیں مجھ سے محبت ہوتی۔۔

نخل افسردگی سے سوچتا اس کے رخسار کو نرمی سے اپنی انگلیوں کے پوروں سے سہلایا تھا۔  
اس سے پہلے کہ وہ اپنا ہاتھ کھینچتا تبھی یسیرہ نے کروٹ لی تھی،  
جس کے سبب نخل کا ہاتھ یسیرہ کے رخسار کے نیچے دب گیا تھا۔

وہ دھیرے سے اپنا ہاتھ نکلنا چاہ رہا تھا کہ یسیرہ اس کا ہاتھ پکڑ کر سر مزید آگے کرتے ہوئے اس کے بازو پہ سر رکھ گئی تھی،

www.kitabnagri.com

جس کے سبب نخل کو جھکنا پڑا تھا۔

ترجھے ہو کر کھڑے نخل نے ایک اور مرتبہ کوشش کی کہ اپنا بازو یسیرہ کے سر کے نیچے سے نکال سکے  
مگر یسیرہ مزید کسماتے ہوئے،

نخل کے بازو پہ گرفت مضبوط کرتی، اپنا سر مزید آگے سرکا گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

کئی گھنٹے گزرنے کے بعد جب یسیرہ نے مندی مندی سی آنکھیں کھولیں پہلے تو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کہاں تھی؟

پھر پوری آنکھیں کھلنے کے بعد اسے بری طرح جھٹکا لگا تھا۔

وہ نخل کے ساتھ نخل کے بازو پہ سر رکھ کر سوئی تھی۔

اگلے ہی پل وہ جھٹکے سے ناصر ف اٹھ بیٹھی بلکہ بیڈ سے دور جا کھڑی ہوئی تھی۔

"تم اٹھ گئی؟"

نخل یسیرہ کے جھٹکوں پہ اٹھ بیٹھا تھا اور خشک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

"ہاں مگر تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

"تمہیں بچانے کی سزا بھگت رہا ہوں"

یسیرہ کے مشکوک لہجہ پہ نخل نے بھنا کر کہا تھا

"کاش کہ جب تم بے ہوش ہو کر گر رہی تھی تو ناپکڑا ہوتا، تھرڈ فلور سے گر کر تو بچنے کے بھی چانس نا

ہوتا تمہارا"

"تم چاہتے ہو کہ میں مر جاؤں"

"بلکل کیا تو پھر تم مر جاؤں گی؟"

نخل کے بے نیازی سے کہنے پر یسیرہ نے لب بھینچ کر اسے دیکھا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"میں نے تو یوں ہی کہا تھا"

مگر اگلے ہی پل جب نخل نے اسے دوبارہ آنکھیں بند کر کے تیور کر گرتے دیکھا،  
بے ساختہ بوکھلا کر کہتا ہوا اسے دوڑ کر تھاما تھا

نہایت پریشانی سے وہ بے ہوش سی یسیرہ کو بیڈ پہ لٹاتا اگلے ہی پل پورے ہاسپٹل کے ڈاکٹر زپہ برس رہا  
تھا

"آپ لوگوں نے تو کہا تھا کہ صرف اسٹریس ہے، یہ کیسا اسٹریس ہے کہ جس میں وہ بار بار بے ہوش  
ہو جا رہی ہیں؟، آپ لوگ ڈاکٹر ہو کہ بھٹیاری ہو؟، اے ٹو زیڈ ٹیسٹ کروا کے مکمل چیک اپ  
کریں"

نخل کے بھرے لہجے میں کہنے پر اسے تسلی دیتے ہوئے اگلے پورے چوبیس گھنٹہ یسیرہ کے ٹیسٹ میں  
گئے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سروہ ایک دم فٹ ہے بس۔۔۔"

"پھر سے اسٹریس کا نام بھی مت لیجئے گا، بیماری بتائیں کہ اسے کیا ہوا ہے جو وہ بے ہوش ہو جا رہی ہیں  
بار بار"

ڈاکٹر زنے بے بسی سے ایک دوسرے کو دیکھا،

## Posted On Kitab Nagri

آخر وہ کیوں چاہتا تھا کہ ان کی فٹ پینٹ جو صرف شدید اسٹریس کے سبب بے ہوش ہو رہی تھی، اس کی بیماری زبردستی پیدا کرے۔

"سرا نہیں سیر پیرل ہیمس فیئر اسٹریس ڈیز ہیں"

تبھی ان میں سے ایک ڈاکٹر پورے اعتماد سے ایک تازہ ترین مصنوعی بیماری کا نام ایجاد کرتے ہوئے بولا جسے سن کر نخل کے چہرے کا رنگ اڑا تھا

"اس بیماری سے وہ ٹھیک تو ہو جائے گی نا؟"

"بلکل، وہ بیماری کے فرسٹ اسٹیج پہ ہے، ہماری میڈیسن کا کورس اور مکمل آرام انہیں ایکدم صحت مند کر دے گا"

ڈاکٹر کے اتنے پر اعتماد انداز میں کہنے پر نخل کا خوفزدہ ہوتا دل جو اتنی خطرناک بیماری کا نام سن کر ہی کانپ اٹھا تھا مطمئن ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں اس کا پورا پورا خیال رکھوں گا"

تھینک یو سوچ ڈاکٹر"

وہ ڈاکٹر کا شکر ادا کرتے ہوئے یسیرہ کوڈسچارج کر لایا تھا۔

"کیا تمہیں گاؤں چھوڑ دوں، کچھ دن چھٹی لے کر وہاں آرام کرو"

"نہیں ابو پریشان ہو جائے گے، مجھے ہاسٹل چھوڑ دو"

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں آرام کی ضرورت ہے"

"ہاں تو کیا ہوا کر لوں گی"

یسیرہ کے لاپرواہی اسے سخت زہر لگی تھی

"مجھے یہاں کیوں لائے ہو؟"

اگلے ہی پل ہوٹل کے سامنے گاڑی رکتے دیکھ یسیرہ نے بے ساختہ پوچھا تھا

"تمہیں مکمل آرام کی ضرورت ہے، اور تم اپنے گھر نہیں جانا چاہتی تو پھر یہاں تمہارا خیال میرے علاوہ

اور کون رکھے گا؟"

"مگر تم تو یہ چاہتے تھے کہ میں مرجاؤں"

"اب بھی چاہتا ہوں"

نخل نے خشک لہجہ میں کہا تھا

"تو پھر یہ دیکھا وا کیوں کر رہے ہو؟"

www.kitabnagri.com

"کیونکہ تم اس دنیا میں میرا واحد رشتہ ہو، جس کا خیال مجھے ناچاہتے ہوئے بھی رکھنا ہوگا، میں نہیں

چاہتا کہ اماں جو تمہیں بے حد چاہتی تھی یہ جان کر مجھ سے ناراض ہو جائے کہ جب تمہیں ضرورت

تھی تو میں نے تمہارا ساتھ کیوں نہیں دیا"

نخل کے ضبط بھرے لہجہ پر اب کی مرتبہ یسیرہ مزید کچھ کہے بغیر رخ موڑ گئی

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں تبریز یار میں آج رات گھر نہیں آ پاؤں گا۔۔"

تھوڑی دیر بعد ہوٹل کے روم میں نخل سیل فون کان سے لگائے کہہ رہا تھا،

اور ایک نگاہ سوئی ہوئی یسیرہ پر ڈالا تھا

"بلکہ شاید ایک ہفتے تک گھر نا جا پاؤ وہ دراصل۔۔"

وہ تبریز کو ساری بات بتایا گیا تھا

اسے فون رکھے آدھا گھنٹہ ہی ہوا تھا کہ ڈور بیل کی آواز پہ وہ دروازے کی جانب بڑھا، وہ جانتا تھا کہ

دروازے پہ یقیناً تبریز ہو گا، جسے اس نے کپڑے اور ضرورت کا سامان لانے کے لئے کہا تھا

مگر دروازہ کھولنے پر نخل کے دیوتا کوچ کر گئے تھے

کیونکہ سامنے ہی سکینہ بیگم غصے کے ساتھ کھڑی نظر آئی جو دروازہ کھلتے ہی اگلے پل کمرے میں گھسی تھیں

"کہاں ہے وہ لڑکی جس کے ساتھ تم اس ہوٹل میں رکے ہو؟"

سکینہ بیگم کے غصے سے کہنے پر وہ بری طرح بوکھلایا تھا اور ان کے پیچھے آتے تبریز کو دیکھا جو قطعی رونی

صورت بنائے ہوئے تھا

"تو یہ ہے تمہاری منکوحہ؟، کیا اسی سے نکاح کرنا تھا تمہیں"

اگلے ہی پل وہ بیڈ روم میں گھسی تھیں جہاں یسیرہ کو دیکھ وہ سخت نا پسندیدگی سے بولیں

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ جو شور شرابہ کی آواز سے اٹھ بیٹھی تھی،

نا سمجھی سے انہیں دیکھ ان کے پیچھے سہمے ہوئے سے کھڑے نخل اور تبریز کو دیکھا تھا  
"ویسے کیا گھر چھوڑ دیا ہے اس کے لئے؟"

"نن۔۔ نہیں امی وہ یسیرہ بیمار ہے اور یہاں اس کا خیال رکھنے کے لئے کوئی نہیں تو اس لئے۔۔"

سکینہ بیگم کے تیکھے تیوروں سے پوچھنے پر نخل گھبرا کر ہکلاتے ہوئے وضاحت دے رہا تھا  
"تو گھر لے آتے، اس ہوٹل میں رہنے کی کوئی ضرورت نہیں اگرچہ مجھے یہ چلتر باز قسم کی لڑکی بلکل  
پسند نہیں ہے مگر اپنے بیٹے کے لئے میں برداشت کر لوں گی"

"جج۔۔۔ جی ٹھیک ہے"

یسیرہ حیرت سے سکینہ بیگم اور نخل کو دیکھی گئی تھی۔

اور سکینہ بیگم کے اپنے بارے میں اظہار خیال سن کر تو جیسے وہ بری طرح جل اٹھی تھی  
"میں کہی نہیں جاؤں گی"

www.kitabnagri.com

یسیرہ نے فوراً تنک کر کہا تھا

جس پر سکینہ بیگم نے اسے گھور کر دیکھا تھا

ان دنوں کو ایک دوسرے کو ٹیپکل ساس بہو کی طرح گھورتے دیکھ تبریز اور نخل بری طرح گھبرائے  
تھے

## Posted On Kitab Nagri

"امی آپ جائے میں یسیرہ کو لے کر آتا ہوں"

"ہاں ہاں چلیں تائی امی"

"میرے معصوم سے بچے کے لائق تو یہ لڑکی بالکل بھی نہیں ہے"

نخل اور تبریز کے گھگھیا نے پر سکینہ بیگم یسیرہ کو سخت ناپسندیدگی سے گھورتی چلی گئی تھی

"میں اس عورت کے گھر ہر گز نہیں جاؤں گی"

سکینہ بیگم کے آخری جملے پہ تو یسیرہ بری طرح تپ اٹھی تھی

"وہ عورت میری ماں جیسی ہے، جب مجھے ساری دنیا نے ٹھکرا دیا تھا یہاں تک کہ میری بیوی نے بھی تو

اس عورت نے مجھے سہارا دیا، وہ عورت میرے لئے بہت اہم ہے"

نخل کے سنجیدہ لہجہ میں کہنے پر یسیرہ سن کر بڑا بڑا کر کچھ کہتی سر جھٹکتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تغلق ہاؤس میں اتنے سارے افراد رہتے تھے کہ مزید روم کے ہونے گنجائش ہی نہیں تھی، اور یوں بھی سکینہ بیگم کے مطابق وہ نخل کی بیوی تھی سو نخل کے کمرے میں ہی اس کے رہنے کا انتظام ہوا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اس کے تعلق ہاؤس آئے ابھی دو سکینڈ نہیں ہوئے تھے، کہ اگلے ہی پل پورا گھر نخل کے کمرے میں نخل کی بیوی دیکھنے کے لئے اٹھ آیا تھا۔

جن میں سے کچھ اگر یسیرہ کو دیکھ خوش ہو رہے تھے تو کچھ اسے ناپسند کر رہے تھے، ناپسند کرنے والے خصوصاً وہ لوگ تھے جنہیں رومبصا سے ہمدردی ہو رہی تھی،

اس ملنے ملانے کا سلسلہ تین چار گھنٹے تک چلتا رہا تھا جسے یسیرہ نے نہایت تحمل سے برداشت کیا تھا۔ کمرہ کے خالی ہوتے ہی جیسے وہ اپنا تحمل کھوتی سخت برا منہ بنائے تکیہ پہ گری تھی۔ آخر وہ اس چڑیا گھر میں کیسے رہ رہا تھا؟

یسیرہ نے ابھی ابھی واش روم سے کپڑے تبدیل کر کے نکلتے نخل کو دیکھ سوچا تھا "بھائی یہ یسیرہ کے لئے ہیں۔۔"

تبھی دروازہ ناک کرنے پر نخل کی اجازت پہ اندر داخل ہوتی ہانیہ نے مسکرا کر یسیرہ کو دیکھ کہا تھا اور نخل کو ٹرے تھمایا

www.kitabnagri.com

"اور ہاں سب آپ کا نیچے ڈنر کے لئے ویٹ کر رہے ہیں"

جاتے جاتے ہانیہ اس سے بول گئی تھی جس پر وہ سر ہلا گیا تھا

"کھانا کھا کر میڈیسن لے لو"

## Posted On Kitab Nagri

نخل سائڈ ٹیبل پہ ٹرے رکھتا اس سے مخاطب ہوا تھا جو آنکھیں بند کئے سونے کے موڈ میں نظر آرہی تھی

"مجھے نہیں کھانا اور نا ہی میڈیسن لینی ہیں"

یسیرہ نے بند آنکھوں سے ہی جواب دیا تھا

"کیوں نہیں کھانا اور نا ہی میڈیسن لینی ہے؟"

"کیونکہ میرا موڈ نہیں ہے"

یسیرہ کے موڈ کے بابت جان کر تو جیسے نخل کا دماغ جل اٹھا

"تمہیں جلد از جلد ٹھیک ہونے کے لئے میڈیسن کی ضرورت ہے اور میڈیسن کے لئے پہلے کھانا

ضروری ہے"

"تمہیں کیوں اتنی فکر ہو رہی ہے میری؟"

نخل کے تحمل سے کہنے پر یسیرہ نے آنکھیں کھولتے ہوئے اس دیکھ پوچھا

"فکر اس لئے ہو رہی ہیں کیونکہ میں چاہتا ہوں تم زندہ رہو اور اب میری نفرت دیکھو کیونکہ محبت اور

نرمی کا ملاحظہ تو تم کر ہی چکی ہو، اب نفرت کا بھی ملاحظہ کر لو"

"مجھے کچھ نہیں کھانا سنا تم نے"

نخل کے طنزیہ انداز پہ وہ تیکھے نظروں سے گھورتی سختی سے کہتی دوبارہ آنکھیں بند کر گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"پھر مجھے کھانا بھی اچھے سے آتا ہے، کیا تم یہ چاہتی ہو کہ میں تمہیں زور زبردستی اپنے ہاتھ سے کھلاؤں  
اگر تم ایسا چاہتی ہو تو میں ایسا بھی کروں گا"

اگلے ہی پل نخل اسے بازو سے پکڑ کر اٹھا کر بیٹھاتا ہوا طنزیہ لہجہ میں بولا  
"میں ایسا کچھ نہیں چاہتی"

نخل کے طنزیہ وہ بری طرح تپ کر بولی

"تو پھر اٹھو اور اپنے ہاتھوں سے کھانا کھاؤ"

نخل کے اب کی مرتبہ تحکمانہ لہجہ میں کہنے پہ وہ اٹھ بیٹھی تھی  
اس کے ڈنر ختم کرنے کے بعد سر پہ کھڑے نخل نے اس کی ہتھیلی پہ ٹیبلٹس نکال رکھی۔  
جسے ناراضگی سے دیکھتی وہ پانی کے ساتھ نگل گئی تھی۔

"اب اپنے دماغ کو خالی کر کے آرام سے سو جاؤ"

یسیرہ کے ہاتھ سے خالی گلاس لیتے ہوئے نخل نے کہا تھا

"تم کہاں سوں گے؟"

"بیڈ پر ہی"

گلاس سائیڈ ٹیبل پہ جگ کے ساتھ رکھتا نخل اس کے سوال پہ اس کی جانب مڑتا بولا

"تو پھر میں صوفے پر سوں گی"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ کہتی ہوئی تکیہ اٹھا گئی تھی، اور صوفے کی جانب بڑھی  
"آرام سے۔۔"

بیچ میں جا کر یسیرہ کو کلائی پکڑ کر روکتے ہوئے اس نے کہا تھا  
"ہم کوئی غیر محرم نہیں ہے، اور نا ہی یہ کوئی فلم ہے، بیڈ اچھا خاصا بڑا ہے ہم دنوں ہی اس کے کناروں  
پہ آرام سے سو سکتے ہیں"

"مگر میں تمہارے ساتھ بیڈ شیئر نہیں کرنا چاہتی"

یسیرہ نے تنک کر فوراً منع کیا

"آہ یسیرہ حیات کیا تم بھول گئی کہ میں نے کیا کہا تھا؟ اگر تم بھول گئی ہو تو یاد دلا دوں میں نے کہا تھا  
اب تم دل سے اتر گئی ہو، میں تمہیں اب کبھی نہیں اپناؤں گا، اب میں رومیسما سے ہی شادی کروں گا  
اور اپنا گھر بساؤں گا، اور رہی تم۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سرد لہجہ میں کہتے کہتے رکا تھا

"مجھے تم سے پہلے محبت تھی جو تم سے دور نہیں جانے دے رہی تھی اور اب نفرت ہے جو تمہارے  
قریب نہیں آنے دے گی، اس لئے اس وقت کا انتظار کرو جب یہ نفرت بھی ختم ہو جائے تاکہ میں  
تمہیں آزاد کر سکوں"

نخل جیسے اسے جتنا ہوا، اس کے ہاتھ سے تکیہ لے کر بائیں جانب بیڈ کے کنارے پہ سیٹ کیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"یہاں سو سکتی ہو تم"

نخل کہتا سیرہ کی جانب ایک نگاہ ڈالے بغیر ہی کمرے سے نکل گیا تھا

-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

## Posted On Kitab Nagri

ڈنر کے لئے نیچے پہنچنے پر تمام لڑکوں نے اس کا استقبال ایسے کیا تھا گویا کہی کا پریسڈنٹ آیا ہو۔  
"یہی رہتا ہوں میں"

شرمندگی سے کہتے ہوئے جیسے اس نے انہیں یاد دلایا  
"ہاں مگر کل تک تم کنوارے تھے ہمارے طرح مگر آج تو ایک عد دیوی کے پریسڈنٹ ہو، مبارک باد  
تو بنتی ہے نا"

تبریز کے برجستہ کہنے پر جہاں وہ مزید شرمندہ ہوا تھا  
وہی سب ہنسنے لگے تھے۔

تقریباً سبھی لڑکوں نے چھیڑا چھیڑ کر اس کے ناک میں دم کیا تھا کہ سکینہ بیگم کے ڈانٹ پر جا کر وہ  
خاموش ہوئے،

ڈنر کے کافی دیر بعد وہ کمرے کی جانب بڑھا تھا،  
لڑکوں نے اسے روک لیا تھا۔  
www.kitabnagri.com

کمرے کا دروازہ وا کرتے ہی اس کے کانوں میں ہچکی سسکیوں کے ساتھ رونے کی آواز آئی تھی۔  
جس نے ایک لمحہ کے لئے جیسے اسے ساکت کر دیا تھا۔  
کیا یہ یسیرہ تھی؟

اگلے ہی پل وہ تیزی سے بیڈ کی جانب بڑھا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"یسیرہ۔۔ کیا ہوا۔۔؟"

اس کے قریب بیڈ پہ بیٹھتے ہوئے اس نے بے قراری سے پوچھا تھا  
مگر وہ بدستور رخ موڑے روئے جارہی تھی

"یسیرہ۔۔"

اس نے آگے بڑھ کر اس کا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے اس کا بازو پکڑ کر اپنی جانب کھینچا تھا۔  
جو بنا کسی جدوجہد کی بے جان سی اس کے بازو میں آسمائی تھی  
"یسیرہ ہوا کیا ہے؟"

"مجھے اماں۔۔۔ بابا۔۔ کے پاس جانا ہے"

وہ اس کے سینے میں منہ دیئے مسلسل روتے ہوئے ہچکیوں کے ساتھ بمشکل بولی تھی  
"میں کل لے جاؤں گا تمہیں، رونا بند کرو"

اس نے پریشانی سے کہتے ہوئے اس کے چہرے پہ بکھرے بالوں کو سمیٹتے ہوئے کہا  
مگر جیسے یسیرہ نے کچھ سنا ہی نہیں تھا، وہ اب بھی روئے جارہی تھی

"یسیرہ پلینز چپ کر جاو"

یسیرہ کو اس طرح روتا دیکھنا اس کے لئے مشکل تھا

"یسیرہ۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

سائیڈ لیمپ کی روشنی میں اس نے یسیرہ کا چہرہ اپنے سامنے کیا تھا جو رو کر سرخ ہو رہا تھا،  
آنکھیں متورم سی ہو رہی تھیں،  
نجانے وہ کب سے روئے جا رہی تھی  
"آخر ہوا کیا ہے؟"

یسیرہ کے دھیمے سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے پر اس نے پریشانی سے پوچھا تھا  
جس پر یسیرہ کے آنکھوں سے موٹے موٹے آنسوؤں نکل کر رخسار پہ پھسل گئے۔  
"پلیز رومت، نہیں بتانا ہے مت بتاؤ، مگر رومت"  
نخل اس کے آنسوؤں انگلیوں کی پوروں پہ چننا بے بسی سے بولا تھا  
جس پر یسیرہ ایک مرتبہ پھر اس کے سینے میں چہرہ دیئے رفتار پکڑ گئی تھی  
وہ بے بسی سے بیک کراؤن سے ٹیگ لگائے اسے روتا دیکھتا رہا تھا۔  
جواب دھیرے دھیرے شانت ہو رہی تھی۔

اس کے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلاتے ہوئے نخل کو جب احساس ہوا کہ وہ سوچکی ہیں تو اس نے  
اس کا سر تکیہ پہ رکھنا چاہا مگر وہ کسمسا کر اس کے شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑتی، مزید سختی سے اس سے لگی  
تھی۔

جس پر نخل نے افسردہ مسکراہٹ سے سوئی ہوئی یسیرہ کو دیکھا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اور پھر اسی پوزیشن میں یسیرہ کو لئے ساری رات بیک کر اؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا اونگھتا رہا تھا۔

--

بیڈ کر اؤن سے ٹکے سر کے لڑکھنے کے سبب اس کی آنکھ کھلی تھی

رات بھر ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے رہ کر وہ اکڑ گیا تھا

آنکھیں کھولنے پر اس نے سب سے پہلے یسیرہ کو ڈھونڈنے کی کوشش کی،  
جو اسے کمرے میں کہہ نظر نہیں آئی تھی۔

اس سے پہلے کے وہ اسے ڈھونڈنے کے لئے کمرے سے باہر جاتا،

وہ اسے واش روم سے نکلتی دیکھی، جسے دیکھ نخل دنگ ہوا تھا۔

ایک ہی رات میں اس کی سرخ و سفید رنگت پھیکی پڑ چکی تھی،

وہ زرد چہرہ لئے مرجھائی ہوئی سی لگ رہی تھی

"اب کیسی ہو تم؟"

نخل نے پوچھتے ہوئے تشویش سے اس کی پیشانی کو آگے بڑھ کر انگلیوں کی پشت سے چھوا تھا۔

"تمہیں تو بخار ہو رہا ہے"

## Posted On Kitab Nagri

"میں گاؤں جارہی ہوں"

یسیرہ ایک نظر اسے دیکھ بنا کچھ کہے اس کا ہاتھ اپنی پیشانی سے جھٹک گئی تھی

"میں چھوڑ دیتا ہوں،"

نخل لب بھینچے بولا تھا

"کہاں جارہے ہو تم دونوں؟"

کمرے میں داخل ہو تیں سکینہ بیگم نے ان دونوں کو کہی جانے کے لئے تیار سا پایا تو بے ساختہ پوچھا تھا

ان کے پیچھے ہی ہانیہ بھی تو جو اپنے ہاتھوں میں ناشتے کی ٹرے اٹھائے ہوئی تھی

"امی ہانیہ کو اس کے والدین کے پاس چھوڑنے جا رہا ہوں، جب تک ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک وہی

رہے گی"

"کوئی ضرورت نہیں ہے کہی جانے کی، یہاں بھی تمہاری بیوی کی تیمارداری ہو جائے گی، ورنہ اس کی

ماں کہے گی کہ سسرال والے ایک دن بھی اپنی بہو کی دیکھ بھال نہیں کر سکے"

نخل کے دھیمے لہجے میں کہنے پر سکینہ بیگم سختی سے بولی

"مگر امی۔۔"

"میں نے کہا نا نہیں، میں نے فیملی ڈاکٹر کو کال کر دیا ہیں وہ آتے ہی ہو گے، اور آج تمہیں دیر نہیں

ہو رہی آفس جانے کے لئے"

## Posted On Kitab Nagri

سکینہ بیگم کے قطعی لہجہ پر اگلے ہی پل نخل ہتھیار ڈالتا غلطی سے بھی یسیرہ پر نظر ڈالے بنا وہاں سے گیا تھا۔

"لڑکی تمہیں کچھ کہنا ہے؟"

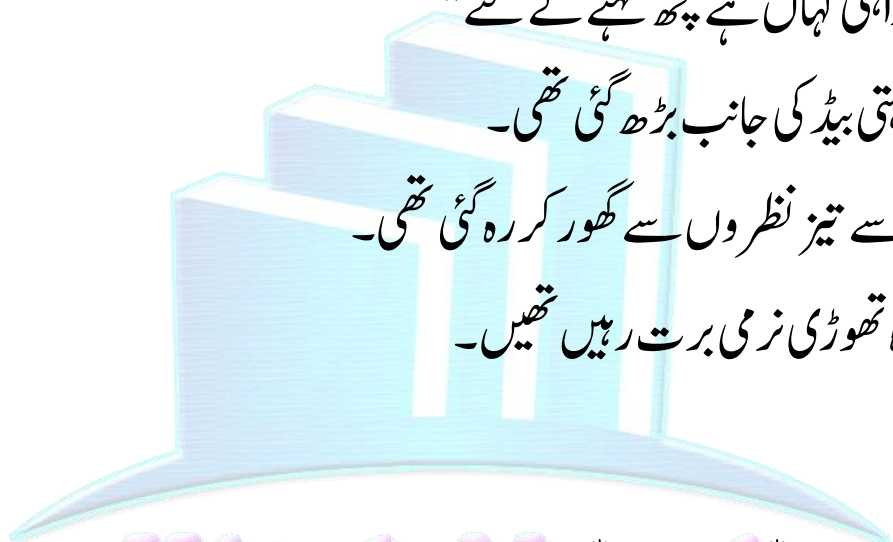
نخل کے جاتے ہی سکینہ بیگم نے یسیرہ سے پوچھا تھا

"آپ نے کچھ چھوڑا ہی کہاں ہے کچھ کہنے کے لئے"

یسیرہ سر جھٹک کر کہتی بیڈ کی جانب بڑھ گئی تھی۔

جس پر سکینہ بیگم اسے تیز نظروں سے گھور کر رہ گئی تھی۔

ابھی وہ بیمار تھی تو وہ تھوڑی نرمی برت رہیں تھیں۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نخل کو آج ان گاؤں کا وزٹ کرنا تھا جنہوں نے "اورگینک فارمنگ" سے اپنا کانٹریکٹ ختم کر لیا تھا،

یسیرہ کی طبیعت ناساز ہونے کے سبب وہ اکیلا ہی نکل پڑا تھا،

"سر۔۔"

ابھی وہ کار میں بیٹھا ہی تھا کہ تبریز کمپنی سے دوڑ کر نکلتا ہوا نظر آیا

## Posted On Kitab Nagri

"سر؟"

نخل نے تعجب سے پوچھا تھا

"یس سر آج میں آپ کا سیکرٹری ہوں"

تبریز گاڑی کا ڈور کھول کر بیٹھتے ہوئے بولا تھا

"اور یہ رہی آپ کی کافی"

ساتھ ہی کہتے ہوئے تبریز نے کافی کا کین اس کی جانب بڑھایا

"تمہیں میرا سیکرٹری کس نے بنا دیا؟"

نخل نے تبریز سے کافی کا کین تھامتے ہوئے پوچھا

"اوپر سے آڈر آئے ہیں باس۔۔۔ میم بسیرہ حیات سے"

تبریز ایک آنکھ شرارت سے بند کرتے ہوئے بولا

"اس لڑکی کو بیماری میں بھی چین نہیں"

www.kitabnagri.com

نخل سر جھٹک کر بڑبڑاتا ہوا کافی کے مگ کو لبوں سے لگا گیا تھا

"کیونکہ وہ تمہیں چاہتی ہیں"

تبریز کے تڑ سے کہنے پر کافی کا گھونٹ بھرتے نخل کو بے ساختہ اچھو لگی تھی

"تمہیں کیوں دورا پر گیا"



## Posted On Kitab Nagri

کھانتے ہوئے نخل کے پیٹھ پہ مکا مارتے ہوئے تبریز نے پوچھا تھا

"یہ سننے میں تو بہت اچھا لگا مگر حقیقت سے کوسوں دور ہے"

اگلے ہی پل نخل جیسے خو پر ہستے ہوئے بولا تھا

"دیکھو میں یہ ثابت کر دوں گا کہ بھا بھی کو تمہاری فکر ہے"

تبریز چیلنج بھرے لہجہ میں کہتا سیل فون پہ یسیرہ کا نمبر ڈائل کرتا، فون کو اسپیکر میں ڈال گیا تھا

"ہاں کیا ہوا؟، سب ٹھیک تو ہے، نخل نے گڑ بڑ تو نہیں کر دی"

یسیرہ کی اکھڑ مگر نقاہت بھری آواز انہیں سنائی دی تھی

جس پر تبریز نے گڑ بڑا کر نخل کو دیکھا تھا جو جتنی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

"بھا بھی مجھے یہ پوچھنا۔۔"

"بھا بھی۔۔؟"

"سوری یسیرہ میڈم مجھے یہ پوچھنا تھا کہ آپ نے مجھے نخل کا سیکرٹری کیوں بنایا؟، آپ نخل کے لئے

فکر مند تھی اس لئے نا؟"

یسیرہ کے تیکھے لہجہ پر تبریز گڑ بڑاتا ہوا فوراً تصحیح کر گیا تھا

"ہاں فکر مند تھی۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ کی منہ سے سن کر جہاں تبریز خوشی سے اچھل پڑا تھا اس لئے کہ وہ صحیح ثابت ہوا تھا وہی یسیرہ کی بات سن کر نخل کہ آنکھیں حیرت سے پھیلی تھی

"فکر مند تھی گاؤں والوں کے لئے خصوصاً اوگنک فارمنگ کمپنی کے لئے کہی نخل ان کی امیدوں کو ڈبو نادے، اس لئے تمہیں ساتھ بھیجا ہے، اگر وہ کچھ گڑبڑی کر دے تو تم سنبھال لینا، سمجھے" یسیرہ جو کہہ کر کال کاٹ چکی تھی

مگر تبریز اب بھی صدمے سے سیل فون کو تک رہا تھا اور نخل کی پیشانی پہ یسیرہ کی بات سن کر بل پڑے تھے۔

"ہہنہ ایسے ہی چاہتے ہیں نا؟"

تبریز سے استہزاء لہجہ میں کہتے ہوئے وہ ونڈو کے باہر جھانکنے لگا تھا اندر غم و غصہ دوڑا تھا،

وہ اس پر زرا سا بھی بھروسہ نہیں کرتی،

زرا سا بھی نہیں۔۔

سمجھ نہیں آیا یہ جان کر غصہ زیادہ تھا یہ دکھ۔۔

وہ لوگ گاؤں کے اندر پہنچے تو دیکھا کہ ایک بیڑے سے برگت پیڑ کے گرد پورا گاؤں جمع تھا

"یہاں کیا ہو رہا ہے؟"

## Posted On Kitab Nagri

تبریز بڑبڑاتا ہوا گاڑی سے نکلا تھا، وہ بھی اس کے ساتھ ہی نکلا

"آپ لوگ کون ہے؟"

ان کے قریب پہنچنے پر درخت کے نیچے موجود چننیدہ لوگ جو کہ گاؤں کے مخصوص افراد نظر آرہے

تھے، جانے پر ان میں سے ایک نے پوچھا تھا،

جس کے سر پر بڑی سی پگڑی موجود تھی،

انداز رعب دار تھا۔

"یہ شاید گاؤں کا سر بنج ہے"

"شاید؟"

تبریز کے اس کے کان میں سرگوشی کرنے پر اس نے گردن موڑ کر تبریز سے ابرو اچکا کر پوچھا تھا،

جس پر تبریز نے اپنی بتیسی کی نمائش کی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں آرگینک فارمنگ سے ہوں"

نخل نے اپنا تعارف کروایا تھا

"اب کیا کرنی آئی ہیں یہ کمپنی"

"دھوکہ دھڑی کرتی ہیں یہ کمپنی"

اچانک ہی جیسے گاؤں کے لوگوں نے نخل سے سنا غصے سے بھڑک اٹھے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

"تمہاری کمپنی ہمارے کسانوں کا نقصان کرتی ہیں"

سر پنچ کے ہاتھ اٹھا کر کہنے پر بقیہ تمام لوگ جو غصے سے ان کے جانب ہاتھ کا اشارہ کئے چلائے جارہے تھے جیسے خاموش ہوئے تھے

"آپ بتائے گے وہ کس طرح؟"

نخل نے گاؤں والوں کا غصہ دیکھ حیران ہوتا سر پنچ سے پوچھا

"سر پنچ صاب پہلے اس منحوس کا قصہ تمام کرے، یہ جب تک گاؤں میں رہے گی، تب تک گاؤں پر مصیبتیں منڈراتی رہے گی"

سر پنچ نخل کے پوچھنے پر کچھ کہتا کہ

کسی اور کے کہنے پر گاؤں کے لوگ اگلے ہی پل کسی دوسری جانب متوجہ ہوئے تھے، انکی توجہ دوسری جانب ہوتے دیکھ نخل اور تبریز بھی اس جانب متوجہ ہوئے، جسے دیکھا گلے ہی پل انہیں صدمے سے دوچار ہونا پڑا۔

www.kitabnagri.com

وہ ایک لڑکی یا عورت تھی جو گھنٹوں کے بل گٹھری بنی بیٹی تھی، اس کا سارا وجود ہچکیوں کے ذریعہ تھا،

"صحیح کہا، اس لڑکی کو گاؤں کے باہر پھینک آؤ"

سر پنچ کے کہنے پر وہ ایک مسنڈ اس آدمی تھا، جو بڑا سا ڈنڈا لئے اس لڑکی کی جانب بڑھا تھا

"آپ لوگ کیا کرنا چاہتے ہیں، اس لڑکی کے ساتھ؟"

## Posted On Kitab Nagri

وہ آدمی لڑکی تک پہنچتا نخل اس سے زیادہ تیز رفتاری سے لڑکی تک پہنچتا اس آدمی کے سامنے آکھڑے ہوتے ہوئے پوچھا تھا

"ہمارے گاؤں کے معاملوں میں کیوں مداخلت کر رہے ہو؟"  
سرنچ اس طرح نخل کو مداخلت کرتے دیکھ جیسے غصے میں آیا تھا  
"تم ہوتے کون ہو؟"

"اسے بھی گاؤں سے دھکادے کر باہر کریں۔۔"

گاؤں والے جیسے ایک مرتبہ پھر بھراٹھے تھے  
"بھائی ہم تو گئے کام سے"

تبریز کے گھبرائے لہجہ پہ نخل نے محسوس کیا کہ اس مرتبہ گاؤں کے لوگوں کا غصہ شدید اور آپے سے باہر تھا

اس سے پہلے کہ کوئی کچھ کرتا وہاں دو تین پولیس کی جیب آکر رکی تھی  
جس کی جانب سبھی متوجہ ہوئے تھے

"یہ پولیس یہاں کیسے؟"

"اللہ کی قدرت"

نخل کے حیرت سے پوچھنے پر تبریز نے نہایت عاجزی سے کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جس پر نخل نے اسے گھورا تھا

"سب خاموش ہو کر آرام سے بات کرو، آپ سے باہر ہونے کی کوئی ضرورت نہیں"  
پولیس کے جیپ سے نکلتے ایک آفیسر کے گرج کر کہنے پر گاؤں کے لوگ جیسے سہمے تھے۔  
"یہ باہر کا شخص کون ہوتا ہے ہمارے گاؤں کے معاملات میں ٹانگ اڑانے والا؟"

سرینچ اس پولیس آفیسر اور دیگر پولیس کے آدمیوں کو پوچھا  
جوان کے قریب آرہے تھے

"آپ لوگ ایک لڑکی کے ساتھ کچھ بھی کرے گے تو میں خاموشی سے کیسے دیکھ سکتا ہوں؟"  
نخل نے بھی اب کی مرتبہ لہجہ تبدیل کرتے ہوئے کہا تھا  
"ہم صرف اس لڑکی کو گاؤں سے بے دخل کر رہے ہیں"  
"مگر کیوں؟"

سرینچ کے طیش سے کہنے پر نخل نے پوچھا  
"کیونکہ یہ لڑکی نہایت ہی منحوس ہے"

سرینچ کی بات سن کر جیسے نخل سرد پڑا تھا  
"یہ آپ کس بنیاد پر کہہ رہے ہیں؟"

اب کی مرتبہ اس کا لہجہ نہایت ہی سرد تھا



## Posted On Kitab Nagri

"بنیاد کی کیا ضرورت ہے؟، میں اس کا چاچا ہوں، پیدا ہوتے ہی یہ اپنے ماں باپ کو کھا گئی، جس کی وجہ سے اس کی پرورش کا بار مجھے اٹھانا پڑا، اور اس کی پرورش کرتے کرتے مجھے کتنے نقصان اور گھائے کا سامنا کرنا پڑا یہ میں ہی جانتا ہوں، اللہ اللہ کر کے اس کی شادی کروا کر گھر سے وداع کر کے سکھ کا سانس بھی نہیں لیا تھا، کہ شوہر نے اس کی نحوست کی بنا پر طلاق دے کر گھر سے نکال دیا یہ پھر سے آگئی ہماری زندگی کو اجاڑنے۔۔"

ایک آدمی گاؤں کے لوگوں کے مجموعے سے نکل کر سامنے آتے ہوئے نفرت سے کہنے لگا تھا

"اور نہیں تو کیا بھیا کون رکھنا چاہئے گا ایسی منحوس ماری کو جو ہمارا رزق تک بند کروادے، ہمارے گاؤں میں شادی شادہ بیاہتا جوڑے ہیں، معصوم بچے ہیں، حاملہ عورتیں ہیں ہم نہیں چاہتے کہ اس کی نحوست کا سایہ بھی ان پر پڑے۔۔"

ساتھ ایک عورت اس مرد کے پیچھے سے آتی ہاتھ نچانچا کر بولی

"ہاں ہاں صحیح کہا اسے گاؤں سے جلدی باہر نکالو، یہ لڑکی سبز قدم ہے"

گاؤں کے لوگوں نے جیسے چیخ کر اس عورت اور مرد کے بات کی تصدیق کی جو شاید نہیں یقینا میاں بیوی تھے، اور اس لڑکی کے چاچا اور چاچی تھے

اور ان سب کی بات سنتے نخل کے سامنے جیسے اس کا ماضی آکھڑا ہوا تھا،

اس کی آنکھیں سرخ ہوا ٹھی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک کرب آمیز نگاہ گردن موڑ کر اس لڑکی پہ ڈالی تھی،

جوا بھی بھی پہلی جیسی پوزیشن میں بیٹھی کانپ رہی تھی، اور رو رہی تھی

"یہ لڑکی منحوس ہے، اس کی وجہ سے آپ کی زندگی میں نحوست چھائی ہوئی ہے، اس لڑکی کا سایہ آپ کے بچوں کو، رزق کو، کھا جاتا ہے، یہ اتنی سبز قدم ہے آپ اپنی شادی شدہ اولاد پر اس کا سیاہ نہیں پڑھنے دینا چاہتے، حمل والی عورتوں کو اس لڑکی سے دور رکھتے ہیں یہی بات ہے نا؟، آپ کی زندگی میں جو کچھ برا ہو رہا ہے تو اس کی وجہ یہ لڑکی ہے اس لئے اسے گاؤں سے نکالنا چاہتے ہیں، ایک بات تو بتائیں مجھے، اور جو کچھ آپ کی زندگی میں اچھا ہو رہا ہے تو اس کی وجہ کون ہے؟"

اگلے ہی پل نخل گاؤں کے لوگوں اور لڑکی کے چاچا چاچی کے جانب متوجہ ہوتے ہوئے سرد لہجہ میں کہہ رہا تھا

"کل تو آپ یہ کہنے سے بھی نہیں چکے گے، کہ آپ کا کھیت بنجر ہو رہا ہے تو وجہ یہ ہے، بارش نہیں ہو رہی ہے تو اس لڑکی کی نحوست ہے، کوئی مر رہا ہے تو وجہ بھی یہی ہے ہے نا؟، جہالت کی انتہا ہے یہ۔۔ بھلا کسی دوسرے کی وجہ سے آپ کی زندگی میں کوئی فرق کیوں پڑے گا؟، اس لڑکی کے والدین نہیں ہے اس لئے آپ آسانی سے اسے یہ سب کہہ سکتے ہیں، آپ لوگوں ایک مرتبہ بھی سوچا کہ اگر کوئی آپ کے بچوں کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرے، جیسا آپ لوگوں نے اس لڑکی کے ساتھ کیا ہے،۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

نخل کہتے کہتے جیسے چیخ اٹھا تھا

"تمہیں کیوں ہمدردی کا بخار چڑھ رہا ہے؟، تم ہوتے کون ہو اسڑ کی کے؟"

نخل کی آخری بات پہ تو گاؤں کے لوگ تمللا اٹھے تھے

لڑکی کے چاچا نے تمللا کر کہا تھا

"کسی کی مدد کرنے کے لئے سب سے بڑا رشتہ ہر انسان کے پاس ہوتا ہے چاچا، اور وہ ہے انسانیت کا

رشتہ، جسے آپ جیسے ظالم لوگ کبھی نہیں سمجھ سکتے"

اب کی مرتبہ تبریز نے جیسے لڑکی کے چاچا پر طنز کیا تھا

"دیکھا تم لوگوں نے اس بد کردار لڑکی نے کتنی جلدی اپنا یا ربنا لیا ہے"

"استغفرُ اللہ"

لڑکی کے چاچی کے واویلے پر تبریز نے بے ساختہ جھرجھری لے کر کہا تھا

"ان جاہلوں سے بات کرنا فضول ہے نخل"

www.kitabnagri.com

تبریز ایک افسوس بھری نظر نخل کے پیچھے گٹھری بنی لڑکی پہ ڈال کر نخل سے بولا

"صحیح کہا تم نے"

نخل تبریز کی بات سے متفق ہوتا، ایک تلخ نظر گاؤں کے لوگوں پہ ڈال جواب بھی غصے سے انہیں دیکھ

رہے تھے اور کچھ کہہ رہے تھے،

## Posted On Kitab Nagri

لڑکی کی جانب متوجہ ہوا

"بہن کیا تم اٹھ سکتی ہو؟"

نخل کے پکارنے پر وہ گھڑی کافی دیر بعد جیسے نہایت دقت سے کھلی تھی،

وہ کانپتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی،

اور اس معصوم سی لڑکی کو دیکھ نخل کانپ اٹھا تھا جو بمشکل پندرہ یا سولہ سال کی رہی ہوگی،

کیا وہ چھوٹی سے لڑکی جس کے کھیلنے کو دن کے دن تھے،

وہ طلاق یافتہ تھی۔

وہ لڑکی نہایت ہی برے حال میں تھی، بکھرے بالوں کے درمیان چہرے پہ جا بجا مار کھانے کے سبب

چہرہ زخم سے بھرا ہوا تھا،

پھٹے پرانے کپڑوں کے درمیان وہ کانپتے ہوئی سی جھول رہی تھی۔

نخل نے اپنا کوٹ اتارتے ہوئے آگے بڑھ کر اس لڑکی کو جیسے کوٹ سے ڈھانپا تھا

"تبریز اسے گاڑی میں بیٹھاؤ"

وہ تبریز سے مخاطب ہو کر بولا تھا

جو نخل کے اس بات پہ حیران ہوا تھا۔

"کہاں لے جا رہے ہو اسے؟"

## Posted On Kitab Nagri

چاچا جو انہیں کی جانب متوجہ نخل کی بات سن تیر کی طرح اس کی جانب جاتا غرایا تھا  
"کیوں آپ لوگ تو اسے یوں بھی گاؤں سے دھکے دے کر باہر نکال رہے ہیں"  
نخل نے نہایت ہی چبھتے لہجہ میں کہا تھا

"وہ الگ بات ہے، مگر کسی غیر مرد کے ساتھ میری بھتیجی جائے اس سے بہتر ہے میں اسے ذندہ گاڑ  
دوں"

چاچا جیسے نہایت ہی غیرت میں آیا تھا  
جس پر نخل کا ضبط جیسے ٹوٹا تھا،  
اگلے ہی پل آگے بڑھ کر پوری طاقت سے نخل نے اس ادھیڑ عمر شخص کو ایک مکار رسید کیا تھا، جو نخل کا  
مکا کھا کر زمین پر جا گرا تھا

نخل کی اس حرکت پر گاؤں کے لوگ قطعی بے قابو ہوئے تھے  
"منحوس یہ معصوم سی بچی نہیں بلکہ تم سب ہو، تم سب انتظار کرو اس وقت کا جب اس معصوم سی بچی  
پر تم لوگوں کا کیا ظلم تم سب پر واپس لوٹے گا"

نخل کے شدید اشتعال میں تنبیہ کرنے کا بھی ان پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا،  
وہ تو مزید بے قابو ہو رہے تھے،

جنہیں پولیس سنبھالی ہوئی تھی ورنہ یوں لگتا اگلے ہی پل وہ نخل اور تبریز کا تہہ بوٹی الگ کر دیتے

## Posted On Kitab Nagri

"سر اس طرح ہاتھ چلا کر بات نا کریں، ورنہ گاؤں والوں کو سنبھالنا مشکل ہوگا"

پولیس آفیسر نے جیسے تنبیہ کی

"میں یہاں مزید ایک پل بھی نہیں رکنا نہیں چاہتا، میں اس لڑکی کو لے کر جا رہا ہوں"

"آپ ایسا نہیں کر سکتے

نخل کے قطعی لہجہ پہ پولیس آفیسر نے پریشانی سے کہا تھا

"تو آپ چاہتے ہیں کہ میں اسے یہی چھوڑ دوں تاکہ یہ سب انسان نمادرندے اسے مار ڈالے"

"آپ سمجھنے کی کوشش کریں سر، گاؤں کے لوگ اپنے گاؤں کی کسی بھی لڑکی کو یوں ہی بنارشتے کے

کسی غیر مرد کے ساتھ نہیں جانے دے گے"

نخل کے بپھر کے کہنے پر پولیس آفیسر نے جیسے نخل کو سمجھانا چاہا

"واہ غیرت تو دیکھو ان لوگوں کی لڑکی پر ظلم و زیادتی کرتے وقت سوئی رہتی ہیں، اور جب کوئی اس

لڑکی کی مدد کرنا چاہے تو غیرت جاگ اٹھتی ہیں"

www.kitabnagri.com

"سر پلیز ٹرائے ٹوانڈر اسٹینڈ"

نخل کے غصیلے انداز میں طنز کرنے پر آفیسر نے جیسے منت کی تھی

"انسپکٹر ٹھیک کہہ رہے ہیں نخل لڑکی کو لے جانے کے لئے ہمیں کوئی اور طریقہ ڈھونڈنا ہوگا"

تبریز کے کہنے پر وہ تبریز کو دیکھتے ہوئے پر سوچ انداز میں سر ہلا گیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں نے ڈھونڈ لیا طریقہ آپ لڑکی کے چاچا کو جا کر کہے کہ لڑکی کا نکاح کروادے پھر تو اس کا شوہر حق رکھ پائے گا کہ وہ اسے لے جائے"

پولیس آفسیر اس کی بات سن کر ایک لمحہ کے لئے دنگ ہوا تھا پھر اگلے ہی پل سر اثبات میں ہلاتا لڑکی کے چاچا کے جانب بڑھا

"تمہیں بھابھی جان سے مرادیں گیں نخل"

تبریز جس کا منہ نخل کا طریقہ سن حیرت سے کھلا ہوا تھا اس نے بے ساختہ بولا  
"کیوں؟"

نخل نے سیل فون پاکٹ سے نکالتا ہوا پوچھا

"کیا مطلب کیوں؟، جب تم ان کے ہوتے ہوئے دوسرا نکاح بھی کرو گے تو وہ ہی کیا کوئی بھی لڑکی اپنے شوہر کو جان سے مار سکتی ہیں"

تبریز کو یسیرہ کے لئے بہت برا لگ رہا تھا

www.kitabnagri.com

اس لئے چڑ کر بولا

"یہ کس نے کہا کہ نکاح میں کر رہا ہوں؟، یسیرہ کے علاوہ میں دوسری لڑکی کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتا"

نخل سنجیدگی سے کہتے ہوئے سیل فون پر نمبر ڈائل کرتا سیل فون کان سے لگا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"تت۔۔ تو پھر کون نکاح کرنے والا ہے اس لڑکی سے؟"

تبریز کا تو منہ صدمے اور حیرت کی شدت سے کھلا تھا

"میرے اور تمہارے علاوہ یہاں اور کون ہے؟"

نخل نہایت اطمینان سے جواب دیتا تبریز کو نہایت بے اطمینان کرتا سیل فون کی جانب متوجہ ہوا تھا

"السلام علیکم امی۔۔"

اس نے سیل فون پہ سکینہ بیگم کو سارے حالات سے باخبر کرتا ہوا،

اپنا حل پیش کیا کہ وہ لڑکی کو تبریز کے نکاح میں لا کر تعلق ہاؤس لارہا ہے۔

سکینہ بیگم اور تبریز کے امی ابو کو تھوڑا وقت لگا کنوینس ہونے میں مگر جب انہوں نے اتنی کم عمر لڑکی پر

ظلم و زیادتی کے بابت سنا تو کانپ اٹھے تھے اور ناچار انہیں نخل کے ضد اور اسرار کے سامنے ہامی بھرنی

پڑی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)



اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے تبریز اور اس لڑکی کا نکاح آنا فنا ہوا تھا۔  
جس میں ہمارے ایمر جنسی دو لہے صاحب کافی صدمے میں ملوث تھے  
گاؤں والے جیسے اس لڑکی کا مکمل انتظام کر کے مطمئن سے چکے تھے۔  
نخل کا دل ان گاؤں کے لوگوں سے اس بری طرح اٹھا تھا کہ اس نے ان سے مزید ایگریمنٹ کے  
متعلق بات بھی نہیں کی اور اس لڑکی کو لے کر گاؤں سے نکل پڑا تھا

-----\*-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

تغلق ہاؤس پہنچتے ہی تغلق ہاؤس کی بھیڑ سے مد بھیڑ ہوئی تھی،  
جہاں لڑکی کو یسیرہ ہانیہ اور دیگر لڑکیاں لے کر اندر کی جانب بڑھ گئی تھی۔  
یسیرہ کو دیکھ نخل کا دل بے ساختہ مچلا کہ اس سے جا کر پوچھے کہ کیا وہ اب ٹھیک ہے؟  
مگر یسیرہ نے اس پر ایک نگاہ بھی نہیں ڈالی تھی۔  
اور ادھر ابھی تک صدمے میں غوطہ زن تبریز کو لڑکے گھیرے ہوئے چھیڑ رہے تھے۔  
جس پر نخل بے ساختہ مسکرایا تھا، اور ان کی جانب بڑھ گیا  
رات میں نخل کمرے میں گیا تو دروازہ اندر سے لاک تھا اس کے کھٹکھٹانے پر دروازہ کھلا تھا اور یسیرہ کا  
چہرہ دکھا  
"ہانیہ میرے ساتھ سوئی گئیں اس لئے تم لڑکوں کے ساتھ جا کر سو جاؤ"  
"مگر کیوں اس کے پاس تو اپنا کمرہ ہے؟"  
یسیرہ کے تیوری چڑھا کر کہنے پر نخل نے گے ساختہ پوچھا  
"گھر کی ہانیہ نہیں بلکہ وہ لڑکی جسے تم گاؤں سے لے کر آئے ہو؟"  
"اوہ اچھا مگر وہ میرے کمرے میں کیوں؟"  
نخل کو یہ بات بالکل پسند نہیں آئی تھی جس پر یسیرہ نے ابرو چڑھا کر اسے دیکھا تھا  
"یہ لو اور دفع ہو جاؤ"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ کہتی ہوئی اگلے ہی پل اسے نائٹ ڈریس اور تکیہ کھینچ مارتی اس کے چہرے پہ کھٹ سے دروازہ بند کر گئی تھی۔

جس پر نخل غصے سے دروازے کو دیکھا گیا تھا،

یہ یسیرہ حیات نجانے کیا چیز تھی؟،

کل رات کتنی مختلف لگ رہی تھی، اور آج پھر اپنے اصلی روپ میں لوٹ آئی تھی، سمجھ نہیں آتا تھا کہ یہ لڑکی کتنے روپ بدلتی تھی۔

سخت خراب موڈ کے ساتھ وہ تبریز کے کمرے کی جانب بڑھا تھا

"میری ذندگی خراب کرنے کے بعد میرے کمرے میں کیا کر رہے ہو؟"

تبریز اسے دیکھ سخت ناراض گی سے پوچھ رہا تھا

"میں ہانیہ نہیں ہوں جو مجھ سے یہ ڈائیلاگ کہہ رہے ہو"

نخل نے بری طرح چڑ کر کہتے ہوئے تکیے کو تبریز کے بیڈ پہ پٹخا تھا

"میں ہانیہ سے ڈائیلاگ کیوں کہوں گا بھلا؟"

تبریز کو تو مزید تپ چڑھی تھی

"کیونکہ اسی سے تمہارا نکاح ہوا ہے نا"

"ہانیہ سے؟"

## Posted On Kitab Nagri

تبریز نے حیرت سے نہ پھاڑے پوچھا

"ہاں جس لڑکی کے ساتھ تمہارا نکاح ہوا ہے اس کا نام ہانیہ ہے"

"نہیں۔۔ اب تو مکمل بیڑا غرق ہو گیا، کیا اسی نام کی لڑکی سے میرا نکاح ہونا تھا؟"

تبریز جو پہلے حیران ہوا تھا اگلے ہی پل صدمہ میں آتا دہائی دینے لگا تھا

جسے نظر انداز کئے نخل اپنا نائٹ سوٹ اٹھا کر واش روم کی جانب بڑھ گیا تھا

-----\*-----\*-----\*

دوسرے دن ناشتہ کے میز پر کافی گہما گہمی تھی، مرد حضرات ایک ایک کر کے ناشتہ کر کے فارغ ہو کر

گھر سے نکل چکے تھے، اور اب خواتین ناشتہ کر رہی تھیں،

نخل اپنے کمرے میں گیا تھا جہاں لیسیرہ تھی اور ناہی ہانیہ تھی

آفس کے لئے تیار ہو کر نیچے آیا تو وہ دونوں اسے ناشتہ کے میز پر دیکھی،

جہاں سب نئی ہانیہ کو زور زبردستی ناشتہ کروانے میں مشغول تھے۔

"کتنی دہلی پتلی ہے یہ لڑکی، جیسے کچھ کھاتی پیتی ہی ناہو، خبردار جو یہ ناشتہ ختم کئے بغیر تم اٹھی"



## Posted On Kitab Nagri

سکینہ بیگم ہانیہ سے مخاطب تھی جو ان کے ڈپٹ کر کہنے پر خوفزدہ سی سر ہلاتی ہوئی پلیٹ پہ جھکی ہوئی تھی

"آؤ بیٹا بیٹھو۔۔ میں تمہارے لئے ناشتہ لے آتی ہوں"

تبریز کی امی نخل کو دیکھ شفقت سے کہتی چیئر سے اٹھیں تھیں،

جس پر ہانیہ (نئی) کے بازو والے چیئر پہ بیٹھی یسیرہ نے بھی اسے ایک نظر دیکھا تھا

"کوئی ضرورت نہیں ہے جہاں آرا، نخل کو ناشتہ بنا کر دینے کے لئے اب نخل کے پاس یک عدد بیوی

موجود ہے، چلو لڑکی اٹھو اپنے شوہر کے لئے ناشتہ بنالاؤں"

سکینہ بیگم تبریز کی امی کو روکتے ہوئے یسیرہ سے مخاطب ہوئی تھی،

"مگر۔۔"

"آنا کافی کرنی کوئی ضرورت نہیں شاباش اٹھ جاؤ، اب بیمار بھی نہیں ہو تم جو بہانا بنا پاؤ"

یسیرہ جو بری طرح سن کر بدک اٹھی تھی وہ آگے کچھ کہتی، سکینہ بیگم اسے تیکھے لہجہ میں بولیں

"جاؤ بیٹا اپنے شوہر کے کام کرنا ہر بیوی پر ضروری ہے"

جہاں آراء کے نرمی سے کہنے پر یسیرہ نے خونخوار نظروں سے شوہر کو دیکھا تھا،

جو نہایت مزے سے سین دیکھ رہا تھا

یسیرہ کو اپنی جانب دیکھتا دیکھ شان بے نیازی سے نظریں پھیر گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"اچھا جی شوہر صاحب آپ بھی کیا یاد کریں گے؟، ایسا ناشتہ کرواؤں گی کہ زندگی بھر ناشتہ سے توبہ نہیں کروں گے تو پھر کہنا)"

دل ہی دل میں جھلستے ہوئے وہ کچن کی جانب چل دی تھی  
"یہ لیجئے شوہر نامدار آپ کا ناشتہ"

یسیرہ نے تھوڑی دیر بعد ناشتے کی ٹرے نخل کے سامنے رکھتے ہوئے جو تقریباً پٹخنے جیسا تھا دانت پیسا تھا  
"ہائے میرے بچے کو کیا یہ سوکھے سڑے سے ناشتہ پہ ٹر کھاو گی؟"

سکینہ بیگم ٹرے میں موجود لوزمات جو کہ فرائی آلیٹ، جو س کا ایک گلاس اور سینکے ہوئے بریڈ پر  
مشتمل تھا دیکھ یسیرہ کو گھورتیں ہوئی بولی

"دیکھیں ساسو ماں! جو مجھے بنانا آتا ہے وہی بنا کر کھلا سکتی ہوں آپ کے بیٹے کو، ورنہ آپ تو ہیں ہی"  
یسیرہ کے طرز تخاطب پہ سبھی نے اپنی بے ساختہ اڈتی مسکراہٹ کو سکینہ بیگم سے چھپایا تھا  
جو یسیرہ کی بات سن کر بھڑک اٹھیں تھیں

"دیکھا کتنی کام چور ہے یہ لڑکی، اپنے شوہر کے کاموں سے بھی جان چھڑانا چاہتی ہیں، بی بی ماں تو ہر  
وقت موجود ہوتی ہے اپنے بیٹے کے لئے، مگر بیوی کے آنے کے بعد بھی شوہر اپنی ماں پر منحصر رہے تو  
اس سے بہتر تو یہ ہو گا، کہ میرا بیٹا ایک اور بہولے آئے جو تم سے بہتر ہو، جسے زبان چلانے سے زیادہ  
ہاتھ پیر چلا کر کام کرنا آتا ہو"

## Posted On Kitab Nagri

سکینہ بیگم نے اس بری طرح جھاڑا تھا کہ یسیرہ کی طبیعت ہی صاف ہو گئی تھی  
"کوئی بات نہیں امی، یہ میرے لئے کافی ہے"

نخل گھبرا کر ہی درمیان میں کہہ اٹھا تھا مبادہ یسیرہ جو اب کچھ کہہ نادیں اور ساتھ ہی بریڈ اور آملیٹ کا پہلا  
لقمہ لیا،

لقمہ چباتے ہی نخل کے جیسے چودہ طبق روشن ہوئے تھے، انتہائی مرچ کے سبب اس کا سر چکرایا تھا اور  
آنکھوں میں ہزار ضبط کے باوجود آنسو اُڑ آئے تھے،

مرچ کی تپش کم کرنے کے لئے اس نے جلدی سے جوس کے گلاس کولبوں سے لگایا،  
مگر یہ کیا پہلا گھونٹ بھرتے ہی اسے ایسا لگا جیسے اس نے اپنے حلق میں زہر انڈیل لیا ہو،  
انتہائی نمکین اور کھارا جوس اس کے حلق اور معدہ تک کو زہریلا کر گیا تھا

"کیا ہوا یہ آنسو کیوں ہے تمہاری آنکھوں میں؟"  
"ناشتہ۔۔ بہت ہی ٹیسی ہے۔۔ اتنا ذائقہ دار ناشتہ میں نے آج تک نہیں کیا۔۔ اس لئے خوشی کے  
سبب۔۔ آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔"

سکینہ بیگم کے مشکوک انداز میں پوچھنے پر وہ بمشکل مسکرانے کی کوشش کرتا ہوا بولا  
"کیا ایسی بات ہے تو پھر میں تمہارے لئے روز ایسا ناشتہ بنا دیا کروں گی، اب اتنا تو کر ہی سکتی ہو میں"  
یسیرہ کے معصومیت سے پیار بھرے لہجہ میں کہنے پر نخل کے رونگٹے کھڑے ہوئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

روز ایسی ناشتہ کا تصور بھی سوہان روح تھا

"بلکل میرے ساتھ ساتھ اپنے لئے بھی بنالیا کرنا ہمیں ساتھ ہی تو آفس جانا ہو گا نا، ہم ساتھ ہی ناشتہ

کر لیا کرے گے، اس کی شروعات آج سے ہی کیوں نا کرے؟"

نخل نے کہتے ہوئے پلٹ یسیرہ کے سامنے رکھا تھا،

اور ساتھ ہی اٹھتا ہوا، آس پاس موجود خواتین کی پرواہ کئے بغیر اپنے ہاتھ سے بریڈ اور آملیٹ کے

سینڈوچ سلائس یسیرہ کے منہ کی جانب بڑھایا جس کی آنکھیں نخل کے اس اقدام پہ پھیلی تھی،

یسیرہ نے گھبرا کر سکینہ بیگم، دیگر عورتوں اور لڑکیوں کو دیکھا،

سب کو اپنی جانب مسکراتی شرارت بھری نظروں سے دیکھتا دیکھنا چار اس نے ڈرتے ڈرتے منہ کھول

دیا تھا،

اور اگلے ہی پل لقمہ منہ میں جاتے ہی اس کا بھی وہی حال ہوا تھا جو نخل کا ہوا تھا، بری طرح کھانستے

ہوئے اس نے جیسے ہی پانی کے گلاس کی جانب ہاتھ بڑھایا تو نخل نے اسے فوراً جو س کا گلاس تھمایا تھا،

جو یسیرہ نے عجلت کے سبب تھام بھی لیا تھا

"اس طرح کا ناشتہ میں تمہارے ساتھ یسیرہ روز کرنا چاہوں گا"

اور گلاس سے گھونٹ بھرتے ہی یسیرہ کو لینے کے دینے پڑ گئے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

گلاس کو نیچے کر کے اس نے آنسوؤں بھری نگاہوں سے نخل کو دیکھا تھا، جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھ اسی پیار سے کہہ رہا تھا جس کا مظاہرہ یسیرہ تھوڑے دیر پہلے کر رہی تھی،

کھا جانے والی نگاہوں سے وہ نخل کو گھورے گئی تھی، جو نہایت اطمینان سے لبوں پہ مسکراہٹ طاری کئے ایگزٹ ڈور کی جانب بڑھ گیا تھا

اسے اپنی اس حرکت پر زرا بھی شرمندگی نہیں تھی کہ اس نے یسیرہ کو وہی ناشتہ کھانگ پر مجبور کیا تھا اگر ایسا نہیں کرتا تو کوئی بھروسہ نہیں تھا یسیرہ کا وہ روز ہی اسے ایسا ناشتہ زہر مار کر واتی رہتی۔

بھئی کتنی بھی محبت کیوں ناہو،

معدہ اپنی جگہ دل اپنی جگہ،

اور اپنی جگہ تلملاتی ہوئی یسیرہ، سکینہ بیگم کی طنزیہ مسکراہٹ کو یہ بتا رہا تھا کہ وہ سب جانتی ہے پر مزید جالبلائی تھی،

بے چاری یسیرہ حیات اپنے ہی جال میں بری طرح پھنس گئی

"آپ دونوں اچھے سے جانتے ہی ہونگے کہ آپ دونوں کو دیا گیا وقت اس ہفتے کے آخر تک ختم ہو

جائے گا، اور ساتھ یہ بھی کہ اس ہفتے کے آخر میں ہم علان کرے گے کہ کمپنی کا سی ای او کون ہوگا"

احسان خان نے کہتے ہوئے آنے سامنے موجود حدید خان اور نخل خان کو دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

"آپ دنوں کے پاس مزید صرف ایک ہفتہ رہ گیا ہے"  
احسان خان کے کہنے پر دونوں نے گردن موڑ کر ایک دوسرے کو دیکھا تھا  
دونوں کی ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کے لئے سخت تاثرات تھے۔

-----\*-----\*-----\*

نخل اور تبریز آفس سے گھر میں داخل ہی ہوئے تھے کہ ہانیہ پریشان سی اس کے پاس آئی تھی  
"بھائی ہانیہ نمبر ٹو۔۔"

"یہ ہانیہ نمبر ٹو کون ہے؟"

نخل نے حیرت سے پوچھا

"اس گھنچوں کی معصوم سی، بے زبان گائے مطلب بیوی۔۔"

کہتے ہوئے ہانیہ کی زبان بری طرح پھسلی تھی

جس پر تبریز نے اسے تیز نظروں سے گھورا تھا

"اور ہانیہ نمبر ون؟"

"میرے علاوہ اور کون ہو گا بھلا؟"



## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ نے اپنے کھلے بالوں کو پیچھے جھٹکتے ہوئے ادا سے کہا تھا  
"ہاں کہی کی توپ ہونا جیسے تم"

اس کے اترانے پہ تو تبریز بری طرح جل اٹھا تھا  
"بلکل ہوں تعلق ہاؤس کی توپ چند"

"تعلق ہاؤس کی توپ چند ہٹ۔۔۔ تم تعلق ہاؤس میں بھٹکنے والی روح چند رکھی لگتی ہو ہانیہ ٹانیہ۔۔۔ یہ  
نام اور اس نام کی لڑکیاں نہایت ہی وہیات ہوتی ہے۔۔۔ بلکہ ہیہات ہوتی ہے"

تبریز کے جلے بھنے انداز پہ نخل کو بے ساختہ ہنسی آئی تھی جسے بڑی مشکل سے ضبط کر گیا تھا  
"اور اپنی بیوی کے نام کے متعلق موصوف تبریز، تبریز صاحب کیا ارشاد فرمائے گے؟"

ہانیہ کے دانت پیس کر کہنے پر تبریز جو نہایت فارم میں تھا ایسا پھس ہوا جیسے بلون میں سے ہوا نکال دی  
گئی ہو

وہ تو بھول ہی گیا تھا کہ اسے اسی وہیات بلکہ ہیہات نام کی بیوی سے نوازہ گیا تھا، ہائے ری قسمت۔۔۔  
"تم کچھ رہی تھی؟"

نخل ایک متبسم نظر تبریز کے اترے چہرے پہ ڈال ہانیہ سے پوچھا جو تبریز کو چڑا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"وہ بھائی ہانیہ نمبر ٹو جو ہے نا، وہ کب سے روئی جا رہی ہیں کسی سے خاموش ہی نہیں ہو رہی اور تو اور دوپہر سے اس نے کچھ کھایا بھی نہیں تھا بس صبح کے ناشتے پہ ہے، اور وہ کسی سے بات بھی نہیں کرتی بس ڈری سہمی سی رہتی ہیں"

ہانیہ کہتے ہوئے جا چکی تھی

اگلے ہی پل نخل نے ہانیہ کے جانے کے بعد تبریز کو دیکھا جو نخل کے دیکھنے پر کاندھے اچکا گیا تھا "اس طرح لا پرواہی کا مظاہرہ کرنے سے کچھ نہیں ہوگا، وہ اب تمہاری ذمہ داری ہے اور تمہیں اسے احسن طریقے سے اٹھانا ہے"

"مگر تم نے تو اسے مجھ پر ایک بوجھ کی طرح ڈھو دیا ہے، جسے اٹھانے کا میرا قطعی موڈ نہیں ہے"

تبریز نے ناراضگی سے کہا

"مجھے معاف کر دو یار میں اگر ایسا نہیں کرتا تو ہم اسے اپنے ساتھ نہیں لاپاتے، اور یوں بھی تمہیں بھی تو شادی کرنی ہی ہیں تو اس لڑکی سے کر لی، بس یہ لڑکی عام لڑکیوں سے بہت مختلف ہیں، یہ گاؤں کی دبی کچلی سی لڑکی ہے، جس کے پاس علم، اعتماد، رشتہ، دولت، شہرت نام کی کوئی چیز نہیں ہیں، اس کے پاس تمہیں دینے کے لئے ابھی کچھ نہیں ہے سوائے اپنے زخموں کے، اور تمہیں اس کے زخموں کا مرہم بننا ہوگا، اسے اپنے اعتماد کا نام بخش کر تمہیں نہایت ہی صبر و تحمل سے خود اس کی گویا پرورش کرنی ہوگی،

## Posted On Kitab Nagri

مجھے یقین ہے یہ سب تم کر لو گے، اور پھر ایک دن تمہیں اس صبر کا پھل ملے گا جو تمہیں مایوس نہیں کرے گا"

"وہ سب تو ٹھیک ہے مگر اس کا نام"

نخل کی جذباتی اسپینچ سن کر تبریز جیسا سداکار حمل پگھل چکا تھا اور منہ بسورتا ہوا سب سے بڑا سوال اٹھا گیا جس پر نخل کو ہنسی آگئی

"تم اپنی بیگم کو کسی بھی نام سے پکار سکتے ہو، اب جاؤ اس کے پاس اور اپنے کام پہ لگ جاؤ"

نخل اسے مشورے سے نوازتے ہوئے چلے گیا تھا

نخل کے مشورے پہ اگلے ہی پل وہ نخل کے کمرے کے سامنے تھا جہاں آج کل ہانیہ نمبر ٹو یسیرہ کے ساتھ رہ رہی تھی۔

"ہاں۔۔۔"

تبریز دروازہ ناک کرنے کے بعد دھیرے سے دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا تھا،

جہاں سامنے ہی نیچے فرش پہ بیڈ سے ٹیک لگائے اسے وہ بیٹھی دیکھائی دی،

جو رو رو کر بے حال سی ہو رہی تھی،

کسی کو آتا محسوس کر کے اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو تبریز کو محسوس ہوا کہ اس کی آنکھوں میں اسے دیکھ

چمک سی دوڑی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

تبریز تو اسے دیکھ نجانے کیوں افسردہ ہوا تھا،

جس کے چہرے کے ذخم پوری طرح ٹھیک تو نہیں ہوئے تھے مگر پہلے سے بہتر نظر آرہے تھے۔  
اس کے خوفزدہ سہمے چہرے اور کرب سے بھری سیاہ آنکھوں کو دیکھ تبریز نے بے ساختہ عہد کیا تھا کہ  
وہ نخل کے ایک ایک کپے پر عمل کرتے ہوئے اس لڑکی کا مرحم بن جائے گا، اس کے آنکھوں سے  
تمام ڈر خوف کو ختم کرتے ہوئے اسے دنیا کے آنکھ میں آنکھ ڈال کر چلنا سیکھائے گا۔

"ہاں۔۔۔م۔۔۔ہانم۔۔"

ایمر جنسی دولہے صاحب نے ہانیہ نمبر ٹو کے سامنے بیٹھتے ہوئے جیسے اس کو دھیرے سے اپنے نئے  
ایجاد کردہ نام سے پکارا تھا، اسے یہ ایجاد کردہ نام اپنی بیوی کے لئے بہت پسند آیا تھا  
جو بڑی سیاہ آنکھوں میں آنسوؤں بھرے اسے حیرت اور خوف سے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

"امی یہ ولیمہ کے متعلق۔۔"

نخل جو لڑکوں سے سن آیا تھا کہ بڑوں کے درمیان فیصلہ ہوا تھا کہ معاذ اور فرحان (تبریز کا بڑا بھائی) کے ولیمہ کے دن نخل اور یسیرہ کا ولیمہ بھی وہ نیٹا لے گے، وہ اسی بات پہ سکینہ بیگم سے بات کرنا چاہتا تھا

انہیں دیکھ کر وہ بے ساختہ پوچھنے والا تھا کہ وہ اس کی بات کاٹ گئیں  
"کیوں کیا تم میرے بیٹے نہیں ہو؟"

"بلکل ہوں امی"

نخل بے ساختہ ان کے قدموں کے پاس بیٹھا

"تو پھر کیا مجھے حق نہیں کہ میں اپنے بیٹے کی شادی نا دیکھ سکی تو ولیمہ کر سکوں"

## Posted On Kitab Nagri

سکینہ بیگم کے لہجہ میں ایک طرح کا مان تھا جسے محسوس کر کے نخل کی آنکھیں جیسے بھر آئی تھی "بلکل آپ ہے۔۔ جب سے آپ سے نہیں ملا تھا تب مجھے لگتا تھا کہ محبتیں رشتے سب جھوٹ ہوتے ہیں۔۔ مگر آپ نے اس گھر کے لوگوں نے مجھے اتنا پیار دیا کہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میں آپ سب کا شکر۔۔"

"امی بھی کہتا ہے اور شکریہ بھی ادا کر رہا ہے چلو نکلو یہاں سے مجھے تم سے بات نہیں کرنی۔۔"

سکینہ بیگم اس کے گال پر بہت رسید کرتی ہوئی ناراضگی سے اس کی بات کاٹتے ہوئے بولیں تھی۔

ان کی محبت پر نخل کے آنکھیں بھیگی تھی

"مجھے معاف کر دیں امی۔۔ مم۔۔ میں نے آپ سے جھوٹ بولا تھا"

"وہ کیا؟"

"یہی کہ میں احسان خان کا پوتا ہوں۔۔ میں احسان خان کا پوتا نہیں ہوں"

وہ سکینہ بیگم سے ڈرتے ڈرتے کہہ رہا تھا

www.kitabnagri.com

"میں جانتی ہوں مجھے معاذ نے بعد میں تبریز کے اس مزاقا جھوٹ کے بارے میں بتایا تھا، معاذ نے مجھے تمہارے متعلق سب بتایا جسے سن کر مجھے بہت دکھ ہوا، اور اب جب میں اس متعلق زرا سا بھی سوچتی ہوں کہ تم نے خود کشی کرنے کو شش کی تھی تو میرا دل بیٹھنے لگتا ہے"

سکینہ بیگم کی آواز کہتے ہوئے رندھی تھی،



## Posted On Kitab Nagri

"لوگ مجھے بد قسمت کہتے تھے، اور مجھے یقین ہو گیا تھا کہ وہ صحیح کہتے تھے مگر مجھے اب یہ یقین آ گیا ہے کہ وہ غلط کہتے تھے، میں بد قسمت نہیں بلکہ دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان ہوں"

وہ سکینہ بیگم کی نم آنکھیں دیکھتا کہہ رہا تھا، اس کی خود کی آنکھیں بھی گیلی ہوئی تھی

"میں بس ایک بات جانتی ہوں بیٹا کہ قسمت اچھی اور بری دونو ہوتی ہیں، جس طرح دن اور رات ہوتے ہیں، خوشی اور غم ہوتا ہے، کامیابی اور ناکامی ہوتی ہیں اسی طرح تقدیر بھی ہوتی ہیں، بس ہمیں برے وقت میں صبر کے ساتھ اچھے وقت کا انتظار کرنا ہوتا ہے، کبھی بھی کچھ ایک حالت میں نہیں رہتا وہ بدلتی ضرور ہے اسی طرح تقدیر بھی ہے اور اگر آپ کو لگے کہ آپ کی تقدیر بدل نہیں رہی تو آپ خود آگے بڑھ کر بدل دو جیسا کہ تم نے بدلا ہے"

سکینہ بیگم نخل کے پیشانی پہ گرے بالوں کو سنواری دھیمے لہجے میں کہہ رہیں تھیں، جس پر وہ ہلکا سا مسکرایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"امی آپ کو یسیرہ پسند تو ہے نا؟"

نخل نے ایک مرتبہ بھی ڈرتے ہوئے سوال کیا

"ایسے کہہ رہے ہو جیسے مجھے نہیں پسند آئی تو تم بھی پسند نہیں کرو گے، میں سب جانتی ہوں، دل، گردہ، کلیجہ سب کچھ بیوی کو دے کر ماں کو میرا بیٹا پوچھ رہا ہے، میری بیوی کیسی ہے؟۔۔"

سکینہ بیگم اس کے سر پر چپت رسید کرتی ہوئی بولیں،

## Posted On Kitab Nagri

جس پر وہ کھل کر مسکرایا تھا

"دیکھو بیٹا وہ مجھے سمجھ نہیں آئی، مگر چاہئے کچھ بھی ہو ہمارے خاندان میں شادی کے بعد علیحدگی والا معاملہ نہیں ہوتا، اب تو ساری زندگی تمہیں اس سے نباہ کرنی ہوگی"

سکینہ بیگم کے کہنے پر وہ سردھیرے سے ہلا گیا تھا

"اور ہاں میں چاہتی ہوں کہ تم رومیصا سے بات کر کے معافی مانگ لو پچی سے، وہ شاید دکھی ہوئی ہیں، بچیوں نے بہت زور زبردستی بلایا ہے، تاکہ گھر کے فنکشن میں وہ شریک ہو سکے"

"ٹھیک ہے، میں اس سے معافی مانگ لوں گا"

سکینہ بیگم کو تسلی دیتا

وہ باہر لان میں نکل آیا تھا

جہاں کافی رونقیں لگی ہوئی تھی،

یسیرہ ہانیہ نمبرون کے ساتھ ٹینیس ریکیٹ تھامے کھیل رہی تھی، اور دیگر لڑکیاں انہیں دیکھتی ہوئی کمئٹس پاس کر رہی تھیں۔

مگر نخل کی نگاہیں تو صرف یسیرہ پہ ٹکی تھی جو نہایت جوش و خروش کے ساتھ کھیلے جا رہی تھی،

اس کے تمتاتے سرخ چہرے پہ طنز و استہزاء سے عاری مسکراہٹ بہت بھلی لگ رہی تھی۔

"نخل بھائی اسٹیل ہو کر آپ کو دیکھ رہے ہیں"

## Posted On Kitab Nagri

لڑکیوں میں سے کسی کے کہنے پر مکمل گیم میں دھیان دیتی یسیرہ کا دھیان نخل کی جانب گیا تھا، اور تبھی اس کا کارک مس ہو گیا۔

جس پر اسے ریکٹ دوسری لڑکی کو تھما نا پڑا تھا۔

نخل یسیرہ سے جا کر بات کرنا چاہتا تھا کہ تبھی اسے گیٹ سے اندر داخل ہوتی رومیسا نظر آئی جس پر وہ رومیسا کی جانب بڑھ گیا تھا

ٹیل پہ آکر بیٹھنے تک یسیرہ کی نگاہوں نے نخل کا پیچھا کیا تھا،

جہاں اسے رومیسا کے سامنے رک کر رومیسا سے باتیں کرتے دیکھ اس کا چہرہ سپاٹ ہوا تھا "آپ بہت اچھا کھیلتی ہیں یسیرہ۔"

تبھی ہانپتی ہوئی ہانیہ اس کے ساتھ والے چیئر پہ آکر بیٹھتی ہوئی بولی

مگر یسیرہ کو کسی ایک ہی جانب متوجہ دیکھ ہانیہ نے بھی اس جانب دیکھا تھا "وہ بھائی۔"

www.kitabnagri.com

"تم لوگوں نے کچھ سنا ہمارے نخل کے متعلق؟"

ہانیہ کچھ کہتی وہ رکی تھی کیونکہ

تبھی تبریز انداز سے نکلتے ہوئے نہایت جوش سے چیخ کر پوچھ رہا تھا،

اس کا رخ لڑکوں کی جانب تھا جو تھوڑے دور پہ میدان میں موجود تھے

## Posted On Kitab Nagri

"اے سڑے ہوئے چقدر! کس خوشی کا ذکر کر رہے ہو؟"

ہانیہ نے اسے پکارا تھا

"اور تم سڑی ہوئے ٹماٹر کی سڑی ہوئی بیچ۔۔"

وہ بھلا کیوں ہانیہ کا ادھار رکھتا

"۔۔ میں کہہ رہا تھا کہ نخل کی شادی ہونے والی ہیں"

تبریز لیسیرہ کو دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا

جس کی نگاہیں ابھی بھی نخل اور رومی صا پر تھی،

جسے محسوس کر کے تبریز نے بات بدلی تھی

"مگر وہ تو پہلے ہی ہو چکی ہیں"

"مگر اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے نا پہلی بیوی نخل بیچارے کو لفٹ ہی نہیں کراتی اس لئے نخل کی شادی

رومی صا سے ہونا طے ہوئی، معاذ اور فرحان بھائی کے ساتھ"

"کیا بک رہے ہو تم؟"

ہانیہ کو تبریز کی بات پر زرا سا بھی یقین نہیں آیا تھا،

جس پر تبریز نے اسے آنکھ ماری تھی

اور ہانیہ نے اسے تنبیہ نگاہوں سے گھورا تھا جیسے کہہ رہی ہو اگر کچھ ہوا تو اس کے ذمہ دار تم ہو گے،

## Posted On Kitab Nagri

"میں تھک گئی ہوں، تھوڑی ریست کر لو"

اگلے ہی پل نخل سے نظریں ہٹاتے ہوئے یسیرہ نے ان کی باتوں پر دھیان دیئے بغیر کہا تھا جیسے اس نے سنا ہی نا ہو کہ انہوں نے کیا بات کی،

"دیکھا بھابھی کو تو زرا سا بھی فرق نہیں پڑا مجھے نخل کے لئے برا لگتا ہے"

یسیرہ کے اٹھ کر اندر کی جانب جانے پر تبریز نے دل مسوس کر کے کہا تھا مگر ہانیہ تشویش سے اندر جاتی یسیرہ کو دیکھی گئی تھی

---\*---\*---\*---\*

نخل نے یسیرہ کو باہر لان میں ڈھونڈا تھا مگر وہاں اسے ناپا کروہ اندر کمرے کی جانب بڑھا

اور کمرے میں داخل ہونے پر وہ حیران رہ گیا،

یسیرہ بیڈ پہ اپنا بیگ کھولے کپڑے رکھتی نظر آئی تھی۔

سکینہ بیگم یسیرہ کا سارا سامان ہاسٹل سے منگوا چکیں تھیں،

یہ کہہ کر کہ اب اسے یہی رہنا ہے نخل کے ساتھ تو فضول میں ہاسٹل والا خرہ کیوں؟

"تم یہ کیا کر رہی ہو؟"

## Posted On Kitab Nagri

نخل نے حیرت سے اس کے قریب جاتے ہوئے پوچھا تھا  
"کیا تمہیں نظر نہیں آرہا کہ میں اپنا سامان پیک کر رہی ہوں"  
یسیرہ نخل کی جانب دیکھے بنا سپاٹ چہرے کے ساتھ کہتی اپنے ہاتھ میں موجود تہہ کئے ہوئے کپڑوں کو  
بیگ میں رکھتے ہوئے بولی تھی  
"مگر کیوں؟"

نخل نے اس کا بازو پکڑ اپنی جانب گھماتے ہوئے نا سمجھی سے پوچھا  
"کیوں کہ میں اب تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی"  
یسیرہ غرائی تھی،

اور مرغے کی وہی ایک ٹانگ سن کر نخل کا دماغ بھی جیسے آوٹ ہوا تھا  
"اب یہ ڈراما کیوں کر ناچا ہتی ہو تم؟"

"ڈراما کروں تو کیا کروں کیا میں اس چیز کا انتظار کروں کہ تم مجھے۔۔۔"

یسیرہ سپاٹ لہجہ میں کہتے کہتے جیسے رکی تھی،

اور پھر سر جھٹکتے ہوئے نخل کو دیکھا

"تم نے تو کہا تھا کہ تم رومیساکے ساتھ گھر بساؤ گے اور مجھے چھوڑ دو گے، تو پھر کب چھوڑ رہے ہو مجھے؟،

میں چاہتی ہوں یہ جلدی ہو جائے"



## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ کے سر دلچہ میں کہنے پر نخل نے لب بھینجا تھا  
نخل ہمیشہ اس کے ستم اس کی تھوڑی سی نوازش پہ بھول جاتا تھا، اور وہ تھی کہ ہمیشہ ہر بات یاد رکھتی  
تھی، اور یاد رکھو آتی بھی تھی  
"اگر تمہیں حق ہے کہ تم رومیصا کے ساتھ گھر بسا کر خوش حال زندگی گزارو تو مجھے بھی خوش حال  
زندگی گزارنے کا حق ہے، مسٹر نخل خان"  
نخل جو لب بھینچے یسیرہ کی بات سن رہا تھا اس کی آخری بات پر اس کی آنکھیں جیسے دہک اٹھی تھی  
"اور وہ خوش حال زندگی تم میرے علاوہ کسی اور کے ساتھ گزارنا چاہتی ہو؟"  
نخل کا جیسے رواں رواں سلگ اٹھا تھا  
"اگر یہی تم چاہو تو ٹھیک اور میں چاہو تو ناٹھیک، ایک بات تمہیں کہہ دو نخل خان کہ میں کبھی ایسے  
شوہر کے ساتھ رہنا نہیں پسند کروں گی جو دونوں کا سوار ہو، جس کی زندگی میں میرے۔۔۔"  
یسیرہ جیسے ایک مرتبہ پھر اپنا جملہ ادھورا چھوڑ گئی تھی  
اور سر جھٹکتے اپنے بیگ کی جانب مڑی  
"پورا کرونا جملہ پورا کیوں نہیں کرتی؟، کیا میں پورا کر دوں؟، تم یہی کہنا چاہتی ہو نا جس کی زندگی میں  
میرے لئے دنیا جہاں کی نعمتیں ہو میں اسی کا ساتھ چنو گی جیسے کہ حدید خان"  
نخل جھلتے لہجہ میں کہتا ہوا ایک مرتبہ پھر اس کا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی جانب کر گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"تمہیں جو سمجھنا ہے وہ سمجھو"

یسیرہ اپنا بازو اس کے گرفت سے نکالنے کے لئے بازو جھٹکتی ہوئی غرائی تھی، اور اس کی بات سن کر نخل کی گرفت اس کے بازو پہ مزید سخت ہوئی تھی

"اب تم مجھے ضد پر مجبور کر رہی ہو، یسیرہ حیات، ایک بات یاد رکھنا میں ضد پر اتر آیا تو تم تباہ و برباد ہو جاؤ گی"

نخل نے جیسے تپش زدہ لہجہ میں اسے تنبیہ کی

"چلو یہ کر کے بھی دیکھ لو، اپنی تمام حسرتیں پوری کر لو، نخل خان، یسیرہ حیات تمہیں اجازت دیتی ہیں کہ تم اسے تباہ و برباد کر دو"

نخل کی تنبیہ پر یسیرہ نے تلخ لہجہ میں جیسے اسے اجازت دی،

جس پر نخل نے اس کے بازو پہ گرفت مزید سخت کرتے ہوئے اسے جھٹکے سے نہایت قریب کیا تھا

کہ درمیان فاصلہ ناہونے کے برابر رہ گیا تھا

اور دلوں کا فاصلہ جیسے پہلے سے کئی گز مزید بڑھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"تو پھر ٹھیک ہے یسیرہ حیات اب میں تمہیں واقعی چھوڑ دوں گا، مگر ٹھیک اس وقت جب تم مجھ سے گڑ گڑا کر مجھے ہی مانگو گی، تم خود اپنے منہ سے کہو گی کہ نخل مجھے مت چھوڑو، اور اس وقت نخل خان تمہیں آزاد کر دے گا، اسے تم ایک چیلنج سمجھو، وعدہ سمجھو یا شرط"

ایک ایک لفظ اتنی تپش اور حدت لئے ہوئے تھا کہ یسیرہ جو اس کی دہکتی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی، لفظوں کی تپش اور حدت سے اپنا چہرہ جلتا ہوا محسوس کیا تھا

"ایسا کبھی نہیں ہو گا نخل خان کیونکہ یسیرہ حیات زندہ دفن ہونا تو پسند کرے گی مگر کسی سے گڑ گڑا کر بھیک مانگنا نہیں، چاہئے پھر مقابل تم ہی کیوں نا ہو"

یسیرہ کا لہجہ پہلے سے مختلف تھا مگر لہجہ کی مضبوطی اب بھی قائم تھی۔  
"دیکھتے ہیں"

نخل نے جیسے طئے کر لیا تھا کہ وہ اب یسیرہ کو اپنے انا کے دیوار سے باہر نکال کر خود کے سامنے جھکنے پر مجبور کر دے گا

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

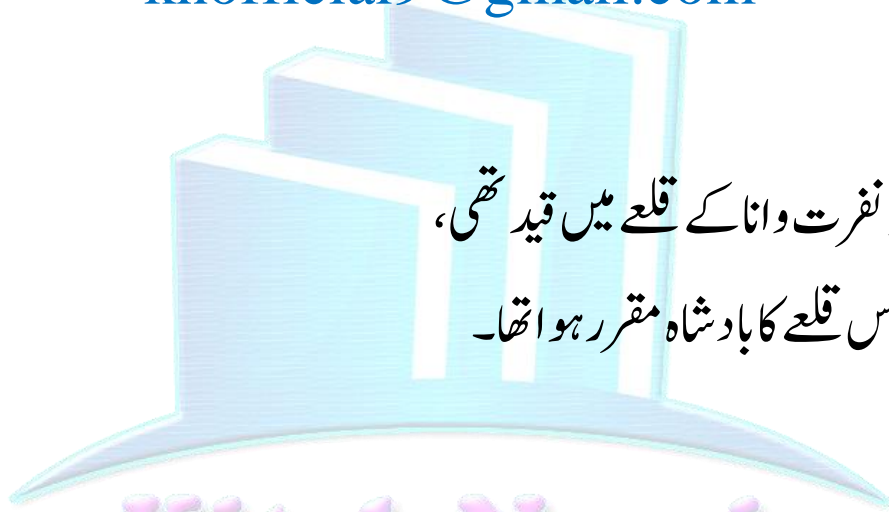
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)



یسیرہ حیات جو ہمیشہ نفرت و انا کے قلعے میں قید تھی،  
اب جیسے نخل خان اس قلعے کا بادشاہ مقرر ہوا تھا۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"یسیرہ۔۔۔"

ہانیہ کمرے کا دروازہ ناک کرتی ہوئی اسے پکارتی اندر داخل ہوئی تھی  
جہاں سرخ چہرہ لئے یسیرہ کو گلاس تھامے گھونٹ گھونٹ پانی پیتے دیکھ اس نے کمرے کا جائزہ لیا،  
"آپ نے کہی تبریز کی بات کو سچ تو نہیں سمجھ لیا تھا؟"

## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ نے پریشانی سے بیڈ پہ کھلا سوٹ کیس اور کمرے میں سامان کو بکھرا دیکھ پوچھا جس پر یسیرہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا

ہانیہ کو اس کی آنکھیں سرخ محسوس ہوئی تھی

"تبریز نے یو نہی مزاقا جھوٹ بولا تھا، شادی نہیں ولیمہ ہونے والا ہے وہ بھی آپ کا اور نخل بھائی کا،

آپ کے پیرینڈز سے بھی بات کی ہیں تائی امی نے"

ہانیہ کی بات سن کر یسیرہ کے چہرے کا رنگ متغیر ہوا تھا

"مزاقا جھوٹ۔۔!"

یسیرہ نے لبوں کو دانتوں کے درمیان سختی سے بھینچتے ہوئے ہاتھ میں موجود کانچ کے گلاس پر گرفت

سخت کی تھی

اور پھر اگلے ہی پل اس نے گلاس کو پوری طاقت سے ٹیبل پہ پٹا تھا

جس کے سبب نازک سا گلاس اس کے ہاتھوں کے درمیان ٹوٹا ہوا اس کے ہتھیلی کو زخمی کر گیا تھا

"یہ کیا کیا آپ نے؟"

یسیرہ کے اس انتہا اقدام پہ جیسے ہانیہ شل ہوئی تھی،

"تبریز کہاں ہے؟"

اس نے آگے بڑھ کر فوراً یسیرہ کے خون سے لہو لہان ہوتے ہاتھ کو تھامنے کی کوشش کی تھی،

## Posted On Kitab Nagri

جسے یسیرہ جھٹک گئی تھی اور سخت بر فیلے لہجہ میں پوچھ رہی تھی

"آئیندہ اگر مجھ سے مذاق میں بھی ایسا جھوٹ بولنے کی کوشش کی تو میں تمہیں جان سے مار دوں گی"

محفل میں راجہ اندر بنا بیٹھا تبریز جو اپنے چٹکلوں سے محفل میں سب کی توجہ کا مرکز تھا،

اس وقت دنگ ہوا جب پانی کی بوچھاڑ اس کے چہرے پہ پڑی،

ہاتھوں سے چہرہ صاف کرنے کے بعد جیسے ہی اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو سامنے یسیرہ کو شدید غصے

میں دیکھ اس کے ہاتھوں کے طوطے اڑے تھے۔

جو ہاتھ خالی گلاس لئے اسے وارن کر رہی تھی، گلاس خالی اس لئے تھا کیونکہ وہ اس گلاس کے پانی سے

تبریز کا منہ دھلا چکی تھی

تبریز کو تنبیہ کرنے کے بعد وہ رکی نہیں تھی

اس کے جانے کے بعد بھی کئی پل ہال میں اتنا سناٹا چھایا ہوا تھا کہ یوں لگا جیسے ابھی ابھی وہاں سے کوئی

طوفان گذرا ہو۔

www.kitabnagri.com

"تم نے ایسا کیا کیا جو وہ اتنے غصے میں تھیں؟"

وہ سب جو حیران تھے یسیرہ کی اس حرکت پر علی نے سب سے پہلے حیرت کدے سے نکلتے ہوئے پوچھا

"وہ۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔ کچھ آفس کا پرسنل ایشو تھا"



## Posted On Kitab Nagri

تبریز جو خفت سے سرخ ہو رہا تھا، سبھی کو اپنی جانب متوجہ دیکھ وہ ہکلا کر بولا، اب صحیح بات تو وہ کہنے سے رہا کیوں کہ پھر ہر ایک سے الگ الگ چھاڑ پڑتی، اور پھر یسیرہ نے تو صرف مارنے کی دھمکی تھی اسے پورا یقین تھا کہ نخل نے سن کر تو اسے جان سے مار ہی دینا تھا

"ایسا کون سا ایشو تھا جس نے یسیرہ بھا بھی کو اتنا غصہ دلا دیا؟"

وہ سب جاننے پہ بضد تھے،

جس پر تبریز اگلے ہی پل وہاں سے بھاگ نکلا تھا

جہاں اس کی مڈ بھڑ نخل سے ہوئی تھی

"پر سنل ایشو؟"

نخل نے ابرو آچکا کر پوچھا تھا

"اب تم جان کو آ جاؤ، ایک وہ تمہاری بیوی کم تھیں کیا؟، بھرے مجمع میں بے عزت کر کے چلی گئیں"

تبریز ناراضگی سے کہتا پیر پٹختے ہوئے وہاں سے گیا تھا

کیونکہ یہی ایک طریقہ تھا نخل سے بچنے کا

جسے نخل نے آخر تک دیکھا تھا، دوسروں کی طرح اس کے دل میں بھی یہ سوال تھا کہ آخر تبریز نے ایسا کیا کر دیا تھا؟،

خیر یسیرہ کے لئے یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی

## Posted On Kitab Nagri

وہ تو تھی ہی ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں کو طوفان بنادیتی تھی  
وہ سر جھٹک کر آگے بڑھنا چاہتا تھا مگر کوئی چیز تھی جو اسے قطعی غیر آرام دہ کر رہی تھی، اور تبھی اسے  
یاد آیا کہ وہ یسیرہ کا ہاتھ تھا، کسی نے نوٹس کیا تھا یا نہیں مگر نخل نے اس کے زخمی خون سے لھترے  
ہتھیلی کو نوٹس کیا تھا

آخر یسیرہ کی ہتھیلی اتنی زخمی کیسے ہو گئی؟  
مگر اس سے اسے کیا؟

اسے تو یسیرہ کو تباہ کرنا تھا، اپنے قدموں میں گرانا تھا  
اگلے ہی پل یہ ذہن میں آتے ہی اپنے مضطرب دل کو جو یسیرہ کے پاس جانے کے لئے تڑپ رہا تھا،  
پیروں سے کھلتے ہوئے لڑکوں کی جانب بڑھا جو یسیرہ کے غصے کی وجہ کا اندازہ لگانے میں مشغول تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چونکہ آج سٹرڈے نائٹ تھا تو سب رت جگا منارہے تھے، اور اوپر سے شادی کا دن بھی نہایت قریب  
تھا جس پہ گھر کے اندر بیٹھے بڑے ڈسکس کر رہے تھے اور باہر لڑکے اپنے مخصوص مقام پر یعنی کے

## Posted On Kitab Nagri

پلے گراونڈ میں کھیل رہے تھے اور لڑکیاں لان میں ٹیبل کے گرد لگے چیئر پہ بیٹھی شاپنگ سے متعلق باتوں میں مصروف تھی،

یسیرہ اپنے سیل فون پہ جھکی لڑکیوں کی شاپنگ کے متعلق باتوں سے قطعی لاپرواہ تھی، جبھی اس کے بازو کے چیئر پہ کسی کو بیٹھتے محسوس کر کے اس نے سراٹھایا تھا

"ہانیہ کیا تم نے وہ ویڈیو۔۔"

اس کے دانست میں کہ وہ ہانیہ تھی کہتی ہوئی جیسے ہی اس نے اسے دیکھا تو ایک لمحہ کے لئے وہ ساکت ہوئی تھی کیونکہ وہ رومیسا تھی

"وہ ہانیہ سب کے لئے چائے لارہیں ہیں"

جو اس کے دیکھنے پر مسکراتے ہوئے بولی تھی

رومیسا کے مسکرا کر کہنے پر یسیرہ نے اپنے ابرو آچکا کر اسے اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھا تھا

"چائے لے لو سب۔۔"

www.kitabnagri.com

تبھی ہانیہ بڑا سا ٹرے اٹھائے زور سے پکارتے ہوئے آئی تھی

اور ٹرے کو ٹیبل پہ رومیسا اور یسیرہ کے سامنے دھیرے سے رکھا تھا

اس کی آواز سن کر لڑکے اپنا گیم روک کر چائے کے لئے آئے تھے،

ان میں نخل بھی تھا،

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ اور روميصا کی اس کی جانب پشت تھی اس نے ان کے پشت کی جانب سے ہلکا سا جھکتے ہوئے چائے کے کپ کو اٹھایا تھا

"نخل میرے لئے بھی ایک کپ"

تبھی پیچھے سے بھاگ کر آتے ہوئے تبریز نے اس کے قریب رکتے ہوئے کہا تھا، جس کے سبب نخل کو ہلکا سا دھکا لگا تھا،

دھکا لگنے کے سبب نخل نے خود کو تو گرنے سے بچا لیا تھا مگر اپنے ہاتھ میں تھامے کپ کو گرنے سے نہیں بچا پایا تھا جو ٹیبل پہ رکھے روميصا اور یسیرہ کے ہاتھ پر جا گرا تھا،

گرم گرم چائے گرنے کے سبب روميصا نے بے ساختہ زور سے سسکی لی تھی جس کی جانب سبھی فوراً پریشان ہوتے ہوئے متوجہ ہوئے تھے

"آئی ایم سوری"

نخل تبریز کو بری طرح گھورتا اگلے ہی پل روميصا کی بازو والی چیئر گھسٹ کر بیٹھا تھا، اور ٹشو باکس سے ٹشو کھینچتا روميصا کے ہاتھ پہ گرے چائے کو صاف کرنے لگا تھا

تبھی کوئی اندر سے آئٹمنٹ لے آیا تھا جو اس نے نخل کو تھمایا جسے تھام کر نخل اگلے ہی پل روميصا کے ہاتھ کے پشت پر دھیرے سے لگا رہا تھا۔

سب کی توجہ روميصا کی جانب تھی اور یسیرہ اپنے ہاتھ کے پشت کو گھور رہی تھی،

## Posted On Kitab Nagri

چائے کی زیادہ مقدار اسی کے ہاتھ پہ گری تھی، جس کی تکلیف وہ دانت پہ دانت جما کر برداشت کر گئی تھی۔

اگلے ہی پل وہ نخل پر ایک نگاہ ڈال کر جو رومیصا کے ذخم پہ مرہم لگانے میں مصروف تھا کر سی گھسیٹ کر اٹھی تھی

"یسیرہ آپ کا ہاتھ؟"

ہانیہ نے قریب سے گذرتے یسیرہ کی سرخ ہوتی کلائی دیکھ بے ساختہ کہا تھا جس پر دھیان دیئے بنا ہی وہ اندر کی جانب بڑھ گئی تھی

اور نخل جو رومیصا کو اسٹمنٹ لگا رہا تھا اس نے سر اٹھا کر اندر جاتی ہوئی یسیرہ کا پشت دیکھا تھا کافی رات میں وہ کمرے میں پہنچا تو یسیری اسے بیڈ پہ اپنی سائنڈ سوئی ہوئی نظر آئی، وہ پکڑے تبدیل کر کے آکر بیڈ پہ آکر لیٹا تھا کہ پھر بے قراری سے اٹھ بیٹھا اور اگلے ہی پل اٹھ کر یسیرہ کے جانب جا کر دھیرے سے جھک کر اس کا ذخمی ہاتھ دیکھنے سے خود کو روک نہیں پایا تھا۔

جس پر یسیرہ نے کچھ نہیں لگایا تھا، نا ہی شام والے ذخم پر اور نا ہی جھلسی ہوئی کلائی پہ، اس نے لب بھینج کر یسیرہ کو سپاٹ نظروں سے دیکھا تھا جو آنکھیں بند کئے ہوئے سوئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

نخل کو اس کا چہرہ سرخ سرخ سا لگا تھا، یا شاید یہ اس کا وہم تھا اگلے ہی پل وہ سر جھٹکتا اٹھ کھڑا ہوا تھا

---\*---\*---\*---\*

دوسرے دن جب وہ اٹھی تو نخل کمرے میں نہیں تھا،  
واش روم جاتے وقت اپنے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے بے ساختہ اس کی نگاہیں اپنے ہاتھ پہ گئی  
جہاں ہتھیلی پہ ڈریسنگ کی ہوئی تھی۔

آج نخل کو بقیہ گاؤں کا وزٹ کرنا تھا جنہوں نے ایگریمنٹ کو توڑا تھا،

اس دن صرف ایک ہی گاؤں میں اس کا جانا ہوا تھا۔

یسیرہ تیار ہو کر نیچے آئی تو وہ سب ناشتے سے فارغ ہو چکے تھے،

اور ہانیہ نخل سے کہہ رہی تھی

"بھائی ہمیں آپ جاتے وقت شاپنگ مال تک چھوڑ دیں گے؟"

نخل کے پیچھے پیچھے رومبیا اور کچھ دوسری لڑکیاں ہانیہ کے ساتھ چل رہی تھی جس پر نخل مسکرا کر

اثبات میں سر ہلا گیا تھا،



## Posted On Kitab Nagri

تبھی اس کی نگاہ سیڑھیوں سے اترتے یسیرہ پر پڑی تھی، جس پر سے نظریں وہ اگلے ہی پل ہٹا گیا تھا اور باہر کی جانب بڑھ گیا تھا

اس کے پیچھے ہی لڑکیاں بھی گئی تھیں  
یسیرہ بھی بناناشتہ کئے ہی ان کے پیچھے گئی،

مگر اس سے پہلے کہ وہ ان تک پہنچتی نخل اور لڑکیاں کار میں بیٹھ کر جا چکی تھی  
"مجھے کیوں پیچھے چھوڑ دیا؟، جانتے ہونا گاؤں جانا ہے، پیچھلی مرتبہ تم بنا بات چیت کئے ہی واپس آ گئے تھے"

تھوڑی دیر بعد ہی یسیرہ نخل کو کال کر کے تیوری چڑھائے کہہ رہی تھی  
"میں نے تمہیں اس لئے چھوڑ دیا کہ مجھے اب تمہاری ضرورت نہیں ہے، اور یسیرہ حیات میرا کام میں  
تم سے زیادہ اچھے سے جانتا ہوں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر دلجہ میں کہتا وہ کال کاٹ گیا تھا

جس پر یسیرہ سیل فون سامنے کئے لبوں کو دانتوں میں دبائے کئی پل تک دیکھی گئی تھی

-----\*-----\*-----\*-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

نخل جب گاؤں پہنچا تو وہاں پولیس فورس پہلے سے موجود تھی، اور ساتھ گاؤں کے لوگ بھی جمع تھے جو انہیں دیکھ کر آگ بگولہ ہو رہے تھے، انکی آرگینک فارمنگ سے ناراضگی کی وجہ معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ کسانوں نے اپنا اگایا ہوا اناج حسب معمول جب ٹرک بھر بھر کے آرگینک فارمنگ کے اسٹورز پہ بھیجا تو کچھ دونوں بعد وہ سب اناج واپس انہیں یہ کہہ کر لوٹا دیا گیا تھا کہ ان اناجوں اور سبزیوں میں کیمکل کمپوزیشن پائے گئے ہیں، جسے سن کر تو کسانوں کی نیند اڑ گئی تھی کیونکہ وہی اناج ان کے روزی روٹی کا ذریعہ تھا جنہیں آرگینک فارمنگ نے لوٹا دیا تھا،

اور تب "انسٹنٹ فارمنگ" کمپنی نے انہیں سپورٹ کیا تھا اور تب جا کر کسانوں نے آورگنک فارمنگ سے اپنا کانٹریکٹ توڑ کر "انسٹنٹ فارمنگ" سے کانٹریکٹ کر لیا۔

کسانوں کی شکایت سن کر جب نخل نے آرگینک فارمنگ میں تحقیق کروائی تو پتا چلا کسانوں کے اناج کا ٹرک اسٹور تک کبھی پہنچا ہی نہیں تھا۔  
www.kitabnagri.com  
تو واپس لوٹانے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔

یہ یقیناً "انسٹنٹ فارمنگ" کی سازش تھی، جسے وہ بغیر ثبوت کے تو پروف نہیں کر سکتے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

پھر بھی نخل نے انہیں کافی سمجھانے کی کوشش کی کہ انسٹٹ میڈیسن ان کے کھیت کے لئے صحیح نہیں ہے، نا صرف کھیت کے لئے بلکہ استعمال کرنے والوں کے لئے بھی نقصان دہ ہے، اور یہ کہ ان کا اناج تو کبھی اسٹور پہنچا ہی نہیں تھا، مگر کسانوں نے اس کی ایک نہیں سنی۔

باقی کے بقیہ گاؤں کے ساتھ بھی یہی حادثہ ہوا تھا جس کے سبب انہوں نے آرگینک فارمنگ سے کانٹریکٹ توڑ کر، "انسٹٹ فارمنگ" کے ساتھ کانٹریکٹ کر لیا تھا۔ کسی گاؤں کے کسی بھی کسان نے اس کی بات نہیں سنی تھی۔

اور پھر وہ تھکا ہارا واپس لوٹا تھا،

"ہار گئے نا؟، کسانوں کو منا نہیں پائے چیچ۔"

جب اس کا سامنا آفس میں حدید خان سے ہوا،

حدید خان نے نہایت استہزاء مسکراہٹ اس پر اچھالتے ہوئے کہا تھا

"تو ان کسانوں کے ساتھ کنٹریکٹ کرنے کے لئے تم نے ایسا اچھا ہتھکنڈا استعمال کیا تھا؟؟"

"بلکل میرے جعلی بھائی بنا ہتھکنڈوں کے کامیابی جو ممکن نہیں"

حدید خان نے سر ہلاتے ہوئے کہا تھا

"اور پرسوں انسٹٹ فارمنگ کو سرکاری طور پر اپروئل مل جائے گا، پھر ملک کا ہر کسان اسے استعمال کرے گا"

## Posted On Kitab Nagri

"تم ایسا کیوں کر رہے ہو؟، یہ بات تم بھی اچھے سے جانتے ہو نا کہ کسانوں کو اس سے نقصان ہو گا"  
"کسے پرواہ ہے؟، جب استعمال کرنے والوں کو ہی سمجھنا ہو کہ وہ جو استعمال کر رہے وہ صحیح ہے یا غلط تو  
ہم کیا کرے؟، ویسے میرے سی ای او بننے کی پارٹی میں آنا ضرور"  
حدید لا پرواہی سے کہہ رہا تھا آخر میں مسکرا کر اسے کہتا آگے بڑھ گیا تھا

\*-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com

سیڑھیوں سے تیزی سے اترنے کی چکر میں وہ کسی سے ٹکرائی تھی، ٹکرانے والا اس ہلکی سے مڈ بھیڑ سے گرنے ہی والا تھا کہ وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گرنے سے روک گئی،

پھر جو نظریں اٹھا کر دیکھا تو سامنے رومیا کو دیکھ اس کی بھویں تھی تھی

"مجھے تو آتا ہی نہیں دیکھ کر چلنا کیا تمہیں بھی نہیں آتا؟، اگر ابھی گر جاتی تو کانچ کی گڑیا ٹوٹ جاتی نا"

رومیسا یسیرہ کے طنز پر پہلے تو حیران نظر آئی پھر اگلے ہی پل اس کے چہرے کا رنگ بدلا

"ویسے ایک بات سمجھ نہیں آئی کیا تمہیں واقع اتنی تکلیف ہوئی تھی جتنا تم ظاہر کر رہی تھی؟"

وہ رومیا کے ہاتھ کے پشت کو دیکھ کر پوچھ رہی تھی، جس پہ اب کوئی نشان نہیں رہا تھا

"کیا ہوا ہو رہا ہے؟"

اپنے پیچھے سے آتے نخل کی آواز پہ یسیرہ نے مڑ کر دیکھا تھا جو اسے نہیں رومیا کو دیکھ رہا تھا

"یہ مجھ سے کہہ رہیں تھیں کہ میں نے کل ہاتھ جل جانے کا دیکھا وا کیا تھا"

یسیرہ رومیا کی روہانسی آواز پہ حیران ہوتی حیرت سے اس کی جانب متوجہ ہوئی تھی

"اوہ مائے گڈ نیس یہ تو سچ میں کانچ کی گڑیا ہے۔"

## Posted On Kitab Nagri

رومیا کی آنکھوں میں آنسوؤں جھلملاتے دیکھ وہ بے ساختہ طنزیہ انداز میں بولی جس پر نخل نے اسے  
سپاٹ نظروں سے دیکھا  
"تم نے ایسا کہا تھا؟"

نخل نے ناگواری سے اس سے پوچھا  
"ہاں"

"رومی سے معافی مانگو"

وہ بے نیازی اقرار کرتی وہاں سے جانا چاہتی تھی کہ نخل اس کا بازو پکڑ کر روکتے ہوئے سرد لہجہ میں بولا  
"رومی۔۔؟"

یسیرہ نے ابرو اچکا کر استہزاء انداز میں پوچھا ساتھ ہی اس کے لبوں پہ استہزاء مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی  
"میں نے کہا معافی مانگو"

نخل نے اس کے بازو پہ دباؤ ڈالتے ہوئے سخت لہجہ میں کہا تھا  
جس پر یسیرہ نے کئی لمحہ اس کے سیاہ سخت تاثرات والے چہرے کو اور آنکھوں کو دیکھا  
"مجھے معاف کر دو"

نخل کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہی اس نے کہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اور پھر رومیساپہ ایک نگاہ ڈالتی نخل کے کمزور ہوتے گرفت سے بازو کھینچتے ہوئے وہ نیچے کی جانب بڑھ گئی تھی

سیڑھیاں اترنے کے بعد اس نے گردن موڑ کر اوپر کی جانب دیکھا جہاں نخل رومیساسے کچھ کہہ رہا تھا اور نخل نے رومیساسے بات کرتے ہوئے ایگزٹ دور سے نکلتے یسیرہ کو دیکھا تھا وہ کمپنی میں داخل ہو رہا تھا کہ اسے وہ دیکھی تھی اور اس کے ساتھ حدید خان کو دیکھ نخل کی مٹھیاں بھنجی تھی

"تم نے کہا تھا کہ تمہیں میری ضرورت نہیں ہے"

یسیرہ نے اس کے پاس سے گزرتے ہوئے لمحہ بھر کے لئے اس کے پاس رک کر دھیمے جتاتے ہوئے لہجہ میں کہا تھا،

اور پھر حدید خان کے ساتھ آگے بڑھ گئی تھی

نخل نے پلٹ کر انہیں گاڑی میں ساتھ جاتے دیکھا تھا

لفٹ میں داخل ہو کر اس نے غصے کی شدت میں کئی مکے لفٹ کی دیوار پہ برسائے تھے۔

پہلے ہی وہ بہت پریشان تھا کہ پرجیکٹ میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، کسانوں نے واپس آنے سے صاف انکار کر دیا تھا،

جس سے ایک طرح سے آرگینک فارمنگ کو نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

اور انسٹنٹ فارمنگ منافع میں تھی

ایک طرح سے یہ صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ ہار چکا تھا،

اور دوسری طرف یسیرہ تھی، اس نے کہا کہ اسے اس کی ضرورت نہیں اور اس مان بھی لیا، اور حدید

خان کی جانب ہو گئی

لوگ سمجھتے کیوں نہیں کہ جو کہتے ہیں کہ مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہے، درحقیقت انہیں ہی سب سے

زیادہ ضرورت ہوتی ہے

-----\*-----\*-----\*

وہ کمپنی سے گھر آیا تو اسے وہ بقیہ لڑکیوں کے ساتھ لان میں نظر آئی ہانیہ اس کا ایک ہاتھ پکڑے

مہندی لگا رہی تھی اور وہ سیل فون کان سے لگائے کسی سے بات کر رہی تھی۔

ایک غصے بھری نظر اس پر ڈال کر وہ اندر بڑھ گیا تھا

"اٹھو میری بات سنو"

ابھی یسیرہ نے سیل فون رکھا ہی تھا کہ وہ غصیلے تاثرات کے ساتھ اس کے پاس آتے ہوئے بولا تھا

"کیا ہوا؟"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ اس کے غصہ والا چہرہ دیکھ حیران ہوئی تھی،

صرف وہی نہیں باقی لڑکیوں نے بھی حیرت سے نخل کا طیش زدہ چہرہ دیکھا تھا، وہ سب پہلی مرتبہ نخل کو اس طرح غصے میں دیکھ رہے تھے

"میں نے کہا اٹھو"

اگلے ہی پل جھک کر یسیرہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچتا ہوا بولا تھا

"بھائی مہندی"

ہانیہ نخل کے یسیرہ کے مہندی لگے ہاتھ کو پکڑتے دیکھ بے ساختہ چیخی

جس پر دھیان دیئے بنا نخل یسیرہ کو کھینچتا ہوا لے گیا تھا۔

یسیرہ نے خاموش نظروں سے غصے میں نظر آتے نخل کو اور پھر ہاتھ کو دیکھا جسے نخل تھامے ہوا تھا،

یسیرہ کی ہتھیلی پکڑ کر لے جانے کے سبب یسیرہ کی گیلی مہندی نا صرف بگڑ چکی تھی بلکہ نخل کے ہتھیلی پہ

بھی مہندی لگ گئی تھی،

www.kitabnagri.com

جس کا شاید احساس بھی نخل کو نہیں تھا

نخل اسے کھینچتے ہوئے ایک کمرے میں لے گیا تھا اور کمرے میں پہنچ کر اس کا ہاتھ جھٹکے سے چھوڑا تھا

"کیا ہوا؟"

اس نے بیڈ پہ سرخ متورم آنکھیں لئے بیٹھی رو میصادیکھ نخل سے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

"تم نے رومی سے بد تمیزی کی؟"

"میں نے؟"

یسیرہ نے حیرت سے پوچھتے ہوئے رومیسا کو دیکھا

جو روہانسی شکل بنائے اٹھ کھڑی ہوئی تھی

"تمہیں میں نے معافی مانگنے کا کہا تھا اس لئے تم نے رومی کے ساتھ نا صرف بد تمیزی کی بلکہ پیپر

اسپرے سے اس کے آنکھوں میں اسپرے بھی کیا تھا، دیکھ رہی ہو رومی کی آنکھ"

نخل کے غرا کر کہنے اس نے رومیسا کے سامنے سنٹرل ٹیبل پہ رکھے پیپر اسپرے کو دیکھا اور پھر رومیسا

کی آنکھوں کو جو سرخ ہو رہی تھی

"اگر میں نے ایسا کیا بھی ہو تو تمہیں کیوں اتنی تکلیف ہو رہی ہے؟"

"یسیرہ حیات کیا یہ کافی نہیں تھا کہ تم مجھے پریشان کرتی ہو؟، اب میرے آس پاس کے لوگوں کو بھی تم

اس طرح پریشان کروں گی؟"

www.kitabnagri.com

یسیرہ کے شرمندہ ہونے کے بجائے مزید تیوری چڑھا کر پوچھنے پر نخل کو مزید غصہ آیا تھا

"میں نے کسی کو پریشان نہیں کیا نا ہی تمہیں اور نا ہی تمہارے آس پاس کے لوگوں کو"

"اوہ اچھا؟"

## Posted On Kitab Nagri

"مجھے پتا ہے کہ تم کبھی نہیں سدھر سکتی، اس لئے رومی سے ایک مرتبہ پھر معافی مانگو اور اب ساتھ میں یہ بھی کہوں کہ تم آئندہ اسے پریشان نہیں کروں گی"

"میں نہیں کہوں گی"

نخل کے کہنے پر اس نے صاف منع کیا

"تم کہو گی یسیرہ حیات"

نخل کے سخت لہجہ میں تحکم سا تھا

"ٹھیک ہے۔۔"

اس کے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جیسے اس نے کہتے ہوئے سر ہلایا تھا

اور رومیا کی جانب بڑھی جو اسے منتظر نظروں سے دیکھ رہی تھی

"سوری۔۔ آئندہ ایسا نہیں کروں گی اگر تم مجھ پر جھوٹا الزام نہ لگاؤ تو"

یسیرہ رومیا تک جاتی جھک کر پیپر اسپرے اٹھا کر اس کے آنکھوں میں اسپرے کرتے ہوئے اطمینان

سے بولی

جس پر رومیا نے تکلیف سے کربا تے ہوئے فوراً آنکھوں کو ہاتھوں سے ڈھانپا تھا

"یہ کیا کیا تم نے؟"

نخل نے فوراً ہی آگے بڑھ کر اس کا بازو پکڑ کر روکتے ہوئے حیرت سے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

"میں تو غلطی کرنے کے بعد بھی معافی نہیں مانگتی کجا بنا غلطی کے معافی مانگو تم چاہتے تھے کہ میں معافی مانگو، مگر اس کے لئے غلطی کرنا بھی تو ضروری ہوتا ہے نا اس لئے پہلے غلطی کیا پھر معافی مانگا"

یسیرہ لا پرواہی سے کہتی وہاں سے گئی تھی

-----\*-----\*-----\*

آج حدید خان کے بقول حدید خان "انسٹنٹ میڈیسن فار اگریکلچر" کو سرکاری پیمانے میں اپرول ملنا تھا، جو حدید خان کی کامیابی پر مہر کا کام کرنے والا تھا، اور پھر اس کے بعد اسے سی ای او بننے سے کوئی بھی روک نہیں پائے گا۔

یسیرہ صبح سے ہی غائب تھی یقیناً حدید خان کے اس کامیابی پر اس کے ساتھ ساتھ ہوگی، بیڈ پہ اونڈھے منہ لیٹے نخل نے سوچا تھا،

جسے سوچ کر اس کا پہلے سے درد سے پھٹنا دماغ مزید درد کرنے لگا تھا۔

قسمت نے اسے موقع ضرور دیا تھا، مگر وہ خود کامیاب نہیں ہو پایا۔

وہ آج پھر اس جگہ آکھڑا ہوا تھا جہاں سے چلا تھا۔

ایک دن کی بادشاہت کے بارے میں تو اس نے سنا تھا



## Posted On Kitab Nagri

مگر اس کی قسمت نے اسے تیس دن کی بادشاہت عطا کی تھی،  
جسے اگر وہ چاہتا تو اس بادشاہت کو قائم رکھ پاتا مگر وہ شاید اس لائق ہیں نہیں تھا، یا پھر دنیا بدل چکی تھی  
اس جیسا کے مقابل دنیا حدید خان کو قبول کرنا پسند کرتی تھی۔  
اس کے ہاتھ سے پھر سے سب کچھ پھسل گیا تھا،  
قسمت، کمپنی، اور یسیرہ حیات۔۔

پہلے کا نخل خان یسیرہ حیات کے بغیر جیتا آیا تھا، اور جی سکتا تھا  
مگر اب جو نخل خان وجود میں آیا تھا، اس نے صرف یسیرہ حیات کے ساتھ جینا سیکھا تھا، وہ یسیرہ حیات  
کے بغیر کیسے جیئے گا بھلا؟  
"نخل خان مبارک ہو۔۔"

وہ سخت ٹینس، آزر دگی سے اپنے تکلیف دہ سوچوں میں گم تھا، کہ دروازہ دھاڑ سے کھول کر اندر آتے  
لڑکوں کے ہجوم نے ساتھ میں گرج کر اسے مبارک باد پیش کی تھی  
جسے وہ زرا سا بھی سمجھ پاتا کہ اگلے ہی پل وہ سب اس کے اوپر تھے،  
ہر کوئی اسے تھپتھپا کر مبارک باد پیش کر رہا تھا،

اور وہ حیرت سے دنگ انہیں دیکھے گیا تھا، کہ آخر وہ اسے مبارک باد پیش کیوں کر رہے تھے؟  
"یہ مبارک بادی کس خوشی میں؟"

## Posted On Kitab Nagri

ان کے جوش خروج جو کافی دیر بعد تھمتب جا کر نخل نے تحمل سے پوچھا  
"کیا تم نہیں جانتے؟"

وہ سب جیسے اس کی بے خبری پہ حیران ہوئے تھے  
"یہ دیکھو۔۔"

اگلے ہی پل ارباز سیل فون اس کے ہاتھ میں تھمتا بولا جس میں ایک ویڈیو چل رہی تھی  
"حدید خان کا پراجیکٹ بالکل ہی فلاپ ہو گیا، جس اسٹیٹ کے وزیر کے ذریعے وہ اپنے انسٹنٹ  
فارمنگ کے اپرول کا اعلان کروانا چاہتا تھا اسی نے اس پراجیکٹ کو بینڈ کر دیا۔۔"  
نخل وڈیو دیکھ رہا تھا

اور تبریز جوش وہ خروش سے خلاصہ کر رہا تھا

"ناصر ف پراجیکٹ کو بلکہ پوری انسٹنٹ کمپنی کو بھی بند کر دیا ہے، وزیر صاحب نے، حدید خان نے  
جس کمپنی کو چنا اسے اوپر پہنچانے کے بجائے مٹی میں ملا دیا، اس حساب سے تو حدید خان سی ای او کی  
پوسٹ سے خارج سمجھو، اور ہمارا نیا سی ای او اب تم ہی ہو"

تبریز نے نہایت خوشی سے کہا تھا  
"مگر یہ کیسے ہوا؟"

نخل نے حیرت سے ان کی جانب سر اٹھا کر دیکھتے ہوئے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

"تمہارے قسمت کا کمال ہے"

تبریز نے شرارت سے آنکھ مار کر کہا

"صحیح کہا نخل کی قسمت کی تو میجک سے بھری ہوئی ہیں، پہلے اچانک ہی سی ای او بن جانا، اور اب جب لگ رہا تھا کہ نخل ہار جائے گا، تو قسمت کا میجک ایک مرتبہ پھر چلا اور نخل ہار کر بھی جیت گیا"

وہ سبھی نخل کی قسمت کے بارے میں قیافے لگا رہے تھے

سبھی خوش تھے، پر جوش سے تھے،

نخل خوش بھی تھا اور حیران بھی۔

کیا واقعی وہ سی ای او بن چکا تھا؟

اور اس کا جواب اسے ہفتے کے آخر میں مل گیا تھا۔

جب احسان خان نے اسی جگہ انہی لوگوں کے سامنے جہاں اسے اچانک ہی کینڈیڈیٹ کی طرح چنا گیا

تھا، اس کے سی ای او بننے کا اعلان کیا۔

www.kitabnagri.com

ناممکن دنیا میں کچھ بھی نہیں،

اس دن نخل خان کو "دالائف میڈیسن کمپنی" کا سی ای او بن کر احساس ہوا تھا

اگر ناممکن نامی کچھ ہو بھی تو قسمت اسے ممکن کر دیکھاتی ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ تیس دن پہلے تک ایک عام سناہایت ہی عام سا گیا گزر اس انسان تھا، جو دنیا سے اتنا بے زار آچکا تھا کہ خود کشی کرنے والا تھا،

اس کے پاس کچھ نہیں تھا اور آج تیس دن بعد اس کے پاس سب کچھ تھا۔  
وہ بھی اب کہہ سکتا تھا کہ اس کے پاس دنیا جہاں کی دولت تھی،  
اور اب اس کی جان کی قیمت بھی انمول تھی، جسے وہ کل بے مول سمجھ کر ذائع کر رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

نخل سی ای او بن کر پہلی مرتبہ اپنی کمپنی میں آیا تھا جہاں ایک مرتبہ پھر ایمپلائز نے اس کا خیر مقدم پھولوں کے ساتھ کیا،

ہر کوئی نہایت خوشی سے اسے مبارک باد پیش کر رہا تھا۔

جسے مسکرا کر قبول کرتے، اپنے دل کے ہزار ناراضگی کے باوجود وہ یسیرہ کوڈھونڈ رہا تھا۔

نظریں جیسے چاروں طرف اسے ڈھونڈ رہی تھی مگر وہ وہاں نہیں تھی

وہ مبارک باد وصول کرتا اپنے آفس روم میں آیا،

کئی لمحہ بے قراری سے اس کا انتظار کرنے کے بعد وہ روم سے نکل آیا تھا کہ اسے کوریڈور میں آگے

یسیرہ اور حدید خان ساتھ جاتے دیکھے،

www.kitabnagri.com

ساری خوشی، کامیابی کا سرور جیسے اس نے ملیا میٹ ہوتا محسوس ہوا تھا

اگلے ہی پل

اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ بھی ان کے پیچھے بڑھا تھا

وہ دونوں ہی حدید کے روم میں داخل ہوئے تھے،

## Posted On Kitab Nagri

اپنے چٹختے اعصاب کے ساتھ جب نخل حدید کے آفس روم کے سامنے پہنچا، دروازہ ہلکا سا کھلا دکھا، جس میں سے ان دونوں کی آواز باہر تک آرہی تھی۔

"یہ پچاس کروڑوں کی رقم ہے"

"پچاس کروڑ۔"

حدید کے بعد اسے یسیرہ کی آواز آئی جس میں تحیر کے ساتھ ساتھ عجیب سی کھنک بھی موجود تھی جسے محسوس کر کے نخل کے اندر کچھ چھنا کے سے ٹوٹا تھا۔

وہ یسیرہ کے متعلق سب جانتا تھا مگر پھر بھی جیسے اس کی حقیقت اپنی آنکھوں سے دیکھنے اور کانوں سے سننے کے بعد وہ نئے سرے سے اذیت کی نئی کھائی میں جا گرتا تھا

"نخل نے مجھ سے سب کچھ چھین لیا میرے پاس کچھ بھی نہیں رکھا اگلے کچھ گھنٹوں میں میں واپس امریکہ لوٹ جاؤ گا، اور یسیرہ یہ سب کچھ آپ کا ہے اگر آپ میرے ساتھ چلیں۔۔ یقین مانیں میں آپ کو وہ سب دے سکتا ہوں جو۔۔"

"سر میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا۔"

حدید کے کہنے پر یسیرہ جیسے اس کی بات کا ٹٹی کہہ رہی تھی جسے سن کر نخل جو نہایت ضبط سے خود کو روکا ہوا تھا اندر داخل ہونے سے خود کو نہیں روک پایا کیونکہ وہ نہایت اچھے سے جانتا تھا کہ یسیرہ نے بھلا حدید سے پہلے بھی کیا کہا ہو گا؟



## Posted On Kitab Nagri

نخل کے اندر داخل ہونے پر یسیرہ اور حدید نے ٹھٹھک کر اسے دیکھا تھا  
"اگر آئینہ میری بیوی کے ارد گرد بھی نظر آئے تو جان سے مار دوں گا تمہیں"  
سرپا دہکتے ہوئے نخل نے حدید کا کالر مٹھی میں جکڑ کر حدید کو جھٹکتا دیتے ہوئے کہا تھا،  
"بیوی؟"

حدید جو نخل کے بنا اجازت کمرے میں داخل ہونے اور پھر اس کے بعد سیدھا اس کے گریبان پکڑنے  
پر مشتعل ہوا تھا

مگر اگلے ہی پل نخل کے منہ سے بیوی کا لفظ سن کر وہ جیسے شذر ہوا تھا  
جس کی وضاحت دینے کی ضرورت نا سمجھتے ہوئے نخل نے اگلے ہی پل یسیرہ کے بازو کو سختی سے مٹھی  
میں دبوچا اور کھینچتا ہوا باہر لایا تھا،

"تم نے آخر تک اسے یہ نہیں بتایا کہ تم میری بیوی ہو، آخر کیوں؟، تاکہ اس کے ساتھ جاسکو ہے نا؟،  
تم مجھ سے علیحدگی بھی اسی لئے چاہتی تھی تاکہ حدید خان کو اپنا سکو"

کارڈور میں لا کر اسے جھٹکے سے چھوڑتا اس کی جانب مڑ کر وہ غرایا تھا

"اور حدید کو اس لئے چننا چاہتی تھی کہ وہ تمہیں پیسوں میں تول سکتا تھا، اور میں نہیں۔۔، اگر اب بھی  
میں ناروکتا تو پچاس کروڑ کے لئے تم تھام لیتی تھی نا اس کا ہاتھ۔۔"

نخل اس کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے شدید اشتعال سے بولا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جوساکت سی کیفیت میں اسے سنتی قدموں کو پیچھے ہٹاتی کوریڈور کے دیوار سے جا لگی تھی  
"تم پیسوں کے لئے کیا اتنا گر سکتی ہو یسیرہ؟ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا، مجھے یہ سوچ کر ہی گھن سی

آ رہی ہے کہ تم جیسی میری بیوی ہے"

نخل حقارت زدہ آگ برساتے لہجہ میں کہتا

پلٹ گیا تھا دیوار سے لگی یسیرہ نے اسے لمبے لمبے ڈگ بھرتے دور جاتے ہوئے دیکھا تھا

"نخل میری بات سنو۔۔"

اگلے ہی پل وہ اس کے پیچھے دوڑتی ہوئی بولی

"نخل تمہاری اسپینچ ہے۔۔۔"

"مجھے مت چھو، گھن آ رہی ہیں مجھے تم سے۔۔"

وہ بھاگ کر جاتی نخل کا بازو پکڑ کر روکتی ہوئی کہہ رہی تھی کہ نخل اس کا ہاتھ سرعت سے نفرت سے

جھٹکتا ہوا بولا تھا

www.kitabnagri.com

"تمہارے نام کا معنی جانتی ہو تم؟، زندگی کو آسان کرنے والی مگر تم نے مجھ پر زندگی اتنی تنگ کر دی

ہے کہ اب میں تم سے جھٹکار اپانا چاہتا ہوں، مجھے اب تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے یسیرہ حیات"

یسیرہ کوساکت چھوڑ کر ایک مرتبہ وہ پھر جانے کے لئے پلٹ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ اپنے کار کا ڈور کھول کر بیٹھا ہی تھا کہ دوسری جانب سے یسیرہ بھی ڈور کھول کر بیٹھتی نظر آئی جس پر نخل کے پیشانی پہ بل پڑے تھے

"جب میں تم سے الگ ہونا چاہتی تھی تب تم نے مجھے خود سے زبردستی باندھ کر رکھا تھا، اور اب میں ایسا کروں گی تاکہ تمہیں احساس ہو کہ صحیح معنی میں زندگی کا تنگ ہونا کسے کہتے ہیں"

یسیرہ نے بیٹھتے ہوئے اس سے کہا تھا

"اب تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ تم میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو، مگر اب میں تمہیں صرف ایک ہی شرط پر اپنے ساتھ رکھ سکتا ہوں"

"کیسی شرط؟"

"شرط یہ ہے کہ میں تمہیں خرید کر اپنی باندھی کی حیثیت دے کر تمہیں اپنے ساتھ رکھوں تو۔۔"

نخل کی بات سن کر یسیرہ کا چہرہ جیسے سفید پڑا تھا

"تمہاری قیمت کیا ہے یسیرہ حیات؟، اپنی قیمت بتاؤ۔۔ میں تمہیں خریدنا چاہتا ہوں"

نخل کا انتہائی سرد اور سفاک لہجہ یسیرہ کو ایک پل کے لئے سن کر گیا تھا

یسیرہ حیات کو پہلی مرتبہ احساس ہوا تھا کہ تھپڑ وہ نہیں ہوتی ہے جو چہرے پہ آکر لگتی بلکہ ہر وہ لفظ جو آپ کے کردار اور غرور کو توڑ دیتی ہے، وہ بھی کسی طمانچے اور اذیت سے کم نہیں ہوتی۔

## Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی پل یسیرہ کا چہرہ غصے کی شدت سے متمتا اٹھا تھا، پوری طاقت اور غصہ سے وہ ہاتھ ہوا میں بلند کرتی نخل کے چہرے پہ دے مارنا چاہتی تھی کہ نخل نے اس کی کلائی پکڑ کر بیچ میں ہی روک لیا تھا "کیوں مجھ پر اتنا غصہ کیوں؟، جب حدید خان کے لئے تم بک سکتی ہو تو میرے لئے کیوں نہیں، یقین مانو منہ مانگی قیمت ادا کروں گا"

یسیرہ کی کلائی پر شکنجہ سخت کرتے ہوئے نخل نے نہایت ٹھنڈے پن اور بے رحمی سے کہا تھا، نخل کے ایک ایک لفظ جیسے یسیرہ کے وجود کے پر نچے اڑا رہے تھے "ت---م---تم---تم مجھے طوائف---کہہ رہے ہو؟" یسیرہ نے ٹوٹے ہوئے لہجہ میں بے یقینی سے پوچھا تھا، اس کی آنکھیں شدید اذیت سے سرخ ہوئی تھی، جس میں اگلے ہی پل باجود ضبط کے آنسوؤں نکل کر رخسار پر بہہ آئے تھے

Kitab Nagri  
www.kitabnagri.com

اور یسیرہ کا سوال سن کر جسے ایک کوڑا پڑا تھا نخل کی سماعت پر "ڈرائیور گاڑی روکو"

یسیرہ کے کہنے پر ڈرائیور نے فوراً گاڑی روکی تھی گاڑی ٹرانفیک سے بھرے سڑک پر رکی تھی، اور یسیرہ اپنی سائیڈ کا دروازہ کھولتے جھٹکے سے نکلی چونکے سڑک کے جانب اس کا ڈور تھا، وہ رانگ سائیڈ سے سڑک پہ گاڑی سے اتری تھی

## Posted On Kitab Nagri

نخل اس سے پہلے کے اسے روکتا وہ باہر نکل چکی

جہاں باہر نکلتے ہی وہ کچھ قدم ہی چلی ہوگی کہ تبھی وہ سامنے سے آتی کار کے ذمیں آئی تھی،

اس کے اچانک سامنے آنے پر نہایت اسپید سے گاڑی دوڑا کر آتا ڈرائیور گاڑی روک نہیں پایا تھا اور اگلے ہی پل یسیرہ کے کار سے ٹکرا نے پر یسیرہ کئی فٹ اوپر ہوا میں اچھلی تھی

"یسیرہ۔۔"

کار کی ونڈو سے دیکھتے نخل کی جیسی پوری کائنات ساکت ہوئی تھی، اس کا دل جیسے پاتال میں جا گرا تھا۔

اگلے ہی پل وہ نہایت تیزی سے کانپتے ہاتھوں سے ڈورا کرتا باہر نکل آیا تھا جہاں یسیرہ تیزی سے نیچے آتی واپس کار کی بونٹ سے ٹکرائی تھی، جواب تک رک چکی تھی۔

لڑکھڑاتے قدموں سے کار کی بونٹ سے نیچے سڑک پر پھسل کر گرتی یسیرہ تک جاتا وہ بھی جیسے اگلے ہی پل بے جان ہوتے قدموں سے گرا تھا

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

"امی یہ سب میری وجہ سے ہوا، میں ہوں ان سب کی وجہ، میری وجہ سے یسیرہ اس حالت میں ہے، مم۔۔ میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا، مم۔۔ میں کیا کروں۔۔"

یسیرہ آپریشن تھیٹر میں تھی اور نخل قطعی ہوش و حواس گنوائے سکینہ بیگم کے قدموں بیٹھا انکا ہاتھ تھامے سسک رہا تھا

وہاں پورا تغلق ہاؤس جمع تھا جن کی آنکھیں نخل کی حالت دیکھ نم ہو رہی تھی۔ ہر کسی کے زبان پر یسیرہ کی سلامتی کی دعا تھی،

اگلے ہی کچھ پلوں میں وہ کرب و اذیت سے نڈھال ہوتا مکمل ہوش و حواس گنوا بیٹھا تھا جو اس کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں تھا۔

"یسیرہ۔۔"

نجانے کتنے پلوں بعد اسے ہوش آیا تھا کہ وہ یسیرہ کو پکارتے ہوئے اٹھ بیٹھا تھا، اطراف پہ نظریں ڈالنے پر اس نے خود کو کسی پراویٹ کمرے میں پایا

"یسیرہ۔۔"

قطعی اضطراب اور بے چینی سے پکارتا وہ باہر لپکا تھا جہاں تغلق ہاؤس کا کوئی فرد موجود نہیں تھا، نجانے وہ سب کہاں تھے۔

"وہ۔۔ وہ پیشینٹ جس کا آپریشن ہو رہا تھا؟"



## Posted On Kitab Nagri

وہ آپریشن تھیٹر کے ب جھانک کر دیکھنے کے بعد وہاں یسیرہ کو ناپا کر باہر موجود نرس سے کانپتے لہجہ میں پوچھ رہا تھا

اس کا دل سہا ہوا سا تھا

"انہیں روم میں شفٹ کر دیا گیا ہے"

اس سے پہلے کہ اس کی حالت کی بارے میں بھی پوچھتا نرس کہہ کر جا چکی تھی۔

کپکپاتے قدموں کو بمشکل جمائے وہ اس کمرے کے سامنے آیا تھا جس کے متعلق نرس کہہ گئی تھی کہ یسیرہ وہاں تھی۔

گلاس وال سے نظر آتی یسیرہ کو دیکھ ساکت ہوا تھا، جو سفید پٹیوں میں لپیٹی وینیٹی لیٹر کے سہارے سفید بے جان چہرہ لئے آنکھیں موندیں پڑی اس کا سخت امتحان لے رہی تھی۔

نخل کو محسوس ہوا یہ امتحان اب تک کے اس کی زندگی میں آئے سب امتحانوں سے زیادہ سخت تھا۔

یسیرہ کو یک ٹک التجائیں انداز میں تکتی اس کی آنکھیں دھیرے دھیرے بھگنے لگی تھی۔

"آپ کو لگا تھا، اچانک بد قسمت سے نکلتے ہوئے آپ پر خوش قسمتی کے دروازے کھلنے لگ گئے، آپ

کی ٹریجڈیک قسمت، اچانک ہی میجیکل قسمت میں بدل گئی۔ آپ جانتے ہو آپ کی قسمت کا میجک

کون ہے؟۔۔"

"سر آپ؟"

## Posted On Kitab Nagri

اس دھیمے آواز کو سن کر نخل نے پلکیں چھپکا کر گردن موڑ کر دیکھا جہاں احسان خان کو دیکھ وہ حیران ہونا چاہتا مگر اس کے سارے احساسات اس وقت سن سے تھے

"آپ کی بیوی، آپ کی قسمت کا میجک آپ کی بیوی ہے۔۔"

احسان خان گلاس وال کے اس پاریسیرہ پر نظریں جمائے کہہ رہے تھے، اور پھر آخر میں نخل کی جانب گردن موڑا تھا جو نا سمجھی سے انہیں دیکھ رہا تھا

تو وہ جانتے تھے کہ یسیرہ اس کی بیوی تھی؟

وہ اس بات پر بھی حیران ہونا چاہتا تھا

"قسمت یوں ہی کسی پر مہربان نہیں ہو جاتی، اگر ہو جاتی ہیں تو اس کے پیچھے بہت سے لوگوں کی

دعائیں اور محنت ہوتی ہیں"

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں سر؟"

اس کے لہجہ میں اداسی گھلی ہوئی سی صاف محسوس کی جاسکتی تھی

"ہر انسان سکے کا صرف ایک ہی رخ دیکھ پاتا ہے وہ رخ جو اسے دیکھائی دیتا ہے اور سکے کا دوسرا رخ جو

دیکھائی نہیں دیتا وہ اس سے انجان رہتا ہے،

آپ نے بھی ہمیشہ سکے کا ایک رخ دیکھا ہے اور سکے کے دوسرے رخ سے آپ انجان رہے ہیں اور

سکے کے اس دوسرے رخ کا نام یسیرہ حیات ہے"

## Posted On Kitab Nagri

"یسیرہ کا ان سب میں کیا ذکر؟، یہ تو صاف ہے کہ آپ نے مجھ پر ترس کھاتے ایک موقع دیا، اور میں نے اس موقع کا استعمال کیا اور اس مقام پر پہنچا، بات تو ایک دم سیدھی ہے سر"

"نخل خان زندگی میں کچھ بھی سیدھا نہیں ہوتا، کیونکہ زندگی کبھی سیدھی نہیں ہوتی"

نخل کی بات سن کر وہ گردن نفی میں ہلا کر بولے



ہم سے ناپوچھو ہماری مصروفیت کی وجہ  
ہم نے کسی ایک شخص کو وقت دینے کے چکر میں  
اپنا ہر ایک پل گروی رکھا تھا  
وہ جس ایک سے تھی ہمیں منافع کی امید  
بس اسی ایک شخص نے ہمیں قرضدار بنا رکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

پندرہ سالہ یسیرہ نے نخل سے نکاح کے وقت بہت ہاتھ پیر مارا تھا، مگر اماں کے دکان کے لالچ اور دادی کی خواہش کے سامنے اس کی ایک ناچلی، اس نے بابا سے بھی منت کی تھی مگر بابا کی تو پہلے ہی نہیں چلتی تھیں ان دو خواتین کے سامنے۔

نکاح سے پہلے جہاں نخل کی اماں اور دادی کے بعد وہ تیسری شخص تھی جسے نخل پر ترس آتا تھا کہ سب اس کے ساتھ اتنا برابر تاؤ کیوں کرتے ہیں؟

مگر نکاح بعد اس کے اندر نخل کے لئے کڑواہٹ بھر گئی تھی وہ اماں اور دادی سے ناراض ہو گئی تھی

اماں کو تو اس کی ناراضگی سے کچھ خاص فرق نہیں پڑا تھا، مگر دادی اس کی مسلسل ناراضگی سے پریشان ہوئیں تھیں

"یسیرہ۔۔"

"مجھے مت پکارے، میں آپ کی پوتی نہیں ہوں۔۔ میں نے کتنا کہا کہ میرا نکاح نخل سے نا کرائیں وہ میرا آئیڈیل نہیں ہے۔۔ مگر پھر آپ نے۔۔"

کہتے کہتے یسیرہ کی آنکھیں بھر آئی تھی

ٹین ایجر کا وہ زمانہ خوبصورت سنہرے خواب بننے کا زمانہ تھا جس سے یسیرہ گزر رہی تھی، ہر لڑکی کی طرح ایک خوبصورت سا خواب اس نے اپنے لائف پارٹنر کے متعلق بناتھا،

## Posted On Kitab Nagri

مگر نخل جو اس کے اس پاٹنر کے پاسنگ بھی نہیں تھا، اس سے نکاح ہونے کے بعد وہ اپنے خواب کے ٹوٹنے کے غم میں تھی

"میں نے دیکھا تھا کہ تم نخل کی فکر کرتی تھی"

دادی اس کی ناراضگی پہ پریشان سی ہوتی بولیں

"وہ صرف رحم تھا دادی، ایسا انسان جو خود کے لئے کچھ بول ناپائے، جیسے گونگا ہو، بہرہ ہو، ایک نمبر کا

بزدل ہو اس پر صرف رحم ہی کی جاسکتی ہیں دادی"

"اسی لئے تو تم تو اس پر رحم بھی کرتی ہو دوسرے تو یہ بھی نا کرتے، مجھے یہ ڈر نہیں ہوتا کہ میرے اور

نساء (نخل کی امی) کے بعد نخل کا کیا ہوگا، تو میں ایسا نہیں کرتی"

دادی نے جیسے سمجھانا چاہا

"تو مجھے آپ نے رحم کی اتنی بڑی سزا دے دی، اور اب جانتی ہیں آپ اب میں اس پر رحم نہیں کرتی،

مجھے اس سے نفرت محسوس ہوتی ہیں، مجھے خود سے بھی نفرت محسوس ہوتی ہیں اور تو اور جہاں سب

اس کے خلاف تھے ایک میں بھی ہو گئی"

یسیرہ نے تنفر سے کہا تھا

"ایسا مت کہہ بیٹا۔۔ تم جانتی ہو تمہارا نام میں نے رکھا ہے، یسیرہ حیات زندگی کو آسان کرنے والی، اور

یہ سوچ کر ہی رکھا تھا کہ تم لوگوں کی زندگی کو اپنے وجود سے آسان بنانے کی کوشش کروں گی، ناکہ

## Posted On Kitab Nagri

اور مشکل، اور اب تو تم اس کی قسمت ہو یسیرہ اور وہ تمہاری، میاں بیوی کی قسمت ایک دوسرے سے بہت مضبوطی سے جڑی ہوتی ہیں، تم لاکھ اس سے بھاگنا چاہو گی مگر بھاگ نہیں پاؤں گی، تو تم کو شش کرو۔۔ اپنے شوہر کی قسمت بدلنے کی کوشش، اپنے شوہر کے ڈھال بننے کی کوشش۔۔ تم اسے اس طرح بھی تو بنا سکتی ہو جس طرح کا تم نے خود کے لئے سوچ رکھا ہے، مجھے یقین ہے تم ایسا کر لوں گی۔۔

ایک اچھی بیوی فقیر کو بھی بادشاہ بنا دیتی ہیں"

دادی کے جذباتی انداز اختیار کرنے پر وہ غصے میں آئی تھی

"مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی"

یسیرہ دادی سے اس دن غصے سے کہہ کر اٹھ تو گئی تھی

مگر وہ ساری زندگی اپنے اس غصے اور دادی سے آخری مکالمے پر پچھتاتی رہی،

اسی رات کی صبح دادی اپنے بستر میں ہمیشہ والی نیند سوتی پائی گئی۔

جس کے سبب یسیرہ کی زندگی ہی پوری ڈول گئی تھی،

دادی اسے بہت چاہتی تھیں، اس لئے اسے بھی دادی بہت عزیز تھی

اسے ایسا لگا جیسے دادی کی موت کی ذمہ دار وہ تھی۔

شدید احساس جرم، شدید احساس دکھ کے باعث جب نخل کو اس نے دیکھا جو دادی کی میت کے پاس

بیٹھا زار و قطار رو رہا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

اس کے اندر کی ساری نفرت ساری ساری کڑواہٹ جیسے بھر بھری مٹی کی طرح ڈھئے گئی تھی۔  
اس وقت اس کے دل میں نخل کے لئے کچھ نہیں تھا، نا نفرت، نا کڑواہٹ، نا حمد لی اور محبت تو پہلے بھی  
کبھی تھی ہی نہیں۔

دادی کے وفات کے ایک ہفتہ بعد وہ ہاسٹل چلی گئی،  
اور ہاسٹل کی بھانت بھانت قسم کی لڑکیوں کے درمیان جہاں کمپٹیشن سخت تھا، اور کمپٹیشن میں وہی ٹک  
پاتا تھا، جو مضبوط اور بڑے ارادوں کا مالک، اور ارادہ بھی ایسا جو کبھی ناٹوٹے  
اور وہ بھی ایسی ہی تھی، اس نے بہت جلدی خود کو نئے ماحول میں ڈھال لیا تھا،  
اور جب وہ واپس گھر آئی تو گھر والوں نے ایک نئی یسیرہ کو دیکھا تھا، ضدی، ہٹ دھرم، اور منہ پھٹ  
یسیرہ اور ایسی یسیرہ جسے اگر اپنا حق نا ملے تو وہ چھین کر لے لے۔  
اور اس یسیرہ کو شہر کے ہاسٹل نے بنایا تھا۔

یسیرہ کی ملاقات نخل سے ہوئی تو اس نے ہمیشہ کی طرح اس پر طنز کیا تھا  
مگر اب کی مرتبہ کے طنز کے پیچھے یہ مقصد چھپا تھا کہ وہ غصے میں آئے، اسے احساس تذلیل ہو اور اپنے  
لئے بولنا سیکھے،

مگر ہمیشہ کی طرح نخل اسے ایک خاموش نظر دیکھ کر جا چکا تھا  
اس کے بعد یسیرہ کی نخل سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی،

## Posted On Kitab Nagri

ماضی کی ہر یاد دھندلاتی وہ نہایت تیزی سے آگے بڑھتی گئی تھی ایک بیسٹینورسٹی سے ٹاپ پوزیشن میں اس نے میڈیسن کی ڈگری حاصل کی تھی اس کا خواب ایک سائنسٹ بننے کا تھا مگر اس سے پہلے وہ تھوڑا سا کسی کمپنی میں جاب کر کے ایکسپیرینس حاصل کرنا چاہتی تھی۔

وہ جانتی تھی کہ اس کا ٹیلیمنٹ دیکھ بڑی سے بڑی کمپنی بھی اسے کبھی ریجیکٹ نہیں کر سکتی تھی، انہیں دنوں جب وہ کسی بڑی سی کمپنی کو ڈھونڈ رہی تھی جہاں جاب کر سکے تو اس نے سنا کہ نخل کی اماں جو اس کی پھوپھی تھی ان کا انتقال ہو گیا،

اسے دکھ ہوا تھا نخل کا سوچ کر کہ وہ ایک موتی ہستی تھی جو نخل سے محبت کرتی تھیں۔۔

اب نخل کا کیا ہو گا وہ انجانے میں ہی نخل کے لئے فکر مند ہو رہی تھی ("مجھے یہ ڈر نہیں ہوتا کہ میرے اور نساء (نخل کی امی) کے بعد نخل کا کیا ہو گا، تو میں ایسا نہیں کرتی")

www.kitabnagri.com

دادی کی باتیں ان دنوں اسے بہت پریشان کرتی تھی۔

کہ پھر ایک دن نخل چلا آیا رخصتی کے لئے،

جسے اس نے بہت ذلیل کیا تھا، اس کی تحقیر کی تھی، تاکہ اس کے اندر اپنی تحقیر کے سبب انتقام کا آگ بھڑک اٹھے اور انتقام کے سبب ہی صحیح وہ اپنے لئے کھڑا ہو پائے، کچھ کر پائے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مگر نخل کے آنکھوں میں اور وجود میں کوئی انتقامی جذبات کی لہر اسے نہیں دکھائی دی تھی۔  
یسیرہ کو اپنے آپ پر اس وقت ترس سا آیا تھا جیسے کہ اس کا نکاح ایک ایسے بزدل شخص سے کیا گیا تھا،  
جس نے شاید ہمیشہ ہی بزدل رہنا تھا۔

"اسے بار بار ذلیل کر کے واپس لوٹا دیتی ہو، اور ہر مرتبہ بس طلاق کی دھمکی ہی دیئے جاتی ہو، مگر آج  
تک تم نے اس سے طلاق لینے کی کوشش نہیں کی، میں کہتی ہوں کب لوگی اس سے طلاق؟"

"میں چاہتی ہوں میں طلاق لوں مگر میں شاید اس سے کبھی نا طلاق لے پاؤں ماں"

اماں کے ناراضگی سے کہنے پر اس نے افسردگی سے کہا تھا

"تو جب طلاق نہیں لینا ہے تو رخصتی کیوں نہیں کروالیتی؟"

"میں اس کے ساتھ رہ بھی نہیں سکتی، میرا دل کبھی کسی ایسے شخص کو قبول نہیں کرے گا، جو بزدل ہو،

جو اپنے لئے لڑنا جانتا ہی نا ہو، جو خود کے لئے نہیں لڑے گا تو وہ میرے لئے کیا لڑے گا؟"

اماں اس کی اس عجیب سی منطق پر بڑبڑا کر رہ گئی تھی

www.kitabnagri.com

اور اس نے اس رات دادی کو خواب میں دیکھا جو اس پر ناراض ہو رہی تھی،

کہ انہوں نے اسے نخل کا خیال رکھنے کے لئے کہا تھا مگر اس نے تو نخل کو چھوڑ دیا، وہ نخل کا خیال کیوں  
نہیں رکھ رہی ہیں،

وہ خوفزدہ سی خواب سے بیدار ہوئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

خواب سے بے دار ہونے کے کئی دیر بعد تک بھی وہ خواب کے زیر اثر تھی۔

"بابا کیا ہوا؟"

وہ کچن میں پانی پینے کے لئے گئی تو وہاں ڈائوننگ ٹیبل کے چیئر پر بابا کو دونوں ہاتھوں سے سر تھامے دیکھ

اس نے پریشانی سے پوچھا تھا

"تم نے آج نخل کے ساتھ ٹھیک نہیں کیا بیٹا، اس نے۔۔۔ اس نے خود کشتی کی کوشش کی تھی"

بابا نے اپنے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا

جسے سن کر یسیرہ کے جیسے قدموں تلے سے زمین کھینچ لیں تھی

وہ بے ساختہ لڑکھڑائی تھی، اور لڑکھڑانے کے سبب خود کو گرنے سے بچانے کے لئے چیئر کو تھاما تھا

بابا کو اس بات کی خبر معاذ نے کال کر کے دی تھی،

اور معاذ کو ان کا نمبر نخل کی جیبی ڈائری سے ملا تھا

اس نے سخت سست سنایا تھا انہیں کہ نخل ان کی ذمہ داری تھا مگر انہوں نے اسے اکیلا چھوڑ دیا

"اب۔۔ اب وہ کیسا ہے؟ اور کہاں ہے؟"

"اب وہ ٹھیک ہے، اور جس نے اس کی جان بچائی ہے وہ اس کے گھر میں رہ رہا ہے"

بابا کی بات سن کر ایک سکون کا احساس اس کے اندر دوڑا تھا

پہلے دادی کے سبب وہ احساس ندامت کا شکار رہتی تھی،

## Posted On Kitab Nagri

اور اب اس میں نخل میں شامل ہو گیا تھا، وہ کبھی سوچ نہیں سکتی تھی کہ نخل حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے بجائے بادلوں کی طرح خود کشی کرنے کی کوشش کرے گا۔

"تم اس کی قسمت ہو یسیرہ اور وہ تمہاری، میاں بیوی کی قسمت ایک دوسرے سے بہت مضبوطی سے جڑی ہوتی ہیں، تم لاکھ اس سے بھاگنا چاہو گی مگر بھاگ نہیں پاؤں گی، تو تم کو شش کرو۔۔ اپنے شوہر کی قسمت بدلنے کی کوشش، اپنے شوہر کے ڈھال بننے کی کوشش۔۔ تم اسے اس طرح بھی تو بنا سکتی ہو جس طرح کا تم نے خود کے لئے سوچ رکھا ہے، مجھے یقین ہے تم ایسا کر لوں گی۔۔ ایک اچھی بیوی فقیر کو بھی بادشاہ بنا دیتی ہیں)"

"اگر وہی بادشاہ بننا چاہئے تو؟"

دادی کی بات یاد آتے ہی اس نے جیسے بڑبڑا کر سوال کیا تھا

مگر جواب دینے کے لئے اب دادی نہیں تھی  
مگر پھر بھی اس کے اندر سے ایک آواز ابھری تھی۔  
www.kitabnagri.com

"ایک مرتبہ کوشش کرنے میں کیا حرج ہے، میری بچی"

ایسا لگا جیسے دادی اس کے دماغ کے پردے پہ مسکراتی ہوئیں بولیں  
وہ بہت خوش لگ رہیں تھیں۔

## Posted On Kitab Nagri

اور دادی کو خوش دیکھتے ہوئے اس نے اسی وقت سے نخل کی تقدیر کے ساتھ جڑنے کا فیصلہ کر لیا تھا

-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)



## Posted On Kitab Nagri

اس نے اگلے ہی دن نخل کے متعلق ہر چھوٹی بڑی ڈیٹیل نہایت محنت سے جمع کی، اور جب اس نے نخل کا اسکول ریکارڈز دیکھا تو حیران رہ گئی کیونکہ نخل پڑھائی میں نہایت ہی اچھا تھا وہ ایک ذہین اسٹوڈنٹ تھا،

ٹینٹھ میں بھی اس نے ٹاپ کیا تھا۔

اس لئے پھوپھی کہتی تھی کہ ان کا بیٹا ایک دن بڑا آدمی بنے گا۔

اس نے نساء کی باتیں یاد کرتے ہوئے سوچا تھا

پھر وہ ٹویلتھ میں فیل کیسے ہو گیا تھا؟

اس لئے اگلے ہی دن وہ نخل کے ٹویلتھ کے کلاس ٹیچر کے پاس وہ گئی تھی

گاؤں میں صرف ٹویلتھ تک ہی علم حاصل کرنے کی سہولت تھی، مزید علم حاصل کرنے کے لئے شہر

جانا پڑتا تھا

ماسٹر صاحب جو پہلے ہی سے گلٹ میں مبتلا تھے، تھوڑی سی کوشش کے بعد سب بتا گئے،

جسے سن کر یسیرہ دنگ ہوئی تھی اور اگلے ہی پل غضب ناک۔

ماسٹر صاحب نے ٹویلتھ میں نخل کے پیپر گاؤں کے ایک ذی حیثیت خاندان کے لڑکے کے ساتھ

تبدیل کر دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"آپ نے ایک غریب قابل اسٹوڈنٹ سے اس کا بہترین مستقل چھین لیا، اس کی جگہ کسی اور کو دے دی جو امیر تھا، جس کے پاس اس کی امیر کبیر فیملی تھی جو پیسے خرچ کر کے اسے پڑھا سکتا تھا مگر نخل کے پاس تو صرف آگے پڑھنے کے لئے اسکالرشپ جو ایک امید تھا جسے آپ نے چھین لیا آپ نے کوئی چھوٹا موٹا گناہ نہیں کیا ماسٹر جی کسی قابل اسٹوڈنٹ کا مستقبل قتل کر دیا"

یسیرہ نے ماسٹر صاحب کو دل کھول کر سنایا تھا مگر اس کے سنانے سے وقت نے واپس تو نہیں آنا تھا۔ واقعی نخل کی قسمت بری تھی۔

اسے اب نخل کے لئے زیادہ برا لگنے لگا تھا

اس نے نخل کے اس کلاس میٹ کے بارے میں انفارمیشن نکالی تو پتا چلا کہ وہ فارن کنٹری میں ہائیر اسٹڈی کے لئے گیا ہوا ہے، اور یہ بھی کہ وہ اپنی اسٹڈی کے کمپلٹ ہونے پر "دالائف میڈیسن" کمپنی کا سی ای او بننے والا ہے۔

اور پھر یسیرہ آگے کالائے عمل تربیت دے کر انٹرویو کے لئے "دالائف میڈیسن" کمپنی جا پہنچی۔

جہاں اسے ہاتھوں ہاتھ لیا گیا اور جنرل ڈائریکٹر کا پوسٹ سونپا گیا

کچھ دنوں کمپنی میں کام کرنے کے بعد اس نے احسان خان کو اچھی طرح سمجھنے کے بعد وہ اپنے لائے عمل کے مطابق احسان خان کے پاس جا پہنچی۔

انہیں یہ بتا کر کے آج ان کا پوتا جہاں ہے وہ نخل خان کی جگہ تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

جسے سن کر احسان خان کو واقعی دکھ ہوا تھا

"تو آپ کیا چاہتی ہیں؟، کہ میں اس اسٹوڈنٹ کو کمپنی میں جاب دوں"

احسان خان اسے جانتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"نہیں آپ اسے اپنے پوتے کے ساتھ کمپیٹ کرنے کا موقع دے، یہ اس کا حق ہے سر، میں آپ سے

سی ای او کی پوسٹ ہر گز نہیں مانگ رہی بس اس کے لئے ایک موقع مانگ رہی ہوں، اگر وہ لائق ہوا تو

آپ خود اسے سی ای او کی پوسٹ سے نوازے گے"

"اور یہ کیسے ہو گا؟"

یسیرہ کے اتنے یقین پر انہیں حیرانی ہوئی تھی

"آپ جانتے ہیں کہ حال ہی میں ایک ویڈیو ہے جو نخل خان کے متعلق وائرل ہوئی ہے جس میں بتایا

جا رہا ہے کہ وہ آپ کا پوتا ہے، اور ساتھ ہی مستقبل کا سی ای او بھی آپ اس ویڈیو کا استعمال کرے

گے، جس سے میڈیا اور دیگر لوگوں کے منہ بند ہو جائے گا"

"اور نخل خان جو سچائی جانتا ہے اسے کیا جواب دوں گا کہ اسے اس طرح کی ویڈیو پر سزا دینے کے

بجائے میں سی ای او کی پوسٹ کے لئے کیوں چن رہا ہوں؟"

وہ جیسے یسیرہ کی ذہانت آزارہے تھے،

یابہ کہ یسیرہ نے کہاں تک سوچ رکھا ہے؟

## Posted On Kitab Nagri

"آپ اسے کہے گے کہ آپ اس لئے موقع دینا چاہتے ہیں کیونکہ آپ وہاں موجود تھے جب نخل نے خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی"

یسیرہ نے دھیمے سے کہا تھا

"کیا اس نے ایسا کیا تھا؟"

احسان خان جو یسیرہ کی ساری باتیں خاموشی سے سنے جا رہے تھے ان کا ارادہ فی الحال اس پر عمل کرنے کا قطعی نہیں تھا مگر جب نخل کے متعلق یہ سنی تو وہ اسے ایک موقع دینے کے لئے راضی ہو گئے

"ویسے آپ کیوں نخل خان کے لئے اتنی محنت کر رہی ہیں؟"

"کیونکہ میں نخل خان کی بیوی ہوں، جسے دنیا والوں کے ساتھ ساتھ میں نے بھی اسے ٹھکرا دیا تھا، شاید نخل کے اس انتہا قدم اٹھانے کی ایک وجہ آپ کا پوتا ہے تو دوسری وجہ میں بھی ہوں، ہم سب کو اپنی غلطیوں کا ازالہ تو کرنا ہی چاہئے سر۔۔ اور ہاں کسی کو یہ مت بتائے گا کہ میرے اور نخل کے بیچ کیا رشتہ ہے، یہاں تک کہ نخل کو بھی نہیں کہ آپ اس متعلق جانتے ہیں"

-----\*-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

اور پھر جب یسیرہ کے لائحہ عمل کے مطابق نخل کو سی ای او کی پوسٹ کے لئے چنا گیا اس دن اس نے نخل کی آنکھوں میں پہلی مرتبہ ایک آگ کو بھڑکتا محسوس کیا تھا، اور وہ آگ اس وقت بھڑکا تھا، جب نخل نے اسے حدید خان کے ساتھ دیکھا تھا، اور یسیرہ کو جیسے نخل کو اوپر تک لے جانے کی ایک سیڑھی مل گئی تھی۔

وہ جان گئی تھی کہ نخل کی یہی حسد کی آگ اسے کامیابی تک پہنچنے میں مددگار ثابت ہوگی اس لئے یسیرہ نے کبھی بھی نخل کی اس غلط فہمی کو دور کرنے کی کوشش ہی نہیں کی تھی جو نخل کو حدید خان سے لے کر،

جس کے سبب ناہی یسیرہ نے خود کو نخل کے سامنے بدلاتھا، وہ نخل کے لئے بری تھی، تو اس نے برا بن کر رہنا ہی چنا تھا۔

اس پر کبھی بھی اصلیت ناظاہر کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔  
وہ نخل کو یہ لگنے دینا چاہتا تھا، وہ سب جو ہو رہا تھا، اس کا سبب نخل خود تھا،

احسان خان نے یسیرہ کو اسی کی خواہش کے وجہ سے نخل کا یسکریٹری بنادیا تھا، حالانکہ تب بھی اس نے نخل کو کافی ڈی گریٹ کیا تھا۔

نخل کے اندر بتدریج آتی تبدیلیاں یسیرہ کو کافی مطمئن اور پر امید بنا رہی تھی کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گی، وہ نخل کو اس کا مقام دلا کر رہے گی۔

## Posted On Kitab Nagri

اور یہ بھی اچھے سے جانتی تھی کہ اس تبدیلیوں کا سبب حدید خان تھا، اس لئے وہ خصوصاً نخل کے سامنے حدید خان کے ساتھ زیادہ رہنے کی کوشش کرتی تھی، اور حدید خان کے ساتھ رہنے کی ایک دوسری وجہ بھی تھی وہ یہ کہ وہ جان سکے کہ حدید خان نخل کے متعلق کیا سوچتا تھا۔

اور وہ اچھے سے جانتی تھی کہ حدید خان نخل کو اتنی آسانی سے کامیاب ہونے تو ہرگز نہیں دے گا اس لئے وہ حدید خان کے ہر اس پلاننگ سے باخبر رہنا چاہتی تھی جو وہ نخل کے متعلق کر رہا ہو۔ حدید خان اور نخل خان کو جو پراجیکٹ سے نوازا جا رہا تھا، احسان خان اور یسیرہ دنوں نے مل کر اسے طے کیا تھا۔

اور یسیرہ نے جان بوجھ کر نخل کے فائلز اور لیپ ٹاپ سے نخل کا سارا پریزنٹیشن ڈیلیٹ کر دیا تھا۔ کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ ان میں سے کوئی بھی کمپنی نخل کو اپنے لئے چنے کیونکہ وہ چاہتی کہ نخل "اور گینک فارمنگ" کو چنے۔

اس سلسلے میں اس نے یاسر کمال سے پہلے ہی بات کر لیا تھا، اور اسے اس بات کو نخل سے چھپانے کے لئے کہا تھا

مگر جب نخل نے یاسر کمال کو منع کر دیا تو وہ پریشان ہوئی مگر فوراً ہی دوسرا راستہ نکال لیا، اور وہ دوسرا راستہ پریشان حال کسان تھے، وہ جانتی تھی کہ نخل انہیں کبھی منع نہیں کرے گا،



## Posted On Kitab Nagri

دراصل ان کسانوں کی سب سے پہلے یسیرہ سے ہی ملاقات ہوئی تھی، جن کی پریشانیاں سن کر یسیرہ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ نخل کو ان کا ساتھ دینا چاہئے۔

جب پبلک پلیٹ فارم پر نخل اور حدید خان کا انٹر ایکشن ہوا وہ جو نخل کے لئے پریشان تھی اسے اتنا اچھا بولتے دیکھ اور حدید خان کی بولتی بند کرتے دیکھ اسے بے حد خوشی ہوئی تھی۔

بظاہر وہ کنکھیوں سے نخل کے غصے سے تمتائے چہرے کو دیکھتے ہوئے نہایت جوش و خروش کے ساتھ حدید خان کے لئے تالیاں پیٹے جا رہی تھی

صرف اس لئے کہ نخل حسد کی آگ میں جلتا حدید خان کو ہر ادے اور پھر نخل نے ایسا ہی کیا تھا،  
"جل جگر انہیں تو"

جس پر وہ بے ساختہ مسکرائی تھی، وہ جیسے جان گئی تھی کہ نخل کو کیسے کنٹرول کرنا تھا۔

اسے اکثر اپنے نخل کے ساتھ روار کھے گئے سخت برتاؤ کے باوجود جب وہ نرمی سے اس کے ساتھ پیش آتا تو وہ پریشان ہو جاتی تھی، بھلا کوئی انسان کب تک برائی کے بدلے اتنے اچھائی سے پیش آسکتا تھا؟  
کیا نخل اس کے لئے کچھ پلاننگ کر رہا تھا؟

وہ واش روم میں مرر میں دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔

ہاں ہو سکتا ہے، وہ سوچتا ہو کہ وہ نرمی سے اسے رام کر لے گا، اور پھر وہ ان سب زیادتیوں کا بدلہ لے گا جو وہ اس پر کر رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ کبھی بھی خود کو نخل کے سامنے کمزور نہیں پڑھنے دے گئیں،  
چاہئے کچھ بھی ہو جائے وہ کبھی بھی نخل کے سامنے نہیں جھکے گے،  
وہ کبھی اس بات کی خبر نہیں لگنے دے گی کہ ان سب کے پیچھے وہ تھی، اسے اس کی پرواہ تھی،  
ورنہ وہ اس کا مذاق اڑائے گا، اس نے جیسے خود سے عہد کیا تھا  
یہ تو طے تھا کہ وہ کبھی بھی اپنی تذلیل برداشت نہیں کر سکتی تھی  
دوسرے دن جب ویلنٹائن ڈے پر حدید خان نے اسے سب کے سامنے پرپوز کیا، ایک پل کے لئے وہ  
ساکت ہوئی تھی، اور اگلے ہی پل غصے کی ایک لہر اس کے اندر اٹھی تھی۔  
جسے وہ ضبط کر گئی تھی، یوں بھی وہ اپنے جذبات قابو کرنے میں ماہر تھی  
وہ سب کے سامنے حدید کو منع نہیں کر پائے اور اس کے ہاتھ سے رنگ کیس لے لیا،  
کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ حدید سب کے سامنے رجیکٹ کئے جانے پر اپنی بے عزتی محسوس کرے  
اور بات انا تک لے جائے،  
www.kitabnagri.com  
"آئی ایم ایکسٹریملی ساری سر یہ میں نہیں لے سکتی"  
اس نے اس رنگ کیس کو حدید کو اس کے آفس میں جا کر لوٹا دیا تھا  
حدید کا چہرہ جو کچھ دیر پہلے تک جگمگا رہا تھا بری طرح ماند پڑا تھا  
"مگر کیوں؟"

## Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ سر میں نکاح شدہ ہوں میرا نکاح پندرہ سال کی عمر میں ہی اپنے کزن کے ساتھ ہو گیا تھا"  
حدید اس انکشاف پر جیسے شدید شاک کی لپٹ میں آیا تھا  
وہ کئی دنوں تک اسیٹ رہا تھا  
"مجھے آپ بے حد پسند تھی مس یسیرہ خیر کیا ہم دوست بنے رہ سکتے ہیں"  
"آفلورس سر"

حدید کے پوچھنے پر اس نے مسکراتے ہوئے اقرار کیا تھا  
کیونکہ وہ نخل کے اس واحد دشمن سے غافل نہیں رہنا چاہتی تھی



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

نخل اور حدید کے انٹر ایکشن کے بعد نخل جو پہلے ہی ہانیہ کے یو ٹوب کی وجہ سے مشہور ہو چکا تھا اب لوگ حدید کے بمقابل اسے زیادہ پسند کرنے لگے تھے، اور تبھی اچانک مریحہ حاتم نامی مشہور ایکٹریس کا نخل کے پیچھے پڑنا یسیرہ کو چونکا گیا تھا۔

ساتھ ہی یسیرہ ان دنوں کافی جیلز بھی ہوتی رہی تھی، اور اپنی اس جیلز کو نخل کو پروٹیکٹ کرنے کا نام دیتی رہی تھی

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اور پھر یہ ثابت بھی ہو گیا تھا کہ وہ نخل کو بدنام کرنا چاہتی تھی۔

اور اس وقت اسے یہ بھی پتا چلا کہ مریحہ کسی کی کٹھ پتلی تھی اور وہ اچھے سے جانتی تھی کہ اس کو چلانے والا ہاتھ کس کا ہو سکتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

نخل کی لوگوں میں مزید پسندیدگی بڑھانے کے لئے اس نے نخل کی رحمدل طبیعت پر کئی ویڈیوز تہریز اور ہانیہ کی مدد سے بنائے تھے، جسے ہانیہ اپنے یوٹوب چینل پر اپلوڈ کرتی تھی، جیسے کہ وائچ مین کی مدد کرنا، آفس ورکرز کے ساتھ نرمی اور شفقت سے پیش آنا جنہیں عوام نے کافی پسند کیا تھا۔ جن سے نخل قطعی انجان تھا۔

ہانیہ سے رومیساکے متعلق سن کر یسیرہ نے بظاہر لا پرواہی ظاہر کی تھی مگر اس کے دل کے اندر بہت اندر ایک انجانا سادرد جیسے پنپنے لگا تھا،

جسے وہ اپنی خود سر طبیعت کے باعث نظر انداز کر گئی تھی۔

مگر اس وقت نظر انداز نہیں کر پائی جب اس نے نخل کو رومیساکو رنگ پہناتے ہوئے دیکھا تھا۔ سپاٹ چہرہ لئے وہ اپنے دل کی حالت پر حیران تھی۔

جو قطعی ٹھیک نہیں تھا، اس کا دل جیسے ایک اندیکھی آگ میں جھلس اٹھا تھا،

اور اس جھلستے دل کی کیفیت چہرے سے ظاہر ناہو جائے وہ فوراً ہی پلٹ گئی تھی۔

دوسرے دن اس نے سب کے ساتھ نخل کو بکے کے ساتھ مبارک باد پیش کی تھی مگر نخل تو اس پر جیسے بھڑک ہی اٹھا تھا۔

اور اسے بھی سخت غصہ آیا تھا، خوشی خوشی انگیجمنٹ اس نے کی اور غصہ اس پر دیکھا رہا تھا۔

ساتھ ہی اس نے نخل کے الزامات کی بھی کوئی تردد نہیں کی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جس کے سبب نخل کا اشتعال دیکھ جیسے وہ سن ہوئی تھی

"آج کے بعد تم میرے دل سے اتر گئی، نا تمہیں کبھی اپناؤں گا اور نا ہی چھوڑوں گا"

نخل کے اس جملے پر یسیرہ نے اپنے مضبوط اعصاب کو ٹوٹا ہوا پایا تھا

کیا وہ واقعی اس کے دل سے اتر گئی تھی؟

یسیرہ کا دل نخل کی یہ بات برداشت نہیں کر پارہا تھا،

نخل کے جانے کے بعد وہ کافی دیر تک دیوراسے ساکت کھڑی نجانے کیوں روتی رہی تھی۔

ہوش تو اس وقت آیا جب سیل فون پہ میسج ٹون بج اٹھا

ہوش کی دنیا میں آتے ہوئے وہ جیسے اپنے آنسوؤں پہ حیران ہوئی تھی۔

وہ بھلا رو کیوں رہی تھی؟

آنسوؤں کو بے دردی سے جھٹکتی وہ باہر نکل آئی تھی مگر پھر سے نخل کی بے مروتی اسے پریشان کرنے

لگی تھی، نخل کی سرد مہری نجانے کیوں اس کے دل کو پریشان کر رہی تھی،

اس کے دل و دماغ کا بوجھ جیسے نخل کی بے مہری کے سبب بڑھا تھا جسے وہ برداشت نہیں کر پائی تھی اور

بے ہوش ہو گئی تھی۔

نخل کی باتوں کے سبب وہ سخت ٹینس تھی جس پر وہ بار بار بے ہوش ہو رہی تھی، اور اس کی یہ بے

ہوشی اسے نخل کے ساتھ وقت گزارنے کا سبب بنی تھی، جس کے سبب یسیرہ نجانے کیوں خوش تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

پھر وہ تغلق ہاؤس میں بھی نخل کے ساتھ ایک ہی کمرے میں رہنا اسے ناگوار نہیں گذرا تھا بلکہ اچھا لگ رہا تھا

"مجھے تم سے پہلے محبت تھی جو تم سے دور نہیں جانے دے رہی تھی اور اب نفرت ہے جو تمہارے قریب نہیں آنے دے گی، اس لئے اس وقت کا انتظار کرو جب یہ نفرت بھی ختم ہو جائے تاکہ میں تمہیں آزاد کر سکوں"

مگر جب نخل نے اس سے نہایت سرد مہری سے جتاتے ہوئے پھر سے اسی طرح کے جملے دہرائے، اور اپنی نفرت کے ساتھ ساتھ رومیصا سے شادی کا ذکر بھی کیا تو۔  
یسیرہ نخل کے جانے کے بعد ایک مرتبہ پھر رونے لگی تھی۔  
اسے نخل کے جملے اب تکلیف پہنچانے لگے تھے۔

اور جب نخل کے ساتھ رومیصا کا تصور کیا تو اسے لگنے لگا کہ اس کا دل پھٹ جائے گا، وہ کبھی بھی نخل کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتی تھی۔  
www.kitabnagri.com

اس کا دل اتنا برا ہو رہا تھا، اور وہ پہلی مرتبہ اپنے جذبات کے ہاتھوں اتنی کمزور پڑھ رہی تھی۔

کہ ساری رات نخل کے بازو میں پڑی ایک ایک لمحہ کو گنتی رہی تھی۔

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ کاش وہ لمحے وہی ٹھہر جائے، اس رات کی کبھی صبح نا ہو، مگر چاہنے سے کیا ہوتا ہے،  
اس خوبصورت رات کی صبح ہو گئی تھی،

## Posted On Kitab Nagri

آنکھیں موندیں بیک کر اؤن سے ٹیگ لگائے نخل کو نہایت قریب سے دیکھتی، اس نے دھیرے سے شہادت کی انگلی سے اس کے پیشانی پہ بکھرے بالوں کو چھوا تھا۔  
اور پھر وہ اٹھ گئی تھی، اور اپنے کمزور ہوتے جذبات پر وہ ایک مرتبہ پھر سے بند باندھ گئی تھی وہ ایک مرتبہ پھر سے نخل کے لئے پرانی یسیرہ حیات بن چکی تھی۔

\*-----\*

تبریز کو نخل کے ساتھ بھیج کر وہ تبریز کے ساتھ کانٹیکٹ بنائے ہوئے تھی، جیسے ہی گاؤں والے نخل پہ بگڑے تو اسی نے کال کر کے پولیس فورس وہاں بھیجا تھا۔  
اس کے بعد بھی جب نخل بقیہ گاؤں وزٹ کے لئے گیا تھا تو  
اس نے ہر جگہ پولیس فورس پہلے ہی سے بھیج دیا تھا تاکہ نخل کو کسی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے۔  
اور ادھر جب رومیصا نے اس پر الزام لگایا، اپنی فطرت کے مطابق نخل کے سامنے رومیصا سے نیٹنے کے بعد وہ دوبارہ نخل کے جانے کے بعد رومیصا کے پاس پہنچی تھی  
"تو تم نے ایسا کیوں کیا؟"  
"کک کیا کیا میں نے؟"

## Posted On Kitab Nagri

رومیصا سے اپنے سامنے دیکھ گھبرائی تھی

"اوہ کیا تم نہیں جانتی؟"

یسیرہ کے تلخ لہجہ پہ رومیصا نے تھوک نگلاتھا

"وہ مجھے اچھے لگتے ہیں، میں نے دیکھا کہ وہ آپ سے بدگمان ہے تو۔"

رومیصا دھیرے سے شرمندگی سے کہہ رہی تھی

"تو چانس مار لوں نہیں؟"

اس نے جیسے جملہ پورا کیا

"معاف کر دیجیے"

"اگر تم یہ اپنے شوہر کے لئے کرتی تو تب ٹھیک ہوتا"

رومیصا کے چہرے پہ شرمندگی دیکھ اس نے جیسے سمجھتے ہوئے سر ہلا کر کہا تھا

"میں سمجھ سکتی ہوں جب کوئی اچھا لگتا ہے تو اس طرح کی اوٹ پٹانگ حرکتیں ہو جاتی ہیں"

یسیرہ کے دھیمے لہجہ میں کہتے ہوئے اس کے بازو آکر بیٹھنے پر جیسے رومیصا نے اسے حیرت سے دیکھا تھا

"بس اتنا یاد رکھنا آئیندہ ایسا مت کرنا"

یسیرہ کے تنبیہ لہجہ پہ رومیصا نے فوراً سر ہلا کر اقرار کیا تھا

"آپ ان نے محبت کرتی ہیں؟"

## Posted On Kitab Nagri

"پتا نہیں محبت کسے کہتے ہیں؟، بس میں اسے پروٹیکٹ کرنا چاہتی ہوں، ایسے لوگوں سے جس سے اسے دکھ پہنچے، کیونکہ اس نے اپنے ماضی میں بہت کچھ برداشت کیا ہے، ویسے ہاں مجھے بھی لگتا ہے کہ جیسے وہ مجھے اچھا لگتا ہے"

وہ دھیمے لہجہ میں رومیصا سے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی، اور اخیر جملہ کہہ کر اس نے رومیصا کو آنکھ ماری تھی جس پر رومیصا نے حیرت سے یسیرہ کو دیکھا تھا،

گاؤں۔ کے لوگوں کو کنوینس نا کرنے کی بنا پر ہر کسی کو یہ لگنے لگا تھا کہ جیسے نخل ہار گیا تھا، اسے بھی یہی لگ رہا تھا، وہ اس کے لئے پریشان تھی کہ جبھی اسے حدید خان سے پتا چلا کہ وہ انسٹنٹ میڈیسن فارمنگ کو سرکاری طور پر لانچ کرنے والا ہے۔

اور اس کی اجازت اسے اسٹیٹ کے وزیر سے پہلے ہی مل چکی تھی، اور ان ہی سے وہ اناؤنسمنٹ کروانے والا ہے، حدید خان اس بات پہ بہت خوش تھا اسے پورا یقین تھا کہ اس کے اور سی ای او کی سیٹ کے درمیان کوئی چیز اب حائل نہیں تھی  
www.kitabnagri.com  
یسیرہ نے حدید خان سے اسٹیٹ کے وزیر کے متعلق سن کر اس نے وزیر صاحب کی حالیہ ساری ڈیٹیلز نکلوائی تھی،

اور ایک بات جان کر تو جیسے وہ خوشی سے اچھل ہی پڑی تھی۔  
اور پھر اگلے ہی دن وہ مریجہ کے سامنے تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہیو لو مریجہ کیسی ہو؟"

"یہاں کیوں آئی ہو؟"

مریجہ کا چہرہ اسے دیکھ جیسے فق ہوا تھا

"یہ ویڈیو دکھانی تھی تمہیں"

یسیرہ نے معصومیت سے کہتے ہوئے اپنا سیل فون اس کی جانب بڑھایا تھا جس میں ایک ویڈیو چل رہی تھی،

اور وہ ویڈیو اس دن کا تھا جب وہ مریجہ سے ملنے آئی تھی، اور مریجہ نے چھری پھینک کر اسے مارنے کی کوشش کی تھی، ساتھ ہی وہ سیل فون پہ کسی سے اقرار کر رہی تھی کہ نخل کو پھسانے میں وہ ناکام ہوئی تھی،

"جانتی ہو یہ ویڈیو اگر وائرل ہو گیا تو کیا ہو گا؟، تمہاری امیج، کیریئر سب تباہ ہو جائے گا"

اس ویڈیو کو دیکھ مریجہ کا چہرہ خوف سے پھیکا پڑا تھا

"کیا چاہتی ہو تم؟"

"سنا ہے تم آج کل وزیر صاحب پر ڈورے ڈال رہی ہو"

"ہم شادی کر رہے ہیں اگلے مہینہ"

یسیرہ کے آنکھ مار کر شرارت سے کہنے پر مریجہ نے جیسے غصے سے تصحیح کی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"یہ تو بہت اچھی بات ہے، مبارک ہو"

نہایت خلوص سے اس نے مبارک باد پیش کیا

"تم یہاں مبارک باد تو دینے نہیں آئی ہو گی"

"بلکل۔۔ میں چاہتی ہوں کہ تم اس فائلز میں موجود سارا مواد وزیر صاحب کو یاد کروادو، تاکہ وہ انسٹنٹ میڈیسن فارمنگ کو بینڈ کر دے، کسانوں سے بہت دعائیں ملے گیں تمہیں"

یسیرہ کے کہنے پر مریحہ نے بے بسی سے اسے دیکھا تھا

اور پھر یسیرہ کے دیئے گئے مواد کے مطابق وزیر صاحب نے اس پروگرام میں انسٹنٹ میڈیسن فارمنگ کو ہائی کیمکل ملاوٹ کے سبب بینڈ کر کے کمپنی کو ہمیشہ کے لیے بند کروادیا تھا۔

جس کے سبب نخل سی ای او بن سکا تھا۔

یسیرہ کے متعلق ساری باتیں بے یقینی سے سنتے اس کا چہرہ جیسے سفید پڑا تھا،

اس سارے عرصے وہ خود کو مظلوم سمجھتا رہا تھا،

مگر اب پتا چلا تھا، ناوہ صرف ظالم تھا بلکہ بے وقوف بھی تھا۔

وہ اچھے سے جانتا تھا کہ یسیرہ کبھی اسے کچھ نہیں کہتی، ایک بات تو وہ اس کے متعلق اچھے سے جان ہی

گیا تھا کہ اسے وضاحت پیش کرنا پسند نہیں تھا،

مگر وہ بھی کیا کرتا وہ اتنی مشکل تھی کہ کبھی وہ اس سے حل ہی نہیں ہو پائی،



## Posted On Kitab Nagri

وہ اسے کبھی سمجھ ہی نہیں پایا۔

گردن موڑے سفید چہرہ اور ضبط کے سبب سرخ انگارہ ہوتی آنکھوں سے گلاس وال کے اس پر  
آنکھیں موندیں لیٹی یسیرہ کو دیکھ وہ سوچا گیا تھا  
آخر کیوں تھی تم اتنی مشکل یسیرہ کہ  
اکیلے سب کچھ برداشت کیا،  
اور مجھے بھنک بھی نہیں لگنے دی۔



تو ریاضی کی مشکل مساوات جیسی  
اور میں آخری ڈیکس پہ بیٹھانا لائق بچہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پتا ہے قسمت کی سب سے اچھی بات کیا ہوتی ہے؟۔۔"

نخل ڈائس پہ کھڑا مائیک میں کہتے کہتے رکا تھا

اور اپنے سامنے موجود اسٹوڈنس کو دیکھا جو اسے اشتیاق سے دیکھ رہے تھے۔

جنہیں دیکھ کر صاف معلوم ہوتا تھا کہ وہ نخل کو پسند کرتے تھے،

اسے آئیڈیلز کرتے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ کبھی اس مقام پر بھی پہنچ سکتا تھا  
ایک وقت تھا کہ قسمت نے اسے بے انتہاء بے مول کیا تھا۔  
اور آج کا وقت ہے کہ قسمت اسے بے انتہا انمول کر گیا تھا۔  
اور وجہ تھی اس کی بیوی۔۔

وہ مسکرایا تھا، نہایت ہی افسردہ اور زخمی مسکراہٹ تھی اس کی  
"قسمت کی سب سے اچھی بات یہ ہوتی ہے کہ وہ بدل جاتی ہیں، تو کیوں ہم ایسی چیز پر بھروسہ کرے جو  
بدل جائے۔۔، قسمت جو تھوڑی سی محنت سے بدل جاتی ہیں اچھی تقدیر میں، اور محنت نا کرنے سے  
بری تقدیر میں۔۔ اسی لئے کبھی خود کو قسمت کی رحم و کرم پہ چھوڑ کر مایوس ہو کر مت بیٹھ جانا کیونکہ یہ  
بدلتی ہی رہتی ہیں۔۔ یہ ہر مرتبہ تمہارے چاہنے سے بدلے گی۔ قسمت ہمیشہ موقع دیتی رہتی اس  
موقع پر اپنے دماغ کا صحیح استعمال کرتے ہوئے وقت کو صحیح مصرف میں خرچ کرنا زیادہ اہم ہوتا، ابھی  
آپ سب اسٹوڈنٹس ہیں، آپ سب کے لئے پڑھائی سب سے زیادہ اہم ہے، آپ اپنا جتنا وقت پڑھائی  
میں لگائے گے یہ آپ کو اتنے ہی اونچائی پہ پہنچائے گا، اگر آپ نے اس وقت کو ذائع کر دیا تو آپ کبھی  
بھی خود کو معاف نہیں کر پائے گے، کیونکہ انجانے میں انسان اپنی ذات کے ساتھ بھی بہت ساری نا  
انصافیاں کر جاتا ہے۔۔ تو اپنے ساتھ محبت کرے، اپنے لئے کامیابی کو چنے، آپ کا حق ہے کہ آپ  
بڑے خواب دیکھے اور اسے حاصل کرے۔۔ آپ کے والدین کا بھی حق ہے کہ وہ فخر سے آپ کے

## Posted On Kitab Nagri

نام کے ساتھ پہچانے جانا پسند کرے۔۔ اپنے والدین کا فخر بنے۔۔ اپنے وقت کو ذائع کر کے خود کو ذائع  
ناں کریں۔۔"

سیل فون کی آواز پہ وہ جیسے کہتے کہتے رکا تھا،  
"نخل بھا بھی کو ہوش آگیا ہے"

تبریز کی آواز نے جیسے نخل کے اندر مر جھائے ہر چیز کو زندہ کر دیا تھا گلے ہی پل وہ اسپینچ ادھورا چھوڑتا  
بھاگا تھا

جب وہ ہاسپٹل پہنچا تو لیسیرہ کے کمرے میں کافی بھیڑ تھی،  
جو لیسیرہ سے مل رہے تھے

وہ بھیڑ ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا تھا،  
"لیسیرہ۔۔"

بھیڑ ختم ہونے پر وہ لیسیرہ تک جاتا دھیمے سے اسے پکارا، جو تکیوں سے ٹک لگائے بیٹھی تھی، اس کا داہنا  
ہاتھ پلاستر میں جکڑا تھا، اور کاندھے سے جھول رہا تھا

وہ جو کچھ دیر پہلے تک مسکرا رہی تھی، اسے دیکھ اس کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔ اس کی آنکھوں کے  
تاثرات سپاٹ ہوئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

"نخل خان۔۔ میں نے کہا تھا نا کہ میں کبھی نہیں جھکوں گی، کبھی تمہارے سامنے نہیں گڑ گڑاؤں گی دیکھو اس زعم میں میں اس بری طرح ٹوٹ کر بکھری کہ مجھے اپنے وجود کی کرچیان تک نظر نہیں آرہی ہیں، تم تو یقیناً بہت خوش ہو گے کہ تم تو یہی چاہتے تھے نا۔۔"

"یسیرہ میں۔۔"

یسیرہ کی بات پر وہ گنگ ہوا تھا، بے قراری سے اس کا ہاتھ تھا متا وہ یہی کہہ پایا تھا کہ یسیرہ نے اس کا ہاتھ جھٹکا تھا

"اب کیوں ہاتھ لگا رہے ہو؟، تمہیں تو گھن آتی ہے نا مجھ سے؟"

یسیرہ کا کاٹ دار لہجہ جو کسی چابک کی طرح نخل کو جا کر لگا تھا،

نخل بے ساختہ بلبلا اٹھا تھا

"آئی سوری یسیرہ۔۔ مجھے ایسا نہیں کہنا چاہئے تھا"

"نخل خان ایک بات اچھے سے جان لو قسمت بھلے ہی تمہیں دوسرا موقع دے دے، مگر یسیرہ حیات کبھی بھی کسی کو دوسرا موقع نہیں دیتی، کیونکہ یسیرہ حیات کو معاف کرنا نہیں آتا"

یسیرہ کے سر دلہجہ میں کہنے پر نخل کے اندر جیسے ایک مرتبہ پھر سب کچھ بجھ سا گیا تھا

-----\*-----\*-----\*

## Posted On Kitab Nagri

پندرہ دن تک یسیرہ ہاسپٹل رہی تھی، نخل اس سے ملنے جاتا تو وہ بازو آنکھوں پہ رکھ کر سو جاتی تھی، وہ اسے سننا اور دیکھنا قطعی نہیں چاہتی تھی،

جس کے سبب نخل کافی اپ سیٹ تھا

پھر یسیرہ ہاسپٹل سے ڈسچارج ہو کر گھر آ گئی تھی،

اب بھی اس کے داہنے ہاتھ میں پلستر موجود تھا،

"بھائی یہ رہا یسیرہ کالنج آپ یسیرہ کی ہیلپ کرے"

ہانیہ اسے ٹرے تھماتے تاکید کر گئی تھی

"میں خود کھا لوں گی"

جب نخل تپائی اٹھا کر اس کے سامنے رکھ کر ٹرے اس پر رکھا تو

یسیرہ نے خشک لہجہ میں کہا تھا، اور ہاتھ بڑھا کر اٹے ہاتھ سے اسپون تھاما

"کسیے کھاؤ گی اٹے ہاتھ سے؟"

نخل نے بغور اس کا ناراض چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا

"ہاں"

"کوئی ضرورت نہیں میں ہیلپ کر دیتا ہوں"

## Posted On Kitab Nagri

نخل نے کہتے ہوئے اسپون اس کے ہاتھ سے لے کر، اس کے قریب جا بیٹھا اور اسپون میں چاول بھر کر اسپون کو یسیرہ کی جانب بڑھایا،  
جو تیکھے نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی  
"مجھے نہیں کھانا"

جھٹکے سے کہتے ہوئے وہ جانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی  
کہ نخل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا تھا  
"شرافت سے کہہ رہا ہوں کھالو"  
نخل نے سنجیدگی سے کہا  
"ورنہ؟"

یسیرہ کے تیوری چڑھا کر پوچھنے پر نخل نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا تھا، جہاں وہ سیدھا اس کے اوپر جاگری تھی۔

"ورنہ میں تمہیں اس طرح بھی کھلا سکتا ہوں"

نخل اس پر اپنے بازو کا گھیرا تنگ کرتے ہوئے اسپون کو پلیٹ سے اٹھا کر ایک مرتبہ پھر اس کے منہ کی جانب بڑھایا تھا

"اچھا ٹھیک ہے چھوڑو مجھے، میں کھا رہی ہوں"



## Posted On Kitab Nagri

وہ جان چکی تھی کہ نخل اسے اپنے ہاتھوں سے کھلائے بغیر نہیں مانے گا،  
جس پر نخل دھیمے سے مسکرایا تھا  
یسیرہ کو قابو کرنے کے لئے اسے یسیرہ سے زیادہ ضدی بننا ہو گا

-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

## Posted On Kitab Nagri

گھر میں فنکشن کا آغاز ہو چکا تھا، مایو، مہندی الا بلا لڑکیوں کے مختلف فنکشن جس کے سبب وہ یسیرہ کو دیکھنے سے ہی قاصر ہو گیا تھا،

یسیرہ اب ناکمرے میں آتی تھی اور ناہی کہی اور نظر آتی تھی۔

یسیرہ کی ایک جھلک دیکھنے کے چکر میں وہ تبریز کے ساتھ کٹی پٹنگ کی طرح چکراتا تھا، اور تبریز کے اوٹ پٹانگ آئیڈیاز کے ذریعے یسیرہ کی ایک جھلک دکھ ہی جاتی تھی، جس سے اس کے دل میں ٹھنڈک سے دوڑ جاتی تھی۔  
www.kitabnagri.com

ابھی وہ ساری لڑکیاں اوپر موجود بڑے سے ہال کے اندر دروازہ بند کئے نجانے کیا کر رہی تھی، آخر کار تبریز کے جو گاڑ پر وہ دنوں ایک اسٹول پہ کھڑے دیوار پہ تھوڑی اونچائی پہ موجود روشن دان سے اندر جھانک رہے تھے، لڑکیوں کے ہجوم کے اندر یسیرہ کو ڈھونڈنا مشکل تھا مگر یسیرہ کو دیکھتے ہی جیسے دل کی شدت طلب مٹی تھی۔  
www.kitabnagri.com

"تم نے کوئی آئیڈیا سوچا، کہ یسیرہ کو میں کیسے مناؤں؟"

یسیرہ کو بے خودی سے دیکھتے ہوئے اس نے تبریز سے پوچھا تھا

"میں تو کہتا ہوں تم بھی فرہاد کی طرح دودھ کی نہر کھود نکالو، یا رومیو کی طرح مرجاو، یا مجنون کے جانشین بن کر گریبان پھاڑ کر صحرا میں نکل کر یسیرہ کو رو"

## Posted On Kitab Nagri

تبریز جو اندر جھانکتے ہوئے اپنی ہانم کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا جھلا کر بولا  
کیونکہ نخل پچھلے ایک ہفتے سے اسے اس ٹاپک پہ بور کئے جا رہا تھا  
"لڑکیوں کوئی ہمیں تاک رہا ہے"

ہانیہ نمبرون کے پر زور چیخ پر وہ دنوں بوکھلائے تھے،

اور بوکھلاہٹ میں اگلے ہی پل وہ دونوں دھڑام سے اسٹولز سے فرش پہ آگرے۔

ہانیہ کی چیخ پر سبھی لڑکیاں باہر دوڑی آئی تھیں جہاں نخل اور تبریز گرے تھے، اور تبریز تو بری طرح

کراہتے ہوئے ہانیہ کو کوس رہا تھا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"بھائی مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی"

وہ جو پہلے ہی خفیف سا ہو رہا تھا ہانیہ کے کہنے پر مزید خفت سے اس کا چہرہ سرخ ہوا تھا

"تو پھر کیا امید لگائے ہوئے تھی تم کہ ہم انویز بیل مین بن کر ہال میں گھس پڑتے"

تبریز نے جل کر کہا تھا

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"ہال میں تاکنے اور جھانکنے کی ضرورت ہی کیا ہے؟"

یسیرہ نے تیکھی نظروں سے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"دیکھ بھائی تیری والی کو تو خود ہی سنبھال، دنیا میں ایک ہی چیز ہے جس سے مجھے بہت ڈر لگتا ہے، اور وہ

ہے تیری بیوی کی زبان، جس سے اللہ ہی محفوظ رکھے"

## Posted On Kitab Nagri

تبریز نخل کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا منہ بنا کر بولا تھا  
"یہ تم کیا کانپھونسی کر رہے ہو؟"

"میں یہ کہہ رہا تھا کہ یہ جو سامنے کھڑی چڑیلین ہے، وہ میری معصوم سی بیوی اور میرے درمیان کباب  
میں ہڈی بنی کھڑی ہے، ہٹو سامنے سے تاکہ میں اپنی ہانم کو دیکھ سکوں"  
تبریز نے اسے گھورتے ہوئے کہا

"یہ لو ابھی موصوف کو جمعہ جمعہ آٹھ دن ہی ہوئے زمین سے آگے ہوئے کہ انہیں بھی بیوی بیوی کی  
رٹ لگ گئی"

ہانیہ کے مضحکہ اڑانے پر سبھی لڑکیاں ہنستی وہاں سے گئی تھی

تبریز جو ہانیہ کو کھا جانے والی نگاہوں سے گھور رہا تھا، [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اپنی ہانم کو بھی مسکرا کر پلٹتے دیکھ، وہ بھی مسکرا دیا۔

"اب پتہ چلا کہ اپنی بیوی کی مسکراہٹ پر تم پگھل کیوں جاتے تھے"

تبریز جاتی ہوئی ہانیہ کو بدستور دیکھتے نخل کا کاندھا تھپکا تھا

"تم ذلیل کروانے کا کوئی طریقہ ہاتھ سے مت جانے دینا"

نخل چڑ کر تبریز کا ہاتھ جھٹکتا بولا تھا

"تم ہی مر رہے تھے اپنی بیوی کو دیکھنے کے لئے"

## Posted On Kitab Nagri

تبریز تو اس الزام پر تڑپ ہی اٹھا تھا  
جس پر نخل اسے گھورتا ہوا گیا تھا

---\*---\*---\*---

"مس لیسیرہ کیا آپ ایک آخری مرتبہ مجھ سے مل سکتیں ہیں؟"  
لیسیرہ کو حدید کی کال آئی تھی، حدید کی منت بھری ریکوسٹ پہ وہ اس کے بتائے ہوئے ریسٹورنٹ چلی  
آئی تھی۔

اگر وہ کسی ہوٹل کے کمرے میں بلاتا تو وہ ہرگز نہیں جاتی ریسٹورنٹ یہی سوچ کر آئی تھی کہ یہاں  
لوگوں کی بھیڑ موجود ہوگی۔  
www.kitabnagri.com  
مگر ریسٹورنٹ میں داخل ہونے پر اسے ریسٹورنٹ قطعی خالی ملا تھا  
"آپ گئے نہیں سر"

ایکدم درمیانی ٹیبل پہ بیٹھے حدید تک جاتے اس نے پوچھا  
"خود کو تباہ و برباد کرنے والے سے حساب کتاب کئے بغیر میں کیسے چلے جاتا؟"  
حدید سرد نظروں سے کرسی پہ بیٹھتی ہوئی لیسیرہ سے بولا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"تو تم جان گئے ہو"

یسیرہ نے ایک لمبی سانس لیتے ہوئے کرسی سے ٹیک لگا کر اطمینان سے کہا

"تم ہوتی کون ہو میری کمپنی کو اپنے شوہر کی جھولی میں ڈالنے والی"

اس کا اطمینان حدید خان کو سلگا گیا تھا

"وہ تم سے زیادہ لائق ہے کمپنی کے لئے، اس لئے کمپنی نے اسے خود چن لیا، اور یہ بات تم بھی اچھے

سے جانتے ہو حدید خان"

یسیرہ کے ٹھنڈے لہجے میں کہنے پر حدید خان کی آنکھیں سرخ ہوئی تھیں

"تم مجھے اب تک دھوکہ دیتی رہی تھی، میرے آس پاس اس لئے منڈراتی رہی تھی تاکہ اپنے شوہر کو

بچا سکو۔۔۔www.kitabnagri.com

"ہاں ایسا ہی کچھ ہے"

اس نے اطمینان سے اقرار کیا تھا

"میں تمہاری ساری خطاؤں کو معاف کر سکتا ہوں یسیرہ، کمپنی بھی نخل کے پاس ہی رہنے دے سکتا ہو،

اگر تم میرے ساتھ چلو۔۔۔ میرے پاس اب بھی بہت کچھ ہے وہ سب جواب بھی تمہیں تمہارا شوہر

نہیں دے سکتا"

اب کی مرتبہ حدید نے اسے نرم لہجہ اختیار کیا تھا کنوینس کرنے کے لئے



## Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں جانتی ہوں دیکھا تھا، اس دن تمہاری دولت اور سچ پوچھو تو، میں تمہارے لئے برا محسوس کر رہی تھی مگر جب یہ معلوم ہوا کہ تمہارے پاس اب بھی بہت بڑی رقم موجود ہے تو اچھا لگا، یوں بھی نخل کے بنسبت تم کسی اور طرح سے پھر سے سیٹل ہو جاؤ گے، کیوں کہ یہ دنیا اچھے لوگوں کے بنسبت برے لوگوں کے لئے زیادہ آسان ہے، یہ میں نے اس وقت جانا جب میں چھوٹی تھی، اور میں اپنی دادی کی وجہ سے ایک اچھی بچی ہوا کرتی پھر دھیرے دھیرے جب یہ احساس ہوا کہ یہ اچھائی تکلیف کے سوا کچھ نہیں دیتی اس دن میں بری لڑکی بن گئی"

"یہ پہلی ہستی میں دیکھ رہا ہوں جو اپنی برائی کا ذکر فخر سے کر رہی ہیں"

تبریز نے یسیرہ کی آواز سن کر حیران ہوتے ہوئے کہا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

تبریز اور نخل اس وقت ریسٹورنٹ کے باہر موجود تھے، جو یسیرہ کا پیچھا کرتے ہوئے آئے تھے۔ ان کے ساتھ تبریز کا کزن جو پولیس میں تھا وہ بھی اپنے آدمیوں کے ساتھ موجود تھا تا کہ حدید خان جو جائے واردات سے رنگے ہاتھوں پکڑ سکے [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

نخل نے یسیرہ کے ہینڈ بیگ، سیل فون اور کئی دوسری چیزوں پہ بگ لگایا تھا۔

وہ جانتا تھا کہ حدید خان ملک چھوڑ کر جانا چاہتا تھا، مگر جب وہ ملک چھوڑ کر نہیں گیا تو یہ اندازہ لگانا تو مشکل نہیں تھا کہ اس نے ایسا کیوں کیا؟، جبکہ وہ یسیرہ کی حقیقت جان چکا تھا، یقیناً وہ بدلہ لئے بغیر چین سے بیٹھنے والا نہیں تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

تب سے نخل سیرہ پہ بہت گہری نظر رکھے ہوئے تھا۔

اس کے علم میں لائے بغیر تبریز یا وہ جب بھی سیرہ باہر جاتی تھی اس کے ارد گرد موجود ہوتے تھے۔

اور اب وہ دنوں بگ کے ذریعے کار میں بیٹھے حدید خان اور سیرہ کی باتیں سن رہے تھے

"کیونکہ وہ جانتی ہیں کہ وہ دراصل بری نہیں ہے، بس دکھاوا کرتی ہیں، کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو

اپنی اچھائی کو منافقت کے چمکیلے ریپڑ سے ڈھانپ کر مزید خوبصورت بنا کر دیکھاتے ہیں اور کچھ لوگ

اپنی اچھائی کو سختی، اور برائی کے لبادہ میں پیک کر کے لوگوں پر برا تاثر دیتے ہیں"

ہاں اب شاید وہ اس کو جاننے لگا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کہ سیرہ نے اپنے آپ کو ایک مضبوط خول میں چھپا لیا تھا، سختی، اکھڑ، ضد اور بد تمیزی، کے خول میں

اس تکلیف اور اذیت کے خوف سے جو دل ٹوٹنے کی ہوتی ہیں۔)

"تو تم میرے ساتھ نہیں چلو گی؟، تو پھر میری کمپنی مجھے واپس کر دو"

"کیا تم پاگل ہو؟، سیرہ حیات اور کمپنی دونوں بھی نخل کی ہے، اور نخل کی چیز بھلا تم کیوں مانگ رہے

ہو"

"(اوہ۔۔ ہو۔۔ دل میں لڈو پھوٹا ہاں۔۔؟)"

سیرہ کی بات سن کر تبریز نے شرارت سے نخل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

جس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا، وہ سن کر جیسے بے یقین سا ہوا تھا کہ کیا یہ یسیرہ نے کیا تھا؟، مگر اب اس کے اندر سرور کی لہریں دوڑ رہی تھی۔)

"تو پھر میں نخل سے وہ دنوں چیز چھین لوں گا، اور جب چھیننے سے بھی وہ چیز میری نہیں ہوگی تو، جو میری نہیں ہوئی وہ نخل کی بھی نہیں ہوگی"

حدید نے نہایت ہی سرد لہجہ میں کہتے ہوئے کوٹ کی اندرونی جیب سے پستول نکال ٹیبل پہ رکھا تھا

"تم گن لئے گھوم رہے ہو؟، تاکہ مجھے مار سکو"

یسیرہ کا چہرہ ایک لمحہ کے لئے گن دیکھ کر فق ہوا تھا، [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

مگر اگلے ہی پل وہ خود کو سنبھالتی ہوئی بولی

"(اس کا کیا مطلب ہے؟"

کار میں بیٹھ کر سنتا نخل پریشان ہوا تھا

"فکر مت کرو، بھا بھی کو کچھ نہیں ہوگا، پولیس سب سنبھال لے گیں"

تبریز نے اسے تسلی دی تھی)

"بلکل کیا تمہارا فیصلہ اب بھی وہی ہے؟"

حدید خان نے پستول کو ہاتھ میں اٹھا کر جائزہ کرتے ہوئے جیسے یسیرہ سے پوچھا تھا

"ہاں"

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ کی نگاہیں جو پستول پہ تھی بنا تردد کے بولی

"میں اندر جا رہا ہوں"

نخل بے قراری سے ڈور کی جانب بڑھاتا تھا

"ارے نہیں ہمیں حدید کو رنگے ہاتھوں پکڑا ہے، تاکہ وہ جیل کی ہوا کھائے تب جا کر راوی ہماری

زندگی میں چین ہی چین لکھے گا"

تبریز نے نخل کا بازو پکڑ کر روکتے ہوئے کہا تھا)

"تو پھر ٹھیک ہے یسیرہ حیات۔۔ گڈ بائے"

حدید نے کہتے ہوئے گن کے ٹریگر پہ دباؤ ڈالا تھا

جس پر یسیرہ نے اپنی آنکھیں بند کی تھی

گن کے شوٹ کی آواز کے ساتھ ساتھ یسیرہ کی چیخ نے نخل کو شل کیا تھا

اگلے ہی پل وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر پاگلوں کی طرح ریسٹورنٹ کی جانب بھاگا تھا، اس کے پیچھے ہی

تبریز بھی تھا،

اور بقیہ پولیس میمبرز بھی تھے

"یسیرہ۔۔"

خوف زدہ وجود کے ساتھ ریسٹورینٹ میں داخل ہوتے ہوئے اس نے کانپتے لبوں سے اسے پکارا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

جہاں سامنے کا منظر دیکھ وہ ٹھٹھک کر رہ گئے تھے۔

حدید خان جس کے بارے میں وہ یہ گمان کئے ہوئے تھے کہ وہ انہیں گن ہاتھ میں لئے نظر آئے گا اور یسیرہ زخمی سے خون سے لہو لہان فرش پہ پڑی ہوگی۔

مگر ان کے گمان کے ایک دم خلاف حدید خان فرش پہ خون میں بھیک رہا تھا، اور یسیرہ قریب ہی کھڑی اسے خونخوار نگاہوں سے گھور رہی تھی۔

حدید کے پیشانی سے خون نہایت تیزی سے بہہ رہا تھا، اور اس کے سر کے پاس بڑا سا ٹوٹا ہوا گلدان پڑا نظر آیا، [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کسی کو یہ اندازہ لگانے میں دیر نہیں لگی کہ یسیرہ نے اس گلدان کے ذریعے حدید خان کا حشر بگاڑا تھا "یہ مجھے جان سے مارنے کی کوشش کر رہا تھا، جس کے سبب میں نے اپنے بچاؤ کے لئے اس پر گلدان پھینک مارا"

ان سبھی کی حیرت کی پرواہ کئے بغیر وہ پولیس آفیسر سے مخاطب ہوئی تھی اور پھر لا پرواہی سے نکل یا حیرت سے منہ کھولے کھڑے تبریز پہ نگاہ ڈالے بغیر ہی وہاں سے گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"بھابھی تو کمال کی دھانسولیڈی ہے اپنے لٹے ہاتھ سے حدید خان کا گیم بجا دیا، سوچو اگر ان کے دونوں ہاتھ صحیح سلامت ہوتے تو وہ حدید خان کا کیا کرتیں"

تبریز سوچتے ہوئے نخل سے کہہ رہا تھا جو پلٹ کر یسیرہ کوریسٹورینٹ سے باہر جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

-----\*-----\*-----\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com



## Posted On Kitab Nagri

گھر میں ناشتے کی چہل پہل تھی، پہلے سارے مہمان جو شادی میں شرکت کے لئے دور دراز سے آئے تھے انہیں ناشتہ کروایا گیا تھا، اور اب گھر کے سبھی افراد وسیع و عریض ڈائننگ ٹیبل پہ بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے، انہیں میں یسیرہ بھی ابھی ابھی آکر بیٹھی تھی

"میں نے سنا ہے ساسوماں کے آپ کے ہاتھ میں بہت ذائقہ ہے"

"ہاں تو پھر میرے ہاتھ کے کھانوں کی مثالیں پورے ملک میں دی جاتی ہیں، تمہاری طرح کام چور اور پھوڑ تھوڑی ناہوں، جسے کچھ آتا ہی نہیں ہے"

یسیرہ کے کہنے پر سکینہ بیگم نے کہتے ہوئے فوراً اسے آڑے ہاتھ لیا تھا

"یہ تو بہت اچھی بات ہے، تو پھر آج مجھے اپنے ہاتھوں کا بناناشتہ کروادیں، یہ جو آپ کی مثالیں دنیا بھر میں دی جاتی ہیں میں بھی تو دیکھوان مثالوں میں کتنا دم ہے"

یسیرہ کی بات پہ وہاں سبھی ہنس پڑے تھے، معاذ کے بابا سکینہ بیگم کے شوہر نامدار کا قہقہہ سب سے بلند

تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"ہے دیکھو اس لڑکی کی چالاکی، وہ بھی سکینہ سے"

آہنیہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا

"بابا ہا۔۔ ہماری بہو تو کافی ہوشیار ہے، سکینہ آپ اپنے ہاتھ کا بناناشتہ بچی کو کروا کیوں نہیں دیتی؟"

## Posted On Kitab Nagri

اپنے شوہر نامدار کے قہقہہ لگا کر کہنے پر انہوں مصنوعی ناراضگی سے انہیں گھور رہا تھا،  
"ابھی بہو کو آئے ہوئے دودن بھی نہیں ہوئے دیکھو سسر صاحب کو کتنی ہمدردی ہو رہی ہے"  
سکینہ بیگم بظاہر مصنوعی انداز میں انہیں گھورتی ہوئی کچن کی جانب گئیں تھیں، کچن میں داخل ہوتے  
وقت ان کے لبوں پر ایک محفوظ کن مسکراہٹ تھی  
"صحیح کہا آپ نے تایا ابابھا بھی کمال کی ہے۔۔"

تبریز جو کر کہہ رہا تھا یسیرہ کے گھور کر دیکھنے پر فوراً اس کے گلے میں آواز گھٹی تھی جسے دیکھ سبھی ایک  
مرتبہ پھر ہنس پڑے تھے [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)  
"یہ تو بہت ٹیسٹی لگ رہا ہے"

سکینہ بیگم کے اس کے سامنے پلٹ رکھنے پر، پلٹ میں موجود آلو کے پراٹھے کے ساتھ کئی قسم کی چٹنی  
دیکھ اس نے کہا تھا

"اے لڑکی کیا اپنے اٹے ہاتھ سے کھاؤ گی؟"  
جس پر دھیان دیئے بغیر سکینہ بیگم نے اسے الٹا ہاتھ پراٹھے کی جانب بڑھاتے دیکھ ناپسندیدگی سے  
پوچھا تھا

"نہیں اس کی ہیلپ میں کر دوں گا"

یسیرہ اس سے پہلے کہ کچھ کہتی نخل اس کے بازو کی کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے سکینہ بیگم سے بولا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں یہ ٹھیک ہے"

سکینہ بیگم نے جیسے ہامی بھری تھی

"او۔۔ ہو۔۔"

مگر سارے لڑکے اور لڑکیاں انہیں شرارت سے دیکھ رہے تھے،

جہاں نخل پر اٹھے کو روک کر تالیسیرہ کے منہ کی جانب بڑھایا تھا

"مم۔۔ مجھے نہیں کھانا۔۔"

بلا کی اعتماد کی مالک یسیرہ تک ان سبھی کے درمیان نخل کے اس طرح اپنے ہاتھوں سے کھلانے پر خفت

سے سرخ پڑی تھی [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

مگر نخل نہایت ہی مطمئن ساتھیوں جیسے وہاں یسیرہ اور اس کے علاوہ کوئی اور ناہو

"نخل تمہیں شرم نہیں آرہی؟"

نخل کے ایکدم منہ کے قریب پر اٹھالانے پر اس نے ناچار بائٹ لیتے ہوئے ان سبھی کے اشتیاق اور

شرارت بھری نظروں سے نظریں چراتے منمنا کر پوچھا تھا،

"میں نے ایسا کیا کیا جس پر شرم آنی چاہئے؟، تمہیں پر اٹھا ہی تو کھلا رہا ہوں"

نخل کے اس درجہ اطمینان پہ وہ دنگ ہوئی تھی

"تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں"

## Posted On Kitab Nagri

نخل اسے سب کے سامنے شرمندہ کر کے بڑا جنٹل مین بن رہا تھا جس پر یسیرہ نے دانت پیس کر جیسے اسے دھمکی دی تھی

"میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم مجھے کبھی ناچھوڑو"

نخل نے دھیمے گھمبیر لہجہ میں اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا جس پر یسیرہ اس کے سیاہ آنکھوں میں دیکھتی ساکت ہوئی تھی

"اوہ۔۔۔ ہو رومانس ہو رہا ہے"

شرارتی آواز پہ اگلے ہی پل یسیرہ سرخ پڑتی چیئر سے اٹھتی وہاں سے غائب ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

-----\*-----\*-----\*-----\*

www.kitabnagri.com

آج دونوں نئے دلھے اور دلہن کے ساتھ ساتھ یسیرہ اور نخل کا بھی ولیمہ تھا۔

وہ یہ قطعی نہیں چاہتی تھی کہ ایک ہاتھ گردن میں لٹکائے دلہن بنے مگر سکینہ بیگم کے سامنے اس کی ایک نہیں چلی تھی جو اسے لولی دلہن بننے پر مجبور کر گئی تھیں۔

بڑی مشکل سے اس نے وہ سرخ سا گاؤں پہنا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہانیہ نے کہا تھا کہ وہ گاؤں پہن لے پھر وہ بیوٹیشن کو لئے اس کے پاس آرہی ہیں جو بقیہ دونوں دلہنوں کو تیار کر رہیں تھیں۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) اس نے گاؤں تو ایک ہاتھ کی مدد سے جیسے تیسے پہن لیا تھا مگر اب زپ لگانے میں اسے دشواری پیش آرہی تھی،

ایک ہاتھ سے وہ بھی الٹے ہاتھ سے اس نے کئی مرتبہ کوشش کی مگر کوشش بے سود ہی ٹھہری تھی تبھی خوبصورت دلفریب حواسوں پہ چھا جانے والی خوشبو اس تک آئی تھی جس پر اس نے مرر میں ہی نظریں اٹھا کر دیکھا تو سیاہ شیروانی میں تیار سے نخل کو دیکھ وہ ساکت ہوئی تھی، بلاشبہ وہ بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا۔

نخل اندر داخل ہوتے ہی کئی لمحے تک اسے زپ سے الجھے دیکھتا رہا تھا اس لئے وہ دھیرے سے اس کے پیچھے آکھڑا ہوا تھا،

نخل مرر میں یسیرہ کی بڑی بڑی آنکھوں میں دیکھا گیا تھا جو ساکت سی اس کے آنکھوں میں ہی دیکھ رہی تھی۔

نخل کے دھیرے سے زپ چھو کر ہلکا سا اوپر لے جانے پر یسیرہ جیسی کانپ اٹھی تھی۔ نخل کی بولتی آنکھوں میں مزید دیکھنے کی اس میں ہمت نہیں رہی تھی، اگلے ہی پل وہ اپنے پلکوں کو بارحیا سے جھکا گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"یسیرہ مجھے معاف کر دو پلیز۔"

اگلے ہی پل یسیرہ کی سانسیں تھمی تھی جب نخل اپنی پیشانی اس کے کاندھے سے ٹکا گیا تھا، افسردگی کرب سے گھلی نخل کی آواز اس تک آئی تھی۔

یسیرہ مرر میں ساکت سی نخل کے بالوں سے بھرے سر کو دیکھے گئی تھی

وہ تھکا ہوا سا لگا تھا اسے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"مجھے تمہاری یہ ناراضگی تکلیف دے رہی ہیں۔۔ مجھے تم تکلف دے رہی ہو۔۔ مجھے معاف کیوں نہیں کر دیتی۔۔؟"

نخل کی تکان زدہ کرب آمیز لہجہ نے اب کی مرتبہ یسیرہ کے سرد مہری کے خول میں قید دل کو ہلا دیا تھا۔

سرد مہری کا خول جھنکے سے ٹوٹا تھا۔

وہ اس کی جانب مڑی تھی، جس پر نخل نے سر اٹھا کر اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا

"نخل۔۔ میرے اندر کوئی یہ کہہ رہا ہے کہ یسیرہ تمہیں اس پیارے شخص کے لئے اپنے اصول توڑ دینا

چاہئے، یسیرہ حیات اب معاف کرنا سیکھ گئی ہیں"

یسیرہ کی باتیں سن کر اس کی آنکھوں میں چمک سی دوڑی تھی

"شکریہ میری زندگی کو آسان کرنے کے لئے، ہر وقت میرا ساتھ دینے کے لئے"



## Posted On Kitab Nagri

نخل مسرت بھرے لہجہ میں کہتا اس کے چہرے پہ گرتے بالوں کرکان کے پیچھے کرتے ہوئے دھیمے سے بولا تھا

جس پر یسیرہ سر جھکا کر مسکرائی تھی، سر جھکانے کے سبب اس کے بال پھر سے چہرے پہ گر آئے تھے اور اس کے چہرے کو ڈھانپ گئے تھے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

جس کے سبب نخل اسے مسکراتے ہوئے نہیں دیکھ پایا  
"چلو ہم ساتھ فنکشن میں چلتے ہیں"

نخل نے کہتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھایا

"آفر بہت پرکشش ہے، مگر تم دیکھ ہی سکتے ہو کہ میں تیار نہیں ہوں"

"تمہیں تیار ہونے کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے، تم تو تیار ہی پیدا ہوئی تھی"

"اچھا"

نخل کے کہنے پر وہ ہنسی نہیں روک پائی تھی

"چلو تم یہاں بیٹھو، میں تمہیں تیار کرتا ہوں"

نخل اسے مسکراتی نگاہوں سے دیکھتا

ڈریسنگ مرر کے سامنے کیا تھا،

## Posted On Kitab Nagri

یسیرہ کی بالوں میں برش کرنے کے بعد، اب وہ اسے سرخ پتھروں کے ایرنگنز پہنارہا تھا، ایرنگنز پہناتے وقت نخل کے انگلیوں کا لمس محسوس کر کے اس کا دل اتھل پٹھل ہوا تھا،

نخل یسیرہ کو نیکس پہنانے کے بعد اب ماتھے پہ ٹیکا سجا رہا تھا، اس کے بعد اس نے نہایت سلیقے سے

یسیرہ کے سر پر ڈوپٹہ اوڑھایا تھا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"بہت خوبصورت۔۔"

ڈوپٹہ سے ہوتی ہوئی اس کی انگلیوں نے ٹیکے کو چھوا تھا،

اور اب وہ یسیرہ کا سرخ ہوتا چہرہ دنوں ہاتھوں کے پیالوں میں مقید کرتا گبھیر لہجہ میں بولا

"میری سینڈل؟"

یک ٹک مہو ہو کر یسیرہ کو دیکھتے نخل کی مہویت کو یسیرہ کی دھیمی آواز توڑ گئی تھی، جس پر وہ مسکراتا

یسیرہ کی آنکھوں میں دیکھ یسیرہ کے چہرے پہ جھکا تھا۔

جس پر یسیرہ سختی سے اپنی آنکھیں میچ گئی تھی۔

نخل اس کی پیشانی کو لبوں سے چھوتا گلے پل اسے بیڈ پہ بیٹھانے کے بعد اب وہ اس کے قدموں کے

پاس بیٹھتا سینڈل پہنارہا تھا

"کوئی تمہیں ایسا دیکھے گا تو کہے گا جو رو کا غلام"

یسیرہ کے کہنے پر وہ کھل کر مسکرایا تھا، اور سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"نخل خان۔۔۔ سیرہ حیات کے لئے کچھ بھی بن سکتا ہے، جوروں کا غلام بھی"

"اوہ اچھا۔۔ پھر تو بہت ہی خوش قسمت ہے لیسیرہ حیات"

وہ گردن اچکائے کہہ رہی تھی [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"نہیں خوش قسمت تو نخل خان کو یسیرہ حیات کر گئی ہیں، خود کو نخل خان سے جوڑ کر"

نخل اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے بولا تھا

"کیا اب چلیں؟"

نخل نے بیڈ پہ بیٹھی ہوئی لیسیرہ کی جانب بڑھا کر پوچھا تھا

"بلکل"

یسیرہ مسکرا کر کہتی نخل کا ہاتھ تھام گئی تھی۔

"ویسے نخل خان کو ایک بات کا بہت زیادہ تجسس ہے"

نخل اور یسیرہ کمرے سے نکل آئے تھے کہ یسیرہ کے ساتھ چلتے نخل نے پوچھا تھا

"کس بات کا تجسس ہے نخل خان کو؟"

اس نے گردن موڑ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

"یہی کہ یسیرہ حیات نے وہ سب کیوں کیا؟، کیا نخل خان پر ترس کھا کر یا نخل خان کی محبت میں۔۔؟"

نخل نے بھی گردن موڑ کر اس کی آنکھوں میں دیکھ بوجھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جس پر یسیرہ کے قدم رکے تھے، نخل بھی ساتھ رکا

"یسیرہ حیات پہلے یہ سب اس لئے کرتی رہی کہ وہ ازالہ کر سکے پھر یسیرہ حیات نخل خان کو اپنے دل میں داخل ہونے سے نہیں روک پائی، نخل خان تو اسی وقت یسیرہ حیات کی دل کی دھڑکن پر دھڑلے سے قابض ہو گیا تھا جب اس نے نہایت استحقاق سے اس کے لبوں سے لپ اسٹک صاف کرتے ہوئے اسے اپنا کوٹ پہنے کا حکم کیا تھا، یسیرہ حیات نہیں جانتی تھی مگر نخل کا یہ دھونس و دھڑلا یسیرہ حیات کو کافی پسند آیا تھا، یسیرہ حیات کو نخل خان بلکل اپنے آئیڈیل جیسا لگا تھا"

یسیرہ اس کی آنکھوں میں دیکھے دھیمے سے کہہ رہی تھی، اور نخل جیسے ٹرانس میں آیا تھا، یسیرہ کے خاموش ہوتے ہی وہ بے ساختہ اس کے ناک کے کونے کو لبوں سے چھوا تھا۔ اور پھر تھوڑی کو۔۔۔ جس پر یسیرہ رخ پھیر کر مسکرائی تھی۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہ اس کا ہاتھ تھام کر ایک مرتبہ پھر چلنے لگا تھا

"اب تو یسیرہ حیات کبھی بھی نخل خان کو نہیں چھوڑے گی نا؟"

"بھلا یسیرہ حیات اپنے شوہر کو چھوڑ کہاں جاسکتی ہیں؟، جبکہ اس کی قسمت موت تک اپنے شوہر سے جڑی ہے"

یسیرہ سامنے دیکھ کر چل رہی تھی مگر نخل یسیرہ کو بولتا دیکھ گردن موڑے اسے دیکھا گیا تھا۔

یسیرہ کے جواب پہ ایک مرتبہ پھر اس نے جھک کر چلتی یسیرہ کا رخسار لبوں سے چھوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا چھچھوری حرکت ہے؟"

اب کی مرتبہ نخل سے مسکراہٹ چھپا کر اس نے بھونیں آچکا کر پوچھا

"بس اب آخری چھچھوری حرکت باقی ہے"

نخل نے اس کی گلابی لبوں کو دیکھ کہا

"سوچنا بھی مت [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)"

یسیرہ جو اس کے نگاہوں کے تعاقب سے سمجھ چکی تھی فوراً کہتی آگے کی جانب دوڑی

"اٹس ناٹ فیئر یسیرہ۔۔"

نخل بھی جیسے ہاتھ ملتا اس کے پیچھے بڑھا تھا

بھاگ کر جاتی یسیرہ نے گردن موڑ کر اپنے پیچھے آتے نخل کو دیکھا تھا اور ہنس دی تھی۔ صحیح کہا تھا یسیرہ

کے دادی نے کہ وہ چاہئے کتنا بھی بھاگ لے نخل سے کبھی دور نہیں جاسکتی تھی۔ کیونکہ میاں بیوی کی

قسمت ایک دوسرے سے جڑی ہوتی ہیں۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

نخل اس کی قسمت تھا اور وہ نخل کی۔۔

اور بھلا انسان کب اپنی قسمت سے بھاگ سکتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

بے شک قسمت کی عادت ہے کہ وہ بدلتی ضرور ہے اور جب بدلتی ہیں تو سب کچھ بدل کر رکھ دیتی ہے۔ اور قسمت کو بدلنے والی سب سے طاقتور ہتھیار کا نام دعا ہے، کیونکہ اگر قسمت کا لکھا سب کچھ ہوتا تو اللہ تعالیٰ کبھی بھی اپنے بندوں کو دعا مانگنا نہیں سیکھاتا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اختتام بالخیر

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

